ان هو الا عبد انعمنا علیه

انک بالوادی المقدس طوی

رسائل مقدسه

جلد اول

مصنف

ابومقداد عبد المقدس بن
ناصرشاہ بن نظرشاہ بن احمد
غفرلهم اللہ الاحد

تنظیم اشاعة التوحید والسنة

maktabatulishaat.com

عظیم الشان خوشخبری

★ اب مکتبہ اشاعت آپ کے جیب میں ★

دنیا میں کسی بھی جگہ علماء جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے تمام تصانیف Play Store اور Website سے بالکل فری انسٹال/ڈاؤن لوڈ کریں۔

انسٹال/ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ

Play Store سے " مکتبۃ الاشاعت " انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں مطلوبہ کتاب ڈاون لوڈ کریں نیز اپنی کتاب کو Website/ Play Store پر مفت شائع کرنے کے لیے بھی رابطہ کریں۔

نوٹ

ویب سائٹ پر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے تمام تصانیف مثلاً تفاسیر ، فتاویٰ جات، شروح، سوانح حیات، نوٹس، درس نظامی کے کتب وغیرہ دستیاب ہیں آپ وقتاً فوقتاً Play Store اور website پر چیک کیا کریں مزید معلومات کے لیے دیے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔ وہاں آپ کو آسانی کے لئے مطلوبہ کتاب کا link دیا جائے گا اور آپ کو بہترین رہنمائی دی جائے گی جس سے آپ کو مطلوبہ کتاب آسانی سے ملے گا۔ پلے سٹور پر ترجمہ و تفسیر یا سورتوں کے نوعیت والے تصانیف دستیاب ہوں ہیں کیونکہ ایک PDF میں اس کا مطالعہ مشکل ہوتا ہے تو ہم نے آسانی کے لیے ہر ایک پارے کے لیے الگ الگ بٹن بنایا ہے تاکہ قارئین کے لیے پڑھنے میں آسانی ہو باقی تمام نوعیت کے تصانیف مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر دستیاب ہوں گے۔ جو Goggle پر مزکورہ ویب سائیٹ میں سرچ کرنے سے یا ہمارے مندرجہ بالا app " مکتبۃ الاشاعت " کو پلے سٹور سے انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں سرچ کرنے سے ملیں گے۔ آسانی کے لیے ویب سائیٹ پر links ملاحظہ کیجئے۔ جزاکم اللہ

WhatsApp:0320-1914145

ویب سائیٹ **maktabatulishaat.com** (مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام)

maktabatulishaat.com

ان هو الا عبد انعمنا علیه

انك بالوادی المقدس طوی

رسائل مقدسه

جلد اول

مصنف

ابو مقداد عبد المقدس بن ناصر شاہ بن نظر شاہ بن احمد
غفرلھم اللہ الاحد

maktabatulishaat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	سیف الرحمان صاحب اپنی کتابوں کے آئینے میں	۱ تا ۳۳
۲	عیدگاہ اور عیدین کے متعلق چند ضروری مسائل	۳۴ تا ۵۱
۳	مسائل اشاعت مع مختصر دلائل	۵۲ تا ۸۰
۴	العجالۃ النادرۃ فی البحث والمناظرہ	۸۱ تا ۱۷۲

maktabatulishaat.com

سنبھل کر قدم رکھنا میکدے میں شیخ جی..... یہاں پگڑی اچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں

﴿سیف الرحمان صاحب اپنی کتابوں کے آئینے میں﴾

تالیف

شیخ القرآن والحدیث محقق العصر العلامہ عبدالمقدس باچا مدظلہ العالی

امیر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ حلقہ ۷

ناشر

مکتبہ: تنظیم جماعت اشاعت التوحید والسنت حلقہ نمبر ۷

maktabatulishaat.com

﴿تقریظ﴾

شیخ القرآن والحدیث علامہ مفتی اعظم مولانا سراج الدین صاحب مدظلہ

الحمدللہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ امابعد!

حضرت مولانا عبدالمقدس صاحب کے رسائل مقدسہ کے کچھ عنوانات اور بعض مواضع پرنظر ڈالی مولانا کی دیگر تصنیفات کی طرح انشاءاللہ عمدہ ہونے پر ظن غالب ہے۔

دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت مؤلف اور قاری صاحبان کیلئے مفید بنادے اور مؤلف کی سعی جمیل مقبول فرمادیں

آمین یا رب العالمین

احقر سراج الدین عفی عنہ

maktabatulishaat.com

تقریظ

شیخ القرآن والحدیث ولی کامل علامہ مولانا عبدالجبار باجوڑی مدظلہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذى لااله الاهو الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر ط والصلوة السلام الاتمان الاكمال على سيدنا وسندنا حبيب الهنا المقتدر محمد واله واصحابه الاخيار وعلى العلماء الذين هم ورثة الانبياء لاسيما نبينا سيد الابرار. امابعد!

بندہ ناچیز فقیر پرتقصیر نے حضرت مولانا سید عبدالمقدس باچا صاحب کے چاروں رسالے یعنی ''سیف الرحمان اپنی کتابوں کے آئینے میں'' اور عیدگاہ اور عیدین کے متعلق چند ضروری مسائل'' العجالۃ النادرۃ فی البحث والمناظرہ'' اور'' مختصر مسائل اشاعت'' جنکا مجموعہ نام رسائل مقدسہ ہے۔ مطالعہ کئے ماشاءاللہ ہر ایک رسالہ اپنے موضوع میں بے مثال ہے اور کیوں نہ ہو کہ مؤلف صاحب صاحب العلم والعمل، ذوالقلم والبیان ہیں۔

دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالی انکی سعی اور محنت اپنے دربار عالیہ میں قبول ومنظور فرمائیں اور یہ رسالے عوام اور خواص کی ہدایت وافادہ اور استفادہ کا ذریعہ بنادیں امین!

لا ارضى بواحدة رحم الله من قال امينا

الاحقر عبدالجبار الباجورى عفى عنه حالاً نزيل فنج فير صوابى

يوم الاحد ١٣ شوال المكرم ١٤٣١ھ

مقدمہ

نحمده ونصلي على رسوله الكريم وعلى اله وازواجه واصحابه الى يوم الدين اما بعدفاعوذبالله من الشيطن الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم. .يا ايهالذين امنواان كثيرامن الاحبار والرهبان ليأكلون اموال الناس بالباطل ويصدون عن سبيل الله. .(توبه؛٣٤).

اے ایمان والوں بہت سے مولوی اور پیر باطل طریقے سے ضرور لوگوں کا مال کھاتے ہیں اور انکو اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے ہیں۔

یہ آیت کریمہ تو یہود ونصاریٰ کے علماء اور پیروں فقیروں کے بارے میں نازل ہوئی ہے لیکن آیت کریمہ کا حکم عام ہے خصوص مورد کو اعتبار نہیں جیسا کہ علماء تفسیر اور دیگر علماء مختلف عبارات میں یہ قاعدہ پیش کرتے ہیں۔علامہ ابن کثیرؒ لکھتے ہیں... وهـذا وان كان واردا على سبب خاص فالعبرة بعموم اللفظ عند جمهور من العلماء في الاصول والفروع ...(ابن کثیر ج ٢ ص ٩).

اور ایک اور مقام میں یوں لکھتے ہیں...وعلى كل تقدير فهي عامةوان كـان سبب نزولها خاصا ..(ابن کثیر ج ۲ ص ۲۰۷)۔اس پر میں نے اپنی کتاب ,,کشف الحجاب عن وجہ المرتاب,, میں تقریباً ستائیس، اٹھائیس تفاسیر وکتب کی متعدد عبارات وحوالے پیش کئے ہیں۔دیکھئے ص ۴۴ سے ۴۷ تک۔ میں یہاں صرف علامہ آلوسیؒ کی ایک روایت نقل کرتا ہوں. .وروى عن عمر رضى الله تعالى عنه انه قال ان بنى اسرائيل قدمضواوانتم تعنون بهذايا امة محمد. . .(روح

المعانی ج ۱ ص ۳۱۵ مکتبہ امدادیہ ملتان)

اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل گزر چکے ہیں اور تم اے امت محمد ﷺ اس حکم کیساتھ قصد کئے جاتے ہو۔ مذکورہ آیت کی تفسیر میں حضرت شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان رحمہ اللہ لکھتے ہیں۔ یعنی یہود اور نصاریٰ کے علماء اور پیر فقیر غلط اور ناجائز طریقوں سے لوگوں کا مال کھاتے ہیں۔ مثلاً کتمان حق پر رشوتیں لینا اور عوام سے غیر اللہ کی نام کی نذریں نیازیں وصول کرنا وغیرہ اور عوام کو حق بات نہیں بتاتے۔ اور مسئلہ توحید نہیں بیان کرتے بلکہ اسکے برعکس لوگوں کو شرک وبدعت کی تعلیم دیکر انکو اللہ کی راہ اور اسکے سچے دین توحید سے روکتے ہیں۔

(جواہر القرآن ..ج اص ۴۳۶)۔

قارئین کرام انہی رہبانوں میں سے ایک پیر سیف الرحمان بھی ہیں جو کہ بھیڑ کی شکل میں بھیڑیا ہے۔ جس نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے اور قران وسنت کو چھوڑ کر انکو اپنے پیچھے لگا کر لوگوں کی تکفیر میں لگائے ہیں اور خود تو اس تکفیر میں سرفہرست ہیں۔ تمام امت محمدیہ ﷺ کو کافر بنانے میں شب و روز منہمک ہیں۔ تبلیغی جماعت والوں کو جبریہ کافرمانتے ہیں مفتیان اکوڑہ خٹک کو اشدترین کافر بناتے ہیں۔ دیوبند کے بارے میں زبان دراز ہے۔ شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب نجدی کو بدنام ظاہر کیا اور آپکے پیروں کاروں کے بارے میں لکھتے ہیں کہ یہ مشرکین اور بت پرست ہیں حضرت شیخ القران محمد طاہر نور اللہ مرقدہ پر خوب برسا ہے۔ حضرت شیخ القران مولانا غلام اللہ خانؒ پر جھوٹ باندھا ہے۔ ملاکنڈ ڈویژن کی تحریک نفاذ شریعت والوں کو کافر اور واجب

maktabatulishaat.com

القتل قرار دیا ہے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ باچا خان کو زندیق چارسدہ کہا ہے۔ اور شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کو امام الزنادقہ قرار دیا ہے۔ اسکے علاوہ اور بھی خباثتیں اسکی کتابوں میں موجود ہیں تو ہم نے یہ ارادہ کیا کہ اس پیر سیف الرحمان کو اپنی کتابوں کے آئینے میں لوگوں کے سامنے پیش کریں شائد کہ ان پر اس پیر کی حقیقت واضح ہو جائے اور اس سے دست بردار ہو کر توبہ نصیب ہو جائے۔ اور اہل حق کے ساتھ مل کر باطل پرستوں سے بیزاری اختیار کریں۔ فرمان نبوی ﷺ ہے۔ سھل بن سعدؓ کی روایت ہے۔۔ فواللہ لان یھدی بک رجل واحد خیر لک من حمر النعم... پس اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ اگر تمھارے ذریعہ ایک شخص کو بھی ہدایت مل جائے تو یہ تمھارے حق میں سرخ اونٹوں سے بڑھکر بہتر ہے۔ حضرت معاذ بن جبلؓ کو بھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا۔ یامعاذ ان یھدی اللہ علی یدیک رجلامن اھل الشرک خیر لک من حمر النعم۔ (بخاری ج ۱ص ۴۱۳۔ ۴۲۲۔۔ ۵۲۵، ج ۲ص ۶۰۶۔۔ مسلم ج ۲ص ۲۷۹۔۔ مسند احمد ج ۵ص۔۔ ۳۳۳)۔

ہمارا بھی یہی مقصد اقصیٰ ہے کہ اللہ سب کو ہدایت نصیب فرمائے اور اگر ہدایت مقدر میں نہ ہو۔ تو... معذرۃ الی ربکم... کم از کم ذمہ تو فارغ ہو جائے گا۔۔ فباللہ التوفیق وعلیہ التکلان وھو المستعان۔

قارئین کرام سے پھر خدا کیلئے پر خلوص درخواست ہے کہ پیر سیف الرحمان کو اپنی ہی کتابوں کے آئینے میں نہایت سوچ وتدبر سے دیکھیں اگر یہ شخص قابل اتباع ہوسکتا ہے تو ہمیں بھی سمجھانا ضروری ہے اور اگر صحیح نہیں اور ہے بھی نہیں تو خدا کیلئے اپنی

maktabatulishaat.com

عاقبت وآخرت برباد ہونے سے بچائیں. ویرحم اللہ عبدا قال امینا.

﴿پیر سیف الرحمان اور فتاویٰ کفر﴾

پیر سیف الرحمان درج ذیل کتابوں کے شائع کرنے والا ہے۔اور جوانکی زیر نگرانی لکھی جا چکی ہیں۔اور ضیاء اللہ صاحب تو بقول سیف الرحمان (اس فقیر کے اخص الخواص خلفاء میں سے ہیں).. ہدایت السالکین. ص۳۳۶۔

یہ کتابیں پیر صاحب کے حسب الارشاد لکھی جا چکی ہیں۔اور اس میں علماء اور دینی طبقات پر کفر کے فتوے لگاتے ہیں۔انکا کلام ملاحظہ ہو۔

﴿تبلیغی جماعت پر کفر کا فتویٰ﴾

جواب الاستفتاء سے حوالے:

(۱)...اپنی جبری اور کافر جماعت کو اہل سنت نام رکھنا عمیق غور وفکر ہے...(ص۳۵)۔

﴿مفتیان حقانیہ پر کفر کا فتویٰ﴾

(۲)...آپکا یہ تجزیہ کرنا کہ اہل جبر پر اہلسنت کا حکم کرنا۔اہل زیغ اور اہل کفر پر اہل حق اور اہل اسلام کا حکم کرنا۔فاسد ومفسد جماعت پر مصلح کا حکم کرنا۔یہ فتویٰ کیا حیثیت رکھتا ہے اس فتوے پر تو آپ خود اشد کافر بن گئے..(ص:۳۵)۔

(۳)...جب ایک آدمی قرآن سے مخالف عقیدہ رکھنے پر کافر ہو گیا۔تو اسکا خدا سے جوڑ آنے کا کیا معنی؟ اور مفتیوں آپ نے صرف نام سنا ہے معنی نہیں سمجھتے دیوانہ ہو گئے ہیں اور یہ کفر کا عقیدہ قرآن وسنت کے موافق سمجھنا تو خود کفر صریح ہے..(ص۴۳)۔

(۴)...اب دیکھو جوڑ توڑ عبارتیں اس جبری فرقے الیاسی دجالوں کے۔کس مقصد کیلئے

maktabatulishaat.com

استعمال کرتے ہیں۔اور اکوڑہ کے اندھے اور بے خبر وکیلان صفائی اس سے کیسا تعبیر کرتے ہیں۔پس یہ جوڑتوڑ معاملہ حقیقت میں انہدام دین محمد علیہ ﷺ کیلئے ایک بڑی دسیسہ ہے۔مروج اور مؤید دونوں واضح کافر ہیں...(ص۴۷،۴۸)۔

(۵)...لھذا اس آیت سے ان مفتیوں کا استدلال کافرانہ اور زندیقانہ ہے..(ص۵۳)۔

(۶)...یہاں تک پہلا مضمون کہ الیاس والی جبری تبلیغی فرقہ قطعی یقینی طور پر جبریہ اور کافر ہیں واضح ہوگیا۔اور ان پر پردہ ڈالنے والے ترویج کفر میں انکی مدد کرنے والے ہیں اور ہم نے وعدہ کیا تھا کہ یہ مذکورہ فرقہ۔جبریہ بھی ہیں اور خوارج اور گستاخان رسول جہمی ہیں اور مجسمہ بھی ہیں...(ص۵۴)۔

(۸)...آیا یہ سب شعائر اللہ کی توہین ہے یا نہیں؟ محض یہ بھی نہیں کہ اس سے شعائر اللہ کی توہین لازم ہوگئی۔بلکہ ان لوگوں نے شریعت محمدی ﷺ کی توہین اور انہدام کا التزام کیا ہے...(ص۵۵)

(۹)...یہی رشوت خور مفتیان تو حیلے حوالے بناتے ہیں...(ص۵۶)

(۱۰)...دیکھو مولوی اور قارئین رسالہ ایسے خطرناک کافروں سے محبت اور تعلق رکھنا موجب خطرعظیم ہے چند روپیوں کی خاطر یا دنیاوی عزت کی خاطر یا ووٹ حاصل کرنے کی خاطر، یا خوف ونظرت سے متاثر ہونے کی وجہ سے ایسے اغلظ ترین کافروں سے عداوت نہ رکھنا کفر بواح میں مبتلا ہونے کا خطرعظیم ہے۔نعوذ بالله من ذالك بحرمة اولیائه..کیونکہ انکا توبہ بھی قبول نہیں کیا جائے گا اور ابدی ہلاکت کیساتھ ہلاک ہوجائینگے معاذاللہ معاذاللہ انکا کفر چھپانے میں خود کافر ہوجائینگے۔جیسا کہ واضح

maktabatulishaat.com

ہوگیا۔

سابقہ عبارتوں اور تحقیقات سے معلوم ہوگیا کہ یہ لوگ شعائر اللہ اور خصوصا صحابہ کرام اور خصوصا سیدنا رسول اکرم ﷺ کے گستاخ اور بے ادب ہیں۔تو ذوالخویصر اور دیگر خوارجوں سے انکا کفر بدرجہا غلیظ تر ہے۔اوران گستاخان رسول اور دشمنان صحابہ میں سے ایک ابن سباء بھی تھااور واضح ہوگیا کہ وہ زندیق وکافر یھودی تھا۔تو فتنہ خوارج اور گستاخان رسول کی اصل بنیاد یھودیوں سے ہے۔(ص۵۸)۔

(۱۱)...پس ایک طرف انکی کفریات سے یہی مفتی صاحبان خوب خبردار ہیں۔لیکن پھر بھی ان پر پردہ ڈالتے ہیں انکی وجہ یہ ہے کہ انکا عقیدہ اور یہ تحریک اور یہ دجالی فریب مشترکہ طور پر ہے...(ص۵۹)۔

(۱۲)...سودیکھو کتنے اشد کافر ہیں اور گستاخ ہیں اور سب وشتم کرنے والے ہیں کہ تمام انبیاءکومعاف نہیں کرتے۔(ص۶۰)۔

(۱۳)..الحاصل الیاس کی اختراعی تبلیغ والے جنکی تمام دنیا کورانیوند مرکز سے تشکیل کی جاتی ہے۔قطعی طور پر یہ ثابت ہوا کہ یہ فرقہ خوارج ، گستاخان رسول ﷺ ، دشمنان صحابہؓ اور خرقوس ذوالخویصرہ اور ابن سباء کے پیروکار ہیں، متبعین ہیں اور گستاخان رسول ودشمنان صحابہ کا اصل بھی یھود سے ہے جیسا کہ ابن سباء کا تذکرہ ہوااور یہ بھی ثابت ہوگیا کہ یہ فرقہ مجسمہ ہیں اور مجسمہ بھی یھودی تھےتو ان تینوں باتوں سے یہ واضح ہوگیا کہ یہ فرقہ یھودی جماعت ہے۔اور دجال قوم یھود سے ہوگا تو یہ فرقہ فتنہ دجال ہے۔(ص۶۴)۔

maktabatulishaat.com

(۱۴)..لھذا انکو فتنہ دجال سے موسوم کرنا انکا رتبہ اور حق ہے۔نبی علیہ السلام نے فرمایا بروایت عائشہؓ جسکی تخریج مسلم نے کی ہے۔فرماتے ہیں..انزلوا الناس منازلھم ..لوگوں کو اپنے اپنے مرتبہ پر نازل کیجئے تو ان لوگوں کی منزل یہ ہے کہ یہ فتنہ دجال،اور فتنہ یھود،اور مطلقا کافر بلکہ اغلظ ترین کافر ہیں.(ص ۶۴،۶۵)۔

(۱۵)...دیگر اس فرقے میں مدرسین پیروں اور شیوخ کے نام پر قسم قسم کی تربیت دیتے ہوئے مخفی کافر موجود ہیں بڑے بڑے اہل استدراج بھی ان لوگوں میں ہیں کہ ظاہر بین بلکہ ظاہر و باطن کے اندھے انکے دام شکار میں آگئے ہیں۔اللہ تعالی ہمیں اس کافرانہ دجالی فرقہ سے نجات دے۔بحرمۃ النبی الکریم ﷺ۔اور انکی کثرت دجالیت کی دلیل ہے..(ص ۶۶)۔

(۱۶)...اور طلبہ کو درس بخاری اور درس قرآن سے دھوکہ پر طلب و تحصیل علم سے نکالنے اور اس دجالی راستہ پر چلانا انکی دجل و فریب اور علم دشمنی ہے۔(ص ۷۶)۔

(۱۷)...چھٹا نمبر اس کافرانہ راستے کو لوگوں کو بلانا اور انکو یہی کافرانہ عقیدے کی تبلیغ کرنا ہے،سو قرآن عظیم اور دین محمدی کے مخالف متحقق ہو گئے اور ایسا عظیم احداث کافرانہ بنام اسلام ہے..(ص ۷۶)۔

(۱۸)...اور سیاسی لوگوں کیلئے انکا کام ستر و حجاب ہے۔یعنی اس بستر سے اور گشت کے حجاب میں قادیانیت،شیعیت،یھودیت،نصرانیت،وہابیت،جبریت،دہریت،اور تمام کافرانہ تحریکیں اپنے کام اور عقائد پھیلاتے ہیں...(ص ۷۷)۔

(۱۹)..محمد الیاس کا بیٹا محمد یوسف الیاس کے بعد اسکا جانشین اور اس کافرانہ تحریک کا

maktabatulishaat.com

امیر بن گیا...(ص۷۸)۔

(۲۰)...اور مولوی محمد یوسف کہ رائیونڈ جبریہ کا دوسرا لیڈر اعظم تھا۔فخر کیساتھ کہتا ہے کہ اب میں سب سے بڑا وہابی ہوں۔اسکے بعد بھی اس فرقہ کی دجالیت اور یھودیت میں شک کرنے والے علماء اسلام کے فتوی پر کافر اور زندیق ہیں۔اور جیسا کہ مسلمان کو کافر کہنا جرم ہے اسطرح کافر کو مسلمان کہنا بھی جرم ہے...(ص۸۰)۔

(۲۱)...جبکہ بار بار واضح ہوگیا کہ رائیونڈ سے تشکیل کی ہوئی یھودی خارجی تبلیغی جماعت والے قطعی یقینی طور پر کافر ہیں اور انکی کفر اور حکم تکفیر میں شک کرنے والے بھی یقینی کافر ہیں..(ص۸۲،۸۳)۔

(۲۲)...اور سرسید احمد اور مودودی اور محمد الیاس اور انکے دیگر ہمنوا جیسا کہ نیاز فتح پوری، ڈپٹی نذیر احمد، نام نہاد علامہ مشرقی اور جدید یھودی ابوبکر سراج الدین، سید قطب، اور اسی طرح دیگر فرنگی نواز جیسا کہ دھری تبلیغ پھیلانے والا کہ عبدالغفار خان لیڈر یا اسکے دیگر کمیونسٹ ساتھی (کفر والحادکی) عظیم ہلاکت میں ہلاک ہوگئے ہیں..(ص۸۴)۔

(۲۳)...اور یہ عبارت کہ مخلوق کچھ نہیں کرسکتی تو اسکا مدعا یعنی الوہیت دجال کیلئے ایک کڑی ہے..(ص:۸۷)۔

فتاوی سیفیہ کی عبارات

(۱)...اور اگر کوئی ان اسماء مشترکہ پر مشرک بن جاتے ہیں نعوذ باللہ جیسا کہ پنجپیریوں وہابیوں اور دیگر گمراہ فرقوں کا زعم ہے کہ انکے عقیدے میں یہ شرک ہے۔(ص۴۲)،

(۲)...ایسا نہیں جیسا کہ وہابیوں، پنج پیریوں کا عقیدہ ہے اسلئے کہ وہ خود اس عقیدے پہ

زندیق اور مشرکین بن چکے ہیں۔(ص:۴۳)۔

(۳)...جہاد اکبر کہ نفس کیساتھ ہے میں قائم ہوگیا۔عقیدہ اہل سنت والجماعت پر قائم ہوگیا۔ اگر میں مرید نہ بن جاتا۔تو میں بھی پنج پیری یا وہابی یا شیعہ اور یا دیگر گمراہ فرقوں میں سے ہوتا...(ص:۷۰)۔

(۴)...بڑی پگڑی باندھنا بدعت حسنہ ہے..(ص۱۸)

(۵)...اگر لامذہب اور پنج پیری یا خوارج یا وہابی یا غیر مقلد دیگر فرق ضالہ سے ہوتو شایان جواب نہیں اور گلہ بھی اس سے نہیں کرتا ہوں ،اسلئے کہ یہ طائفہ صوفیاء کرام کے ذاتی دشمن اور منکرین اولیاء ہیں حدیقۃ الندیۃ شرح طریقۃ محمدیہ میں بہت سے جید علماء کے فتوؤں سے کافر ملحد مردود کا حکم ان پر کیا گیا ہے۔(ص۱۹)۔

(۶)...اور طائفہ جبریہ کلمہ کا مفہوم اس طرح بیان کرتے ہیں کہ اللہ سے ہونے مخلوق سے نہ ہونے کا یقین کروگے۔یعنی مخلوق کچھ بھی نہیں کرسکتی۔اور اللہ سب کچھ کرسکتا ہے اس لفظ سب کچھ میں حصر ہے۔اور اس میں سے کسب کی نفی کرتے ہیں اور نسبت تمام افعال یعنی کسبوں کا اللہ کو کرتے ہیں اور یہ عقیدہ جبریہ کا ہے۔(ص۲)

(۷)...اور سب کچھ میں یہ داخل ہوگیا۔تو ان تمام نامناسب امور کی نسبت کرنا اللہ تعالی کو محض کفر ہے۔اور یہ عقیدہ رکھنا از روئے عقل ونقل بلکہ مشاہدہ سے باطل ہے۔اور اس عقیدت والا ہر کوئی ہو۔اور ہر جگہ کا ہو کافر ہے..(ص۱۰)

(۸)...اور رائیونڈ والے کہتے ہیں کہ اللہ سے ہونے کا یقین کریں۔تو ہونا کسب ہے نہ خلق وایجاد تو بندے کی صفت کہ کسب ہے اللہ کو منسوب کیا۔اور بندے کو عذاب دینا

maktabatulishaat.com

نعوذ باللہ ظلم ہوا اور اللہ کو ظلم کی نسبت کرنا یہ کفر ہے..(ص ۱۵)۔

(۹)...اس نام نہاد تبلیغی پارٹی کا سلسلہ کہ رائیونڈ سے اور پھر رائیونڈ انگریز کی طرف سے ہے یہ حق کی تبلیغ نہیں کفر کی تبلیغ ہے۔اور یہ جبر کا عقیدہ ہے اور جبریہ کو مذکورہ کتابوں نے کافر کہا ہے تو ثابت ہوا کہ رائیونڈ کفر کا مرکز ہے اور اسلامی دنیا میں کفر کی شاخیں قائم کرتے ہیں اور اسلام درمیان میں سے مٹاتے ہیں..(ص ۲۷)۔

(۱۰)...وزیر مسعود نے ہاتھوں کو اٹھا کر ایک ہی آواز لگائی کہ اس عقیدے والے کافر ہیں کافر ہیں کافر ہیں۔اب عظیم ٹولے کے ہاتھوں کو اونچا کرنا اور نام ونہاد پارٹی پر اس عقیدے سے کفر کا حکم لگانا اس عصر میں ہمارے لئے اجماع کے حکم میں ہے اور اجماع کا حکم ماننا متفق علیہ حکم ہے..(ص ۲۹)۔

(۱۱)..تو اب راسخین فی الکفر تبلیغی نام نہاد پارٹیاں ایمان لاتے ہیں یا نہیں لاتے یہ انکی اپنی مرضی ہے...(ص ۳۰)۔

جب برصغیر پاک وہند میں انگریز نکالنے کی تحریک نے ترقی کی تو بہت سے فتنے برپا کرنے کیساتھ ساتھ انگریزوں نے ہندوستان کے بطن پرست مولویوں کے دو گروہوں کو پوری پوری اجرت دیدی اور اس پر مامور کئے کہ فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک دونوں فریق سڑک پر مظاہرے کرینگے.ایک فریق رسول اکرم ﷺ کی بشریت کی نفی اور نورانیت کا اثبات کریگا۔اور دوسرا فریق نورانیت کی نفی اور عام بشریت کا اثبات کریگا۔اسی طرح دوسرے دن مظاہرہ میں ایک فریق امکان نظیر اور امکان کذب کا اثبات اور دیگر فریق اسکی نفی کریگا۔علی ھذا القیاس اور اسی طرح نئے نئے مسئلے امت

maktabatulishaat.com

کے درمیان عداوت وتفرقہ ڈالنے کیلئے برپا کئے اب بھی اس سے کئی گنا زیادہ یھود ونصاری کے الہ کار مولوی اسی طرح کرتے ہیں..(ص۲۸،۲۹)۔

(۱۳)...سو اس قول اور اس قسم فتوی صادر کرنے سے یہی افراد خود ایسی عظیم الشان کفر اور زندیقیت میں مبتلا ہوگئے کہ اہانت رسول ﷺ، اہانت صحابہ اور اہانت تمام اہل اسلام ہے...(ص۳۲)۔

(۱۴)...اسلئے کہ ایذا رسانی رسول اللہ ﷺ کو منھی عنہ ہے اور ایسا اغلظ ترین حرام ہے کہ کفر بواح ہے..(ص۳۴)۔

(۱۵)...سو یہاں اس کذاب اور زندیق نام نہاد مفتی کا دوسرا کفر بھی ثابت ہوگیا ...(ص۳۵)۔

(۱۶)...رسول اللہ ﷺ اور اہل بیت کو ایذا رسانی والے مولوی اور پیرزادگان صرف جاہل نہیں بلکہ ابوجہل ہیں...(ص۳۵،۳۶)

(۱۷)...ایک تو بے تحقیق اور بے علم فتوی صادر کیا ہے کہ امام غزالی کے قول سے تو کافر بن گئے ہیں..(ص۳۸)۔

اسی طرح ص۳۲ سے لیکر ص۴۰ تک بارہا کفر کے فتوے صادر کئے ہیں۔

maktabatulishaat.com

﴿ہدایت السالکین کے حوالے﴾

(۱)...سو اس مسئلے کی پوری پوری وضاحت ہمارے تحقیقی رسالہ جواب الاستفتاء میں موجود ہے۔(ص ۶)

(۲)...تحقیق کیلئے ہمارا رسالہ جواب الاستفتاء مطالعہ کیجئے۔تو معلوم ہوجائے گا کہ ہم نے کسی مسلمان کو مجمل لفظ پر کافر نہیں کہا ہے بلکہ رائیونڈی جبری فرقہ والوں کے ظاہری کفر کو بمطابق شریعت غراء کفر ہی کہ دیا ہے۔(ص ۷۳)

(۳)...کہ ہم تو جن فرقوں کو انکے عقائد کفریہ کی بناء پر کافر کہتے ہیں اور ضروریات دین سے انکار کی وجہ سے۔انکے کفر کو ظاہر کردیتے ہیں وہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔(ص ۷۷)۔

(۴)...تو معلوم ہوا کہ ہم کسی بھی مسلمان پر اپنے پیٹ سے کفر کا حکم نہیں کرتے۔جبکہ کوئی شخص خود بخود کلمہ کفریہ سے کافر ہوجائے اور شریعت کی کتابیں اسے کافر قرار دیدیں...(ص ۸۰)۔

(۵)...کیونکہ دیوبندی بھی علی الاطلاق کافر نہیں...(ص:۸۲)۔

(۶)...بلکہ دیوبندی اور بریلوی حضرات تو بہت سارے مسائل میں افراط اور تفریط کا شکار ہیں۔تو میں کس طرح صراط مستقیم اور حنفی مذہب چھوڑ کر اپنے آپکو افراط اور تفریط میں داخل کروں...(ص ۸۴)۔

(۷)...اور یہ جو پیر محمد چشتی نے لکھا ہے کہ پیر صاحب نے اہل تشیع کی تکفیر پر فتوی صادر کیا ہے تو افتراء محض ہے۔کیونکہ اس فقیر نے ابھی تک اہل تشیع پر مستقل فتوی صادر نہیں

کیا اور نہ یہ فقیر بلا دلیل شرعی فتوی صادر کرتا ہے...(ص۸۶)۔

(۸)...قارئین پر مخفی نہیں کہ پیر محمد نے جبریہ اور دیگر باطل فرقوں کی برأت کر کے ہم عفیف مسلمانوں کو کافر ٹھہرادیا۔ حالانکہ جبریہ وغیرہ فرق ضالہ مبتدعین اعتقادی ہیں اور ضروریات دین سے منکر اور کافر ہیں...(ص۹۵)۔

(۹)...انھوں (فقہاء کرام) نے فرقہ جبریہ کی تکفیر اور خوارج وروافض کی تکفیر کی ہے اور منکرین عصمت اور گستاخ رسول کو کفر تابیدی سے مبتلا کافر ٹھہرایا ہے...(ص۱۱۱)۔

(۱۰)...تو اس عقیدہ اور اعتراض سے پیر محمد بذات خود اشد ترین کافر ہوگیا۔ اور ملحدین اور زنادقہ کی صف میں داخل ہوگیا...(۱۲۶)۔

(۱۱)...تمام احناف اور اہل سنت پر لازم ہے کہ پیر محمد کے کفر بواح کو ظاہر کر کے گستاخ اسلاف گستاخ رسول کے نام سے مسمی کریں ۔کیونکہ پیر محمد چشتی ..فاءنما ثقفتموھم فاقتلوھم ..الحدیث کا صحیح مصداق ہے...(ص۱۲۷)۔

(۱۲)...تو واضح ہوا کہ عمامہ باندھنا شعائر مؤمنین کی حیثیت سے واجب اور لازم ہے اور صرف ٹوپی رکھنا یا ننگے سر پھرنا شعائر کافرین ہے...(ص۱۳۶)۔

(۱۳)...پیر محمد صراط مستقیم سے لوگوں کو بہکاتا ہے اور سنتوں کو بری نگاہ سے دیکھ کر دین اسلام کو مجروح کر رہا ہے، اور جبریہ فرقہ اور گستاخان رسول اور شیعوں کا مؤید اور وکیل صفائی ہے...(ص۱۵۱)۔

(۱۴)...یہ اخندزادہ سیف الرحمان قیوم زمان ہیں...(ص۱۷۵)۔

(۱۵)...پس مبارک کے حقوق سے انکار کرنے کی وجہ سے پیر محمد چشتی چترالی یقینی طور پر

maktabatulishaat.com

زندیق بن چکا ہے اور محبوبان خدا سے منکر کافر ہے...(۱۸۲)۔

(۱۶)...اور پیر محمد بدترین کافر اس حالت محمودہ کو کرتب دھوکہ بازی قرار دیتا ہے...(ص۱۹۹)۔

(۱۷)...اور تعجب ہے کہ پیر محمد زندیق شیخ کی توجہ کو کرتب اور خاص عمل کا کرشمہ قرار دیتا ہے...(ص۲۰۶)۔

(۱۸)...قاری اظہر محمود اظہر خطیب مسجد انوار حبیب ضلع اٹک نے پیر محمد کو خط لکھا جس میں اسنے پیر محمد زندیق کے کافرانہ اعتراضات کو قابل ستائش قرار دیا ہے اور سالکین سیفیہ کے وجد وحالات پر تشنیع کیا ہے اور ناقابل برداشت کلمات کفریہ سے مجذوبین کے ساتھ استہزاء کیا ہے اور اس فقیر پر بھی ناشائستہ افتراء کیا ہے تو قاری اظہر محمود بھی پیر محمد کی طرح اشد کافر اور معاند حق ہے۔ اور آیت مذکورہ (اتخذ الہ ھواہ) کا مصداق صحیح ہے اور پیر محمد زندیق نے قاری اظہر کی خط پر رضا ظاہر کرکے ہمارے ہاں ارسال کیا ہے تو رضا بالکفر کفر ہے کے مضمون پر پیر محمد بھی منکر وجد اور کافر مطلق ہے...(ص۲۴۷،۲۴۸)۔

(۱۹)...لیکن پیر محمد اصل تصوف کا منکر ہے اور اسی عقیدہ میں قطعی طور پر وہابی ہے بلکہ وہابیوں سے بھی بدر جہا بدتر ہے۔ کیونکہ وہابی تو بعض صوفیہ کے ماننے کا دعوی کرتے ہیں ...(ص۲۵۳)۔

(۲۰)...ایک دفعہ مجھے یہ بھی کہا ہے کہ میں صرف آپکو مانتا ہوں اور وہ اسلئے کہ آپ وہابیوں کے خلاف ہیں اور ان پر شدت کرنے والے ہیں اور آپکے سوا کوئی اور پیر

maktabatulishaat.com

طریقت نہیں مانتا۔تو میں نے کہا کہ میرے تو تقریبا آٹھ ہزار خلفاء کرام ہیں اور سب کے سب فناء قلبی اور نفسی سے مشرف ہیں۔اور کامل مکمل اور اولیاء ہیں۔تو اگر تم صرف مجھے مانتے ہو اور انکی ولایت سے منکر ہو۔تو یہ بھی کفر ہوگا۔کیونکہ تمام اولیاء کو ماننا لیکن صرف ایک ولی سے انکار کرنا کفر ہے۔جسطرح تمام انبیاء پر ایمان لانا اور صرف ایک نبی سے انکار کرنا کفر ہے۔تو پیر محمد اس مسئلے سے انکار کرنے لگا...(ص ۲۶۰)

(۲۱)...پیر محمد صرف اس فقیر سے منکر نہیں ہے۔بلکہ تمام اولیاء متقدمین اور متاخرین سے منکر ہے تو واضح ہوا کہ وہابیوں سے کفر میں اشد ترین کافر اور زندیق ہے...(ص ۲۶۵)۔

(۲۲)...فقیر کی حقانیت پر لا تعد ولا تحصی دلائل موجود ہیں اسی طرح پیر محمد کے کفر اور اور زندیقت پر ہزاروں دلائل موجود ہیں...(ص ۲۸۷)۔

(۲۳)...جس طرح پیر محمد بدترین کافر نے رسول اکرم کے کامل تابع اور وارث کا توہین کیا۔اور ایسے شخص کی تکفیر کی جسکے کمالات ظاہرہ باطنہ پر تواتر کی حد سے زیادہ گواہ موجود ہیں...(ص ۲۹۰)

(۲۴)...(اور اپنے بارے میں خود لکھتا ہے)سیف الرحمان من المقربین الاولین...(ص ۲۹۴)۔

(۲۵)...پیر محمد ضروریات دین سے منکر ہے اور بہت سارے کفریہ عقائد کی وجہ سے کافر بن چکا ہے تو اس کافر معلن کے کفر کا اظہار علماء عصر پر واجب ہے...(ص ۳۲۱)۔

maktabatulishaat.com

خوابوں کی تو ماریں

(۱)...خلیفہ:۔کہ مجھے رسول اکرم نے خواب میں امر کیا کہ حضرت اخنذادہ سیف الرحمان نے میرے ساتھ بیعت کی ہے۔اور تم بھی جا کر ان کے ساتھ بیعت کرو۔(ص۳۲۲)۔

(۲)...مولوی محمد عارف...اور حضرت مبارک صاحب عصر حاضر کے مجدد اُمّم ہیں،اور رسول اکرم ﷺ کے نائب ہیں۔اور حضرت پیران پیر عبدیت کے مقام سے مشرف تھے اور سید حضرت مبارک نے چھ مقامات عبدیت کے مقام سے فوق کئے ہیں۔اور حضرت مبارک صاحب کا مقام پیران پیر کے مقام سے فوق ہے...(۳۲۵،۳۲۴)۔

(۳)...خواجہ محمد:۔رسول اکرمؐ فرماتے ہیں کہ حضرت اخنذادہ سیف الرحمان اگرچہ ولی ہیں نبی نہیں ہیں۔لیکن میں اسکی علوشان کی وجہ سے قیامت کے دن انبیاء کے صف میں کھڑا کرونگا۔(ص۳۲۷)۔

(۴)...مولوی عابد حسین:۔حضور ارشاد فرماتے ہیں کہ تو سید عثمان بخاری کو جانتا ہے،وہ میرا شہزادہ ہے۔تم اپنے شیخ کو عرض کرو کہ وہ اپنے مریدوں کو کہیں کہ وہ مزار کو آباد کریں .....تیرا شیخ اس وقت میرا نائب ہے۔اور مقام قیومیت صدیقیت اور عبدیت سے سرفراز ہے۔اور مجھے موجودہ عصر میں سب سے زیادہ محبوب ہے۔میرے شیخ سے مراد حضرت قیوم زمان غوث دوران سرفراز مقام صدیقیت وعبدیت حضرت اخنذادہ سیف الرحمان ہے...(ص۳۲۷،۳۲۸)۔

maktabatulishaat.com

(۵)..خلیفہ امان گل اور واقعہ کشف

یہ سیف الرحمان وہی تلوار ہے کہ جہاد بدر میں مشرکین کی گردنیں اسکی ذریعہ کاٹ دی گئیں۔ نبی اکرمؐ واقعہ میں مجھے ارشادفرماتے ہیں کہ یہ سیف میری تلوار کی روح ہے...(ص ۳۲۸)۔

(۶)..صوفی رستم خان:۔میرا اصلی وارث اور نائب حضرت اخندزادہ سیف الرحمان ہیں...اسی اثناء میں رسول اکرمؐ نے مبارک صاحب امامت کیلئے آگے کردیا۔اور خود حضور اکرمؐ نے تمام حاضرین کے سمیت مبارک صاحب کے پیچھے اقتداء کیا...(ص ۳۲۹)۔

(۷)...مولوی محمد عابد حسین:۔تو نبی اکرمؐ خواب میں تشریف لائے اور ارشادفرمایا کہ پریشان نہ ہونا۔آپ کے وطن پاکستان میں اخندزادہ سیف الرحمان پیرارچی خراسانی میرا نائب ہے انکی صحبت میں جاؤ انکی صحبت میری صحبت ہے۔(ص ۳۲۹،۳۳۰)

(۸)...مولوی امین اللہ ..آپ مبارک کے کمالات اور علوم غیر متناہی ہیں کیونکہ آپ حقیقی وارث رسولؐ ہیں...(ص ۳۴۷)۔

maktabatulishaat.com

﴿عبارات سیف المؤمنین﴾

(۱)...موجودہ دور میں ایک گروہ پیدا ہوگیا ہے...جو محمد بن عبدالوہاب کے عقیدہ اور عمل پر چلتا ہے۔یہ لوگ کبھی اپنے آپ کو نام رکھتے ہیں موحدین،کبھی اہل حدیث،کبھی سلفیہ حالانکہ حقیقت میں یہ مشرکین اور بت پرست ہیں۔(ص۵۰)..

(۲)...دور حاضر میں اہل ضلال جو جھنمی فرقے ہیں انکی کچھ وضاحت کرتا ہوں اگر چہ عقائد کے بیان میں صاحب فہم کیلئے ہوگیا ہے لیکن ناموں کی تصریح نہ تھی...۷۔ساتواں فرقہ منکرین عصمت انبیاء ہیں۔کہ فرقہ حشویہ شیعوں اور وہابیوں،خوارجوں اور منکرین حدیث تمام گمراہ فرقوں کے عقائد کے حاملین ہیں...(ص۹۵،۹۶)۔

(۳)...مولانا احمد علی لاہوری نے فرمایا کہ بہت سے علماء اور مفتیان صاحبان مودودی کے حق میں فتوے شائع کرتے ہیں لیکن جو میں کہنا چاہتا ہوں وہ کسی نے نہیں کہا۔کہ یہ لوگ اسلام سے خارج اور کافر ہیں۔اسی طرح مولانا نصیرالدین غورغشتوی کا فتوی انکی تکفیر۔اور اسکے خواب دیکھنے کی جو مشہور ہے۔ان لوگوں کی فرنگ نوازی میں اظہر من الشمس ہے...(ص۹۷،۹۸)۔

(۴)...آٹھواں فرقہ وہابی ہیں کہ صوبہ سرحد میں انکو پنج پیریان کہتے ہیں...وہابی کس کو کہتے ہیں وہابی حقیقت میں اس فاسدالعقیدہ آدمی کو کہتے ہیں۔جو محمد بن عبدالوہاب نجدی قرن الشیطان کے عقیدے پر ہو۔اور اسکا متبع ہو...(ص۹۸)۔

(۵)...پس شیخ طاہر پنج پیری کے کفر کے دو وجے ہیں،حیلہ اسقاط کی وجہ

maktabatulishaat.com

سے۔(۱) توہین صحابہ کرامؓ اور فقہاء عظام..(۲) انکار حیلہ شرعی۔(ص ۱۱۵)۔

(۶)...موجودہ دور میں وہابیوں کے فرقے..(۱) سرحد میں ایک فرقہ ہے ملا پنج پیر کے کہ اپنے آپکو موحدین اور اشاعت التوحید والسنت کہتے ہیں ایک ساتھی اسکا پنڈی والا غلام اللہ خان بھی تھا۔اگر چہ مولانا قاری طیب کے ہاتھ پر آخری عمر میں توبہ کی تھی ۔لیکن آگ تو لگائی تھی۔اور پنیری تو بودی تھی۔

دوسرا فرقہ ملا عبدالعزیز نورستانی کا ہے۔یہ بھی اپنے آپکو اہل حدیث کہتے ہیں اور جماعت الدعوۃ الی القران والسنۃ کہتے ہیں۔

چوتھا فرقہ سرحد کے منکرین عصمت انبیاء سب پنج پیری ہیں اور یہ وہابی بھی ہیں. پانچواں سرحد کا رائیونڈی فرقہ یہ بھی پنج پیری ہیں بلکہ سب وہابی ہیں الاماشاء اللہ ...(ص ۱۱۷،۱۱۸)۔

(۷)...وہابی خوارج ہیں اور حکم انکا باغیوں کا ہے کہ قتل کیے جائینگے۔دوسرا راستہ انکے لئے نہیں ہے۔مگر یہ کہ مسلمان انکو قتل کریں۔اور جمہور امت کی اس فتوی پر عمل کریں۔

نواں فرقہ یہی گمراہ اور بے دین فرقوں میں سے جبریہ ہیں کہ اپنے آپ کو تبلیغی کہتے ہیں اور داعی کہتے ہیں اور ٹھیک جبریہ عقیدے کی تبلیغ کرتے ہیں۔اور اسی فاسد عقیدے کی طرف دعوت دیتے ہیں اس فرقے کی جبری عقیدہ اور کلمہ طیبہ میں تحریف اور تبلیغ کی حاصل

تفصیل سے گزر چکی ہے۔(ص ۱۲۰،۱۲۱)

(۸)...اب میں ان باتوں کی کچھ وضاحت اور شرعی حیثیت بیان کرتا ہوں۔اسلئے کہ

maktabatulishaat.com

علماء کرام اور عوام مسلمانوں کو اس عظیم فتنے کی چالوں اور فریب کی داموں کا پتہ چل جائے۔(ص ۱۲۵)۔

(۹)...سو یہ بات کہ اللہ سب کچھ کرسکتا ہے اور بندہ کچھ بھی نہیں کرسکتا۔اللہ تعالی پر جھوٹ باندھنا ہے...(ص ۵۷)۔

(۱۰)...مسائل زکوۃ حج جہاد تدریس وغیرہ یا نہی عن المنکر ہے بالکل نہ کرنی چاہئے۔اور جو کوئی مدنی محنت کرتے ہیں اور مکی محنت نہیں کرتے وہ سب ظالم ہیں اور انکی محنت مقبول عند اللہ نہیں...(ص ۱۲۲)۔

(۱۱)...باقی تمام احکام کو معطل کرنا اور صرف دعوت الی الایمان کی محنت جاری رکھنا فرض اولین ہے...(ص ۱۲۲)۔

(۱۲)...جو کوئی دینی کتابیں پڑتے ہیں۔یا اور کسی ذریعہ سے دین حاصل کرنا اور شائع کرنا چاہتے ہیں وہ ظالم ہیں اور دین کی توہین کرنا چاہتے ہیں...(ص ۱۲۲،۱۲۳)۔

(۱۳)...کافروں کو دعوت دینا انکے اصولوں میں منع ہے،ہاں اگر خود بخود مسلمان ہو کر ان سے شمولیت کرسکتا ہے...(ص ۱۲۶)۔

(۱۴)...بلکہ جتنے بھی انکے ساتھ پھرتے ہیں کوئی ایک ان سے خبردار ہوگا۔دیگر خوار ذلیل تو دھوکہ ہو گئے ہیں اور شیطان اور دجال کے راستے پر اللہ تعالی کے راستے کا گمان کیا ہے۔تو اسلئے یہ کہتے ہیں کہ اب مکی زندگی کا دور ہے۔یعنی علماء اور مشائخ موجود ہیں۔جب تک یہ ختم نہ ہوں راز ظاہر کرنا مشکل ہے۔اسلئے کہ غلام احمد قادیانی کا حشر تو انکے سامنے گزر چکا ہے۔تو اول علماء اور مشائخ کو ختم کرتے ہیں اور قبضہ کرتے ہیں پھر

maktabatulishaat.com

یہ اپنا دوسرا منزل شروع کرینگے...(ص ۱۲۹)۔

(۱۵)...اسی ترتیب پر یہ لوگوں اور امت محمدی کو کافر خیال کرتے ہیں ۔نعوذ باللہ۔اور اپنے خود ساختہ عقیدے کیلئے ان میں ایسے ساتھی تیار کرتے ہیں...(ص ۱۲۹)۔

(۱۶)...اور دجال کیلئے لشکر تیار کرینگے...(ص ۱۳۰)۔

(۱۷)...عبدالوہاب صاحب ہمیشہ یہ کہتا ہے کہ جو افراد اور امت کے طبقے دیگر دین کے شعبوں میں کام کرتے ہیں اور ہمارے والا کام نہیں کرتے یہ سب ظالم ہیں انکا یہ کام اللہ کے نزدیک کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔ بلکہ ان محنتوں سے متاثر ہو جاتا ہے۔آج کل جو قران کریم کے ترجمے بیان کئے جاتے ہیں ۔اسکے ذریعہ سے جتنا کفر پھیلتا ہے۔اتنا دیگر ذریعہ سے نہیں پھیلتا...(ص ۱۳۰)۔

(۱۸)...اور جو بے دین حکمرانوں کیخلاف جہاد کرتے ہیں جیسا کہ شیخ الھند مولانا محمود الحسن، سید احمد مدنی اور مولانا مفتی محمود وغیرہ یہ سب ان لوگوں (جماعت تبلیغ والوں) کے عقیدے پر ظالم ہیں۔اور اپنے سامعین کو بھی یہ بات ذہن نشین کی کہ یہ لوگ ظالم ہیں انکی رفاقت اور تصدیق مت کریں۔کام صرف رائیونڈ کا کام ہے دیگر یہ کہ جا بجا لوگ شیخ القران کے منصب پر بیٹھتے ہیں۔ان سب کو کفر پھیلانے والے کہتے ہیں تو اے پنج پیر کے ترجمہ خوانوں اب آپ کیا فیصلہ کریں گے...(ص ۱۳۱)۔

(۱۹)...اما (مؤمن) کیلئے رائیونڈ کی محنت شرط نہیں بلکہ وہی باطل محنت تو مؤمن کی شان سے بھی باہر ہے فافھم...(ص ۱۳۵)۔

maktabatulishaat.com

(۲۰)...سو یہ حضرات ایمان اور قرآن کی قدر نہیں جانتے...(ص ۱۳۶)۔

(۲۱)...جن آیات و احادیث سے تضعیف اعمال وغیرہ آئے ہیں وہ سب ہمارے اس محنت سے ملتے ہیں۔ اور سابقہ بیان سے یہ بھی واضح ہو گیا کہ یہ لوگ اپنے کام کے علاوہ دوسرے راستے کو خدا کا راستہ نہیں کہتے...(ص ۱۳۷)۔

(۲۲)...سو معلوم ہوا کہ انکا لفظ خدا سے وہ حقیقی خدا وحدہ لاشریک مراد نہیں۔ بلکہ اپنا موعود دجال کو لفظ خدا استعمال کرتے ہیں یعنی دجال کے راستے کو خدا کا راستہ کہتے ہیں...(ص ۱۳۷)۔

(۲۳)...دیگر ثبوت اس بات کی یہ ہے کہ نبی علیہ السلام نے دجال کے لشکر کی جو علامات بیان کی ہیں وہ علامات ان لوگوں میں پوری پوری موجود ہیں...(ص ۱۳۸)۔

(۲۴)...ہاں اسمیں انکا ایک مدعا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ان پڑھ آدمی کی تختی صاف ہوتی ہے علم نہیں رکھتا صحیح اور غلط عقیدے کا امتیاز نہیں کرسکتا۔ انکی کفریات ان حیلوں سے مرحبا کے ساتھ قبول کرتا ہے۔ البتہ عالم ایک طرف اپنے علم اور کتاب سے مسائل لیتا ہے اور دوسری طرف انکی خود ساختہ تحریف دین کو دیکھتا ہے اور ڈر سے کچھ بول بھی نہیں سکتا۔ اور اگر پوچھتا ہے تو یہ لوگ جواب نہیں دیتے بلکہ کہتے ہیں کہ خیر یہ شیطانی وسوسے ہیں۔ شیطان ملا پر زیادتی کرتا ہے۔ قربانی زیادہ کرو۔ پورا وقت لگانے سے یہ شکوک ختم ہو جائینگے۔ لیکن اصول کی پابندی کرو، اور چھ نمبروں سے باہر مت جاؤ۔ پس مولوی صاحب تو ایک سال تک سر مارتا مارتا ہے۔ لیکن آخر وہ بھی جاہل جیسا بن جاتا ہے۔ اور پرانا سبق وہ بھول جاتا ہے...(ص ۱۴۰، ۱۴۱)۔

maktabatulishaat.com

(۲۵)...ہر بدعتی اور گمراہ اپنے فاسد عقیدے کی اشاعت اس راستے میں آسانی کر سکتے ہیں۔جیسا کہ سرحد میں پنج پیریوں اور وہابیوں نے اپنے فاسد عقائد اس طریقے سے پھیلائے...(ص۱۴۲،۱۴۳)۔

(۲۶)...العرض تمام دین کے اور اہل دین کے دشمن حقیقی اور ختم کرنے والے اور دجالی لشکر ہیں۔اللہ جل جلالہ ان سے امت مسلمہ کو نجات اور امان دیں اور جو لاعلمی میں انکے ساتھ گئے ہیں اللہ انکو توبے کی توفیق اور دوبارہ مخالفت اور اجتناب کرنے کی مدد نصیب فرمائے آمین بحرمۃ النبی الکریم الامین...(ص۱۴۳)۔

(۲۷)...دسواں گروہ ان گمراہ طبقوں کے وہی لوگ ہیں جنکو جبارین فی الارض۔زمین میں جبر کرنے والے کہتے ہیں۔اگر چہ یہ لوگ ایک منظم پروگرام کی شکل نہیں رکھتے۔اپنی اعراض کیلئے کچھ شرعی دلائل بھی پیش نہیں کر سکتے۔لیکن جبر ظلم رشوت خوری تکبر وغرور محبت مال محبت جاہ محبت کرسی اور منصب انکی خصلتیں ہیں...(ص۱۴۴)۔

(۲۸)...اگر چہ ان میں شاذ و نادر نیک لوگ اور عاملین اور مذہب دوست بھی ملتے ہیں لیکن وہ بہت کم ہیں باقی جتنے بھی ہیں فرعونی اور قارونی اخلاق کے واضح نمونے ہیں ...(ص۱۴۴)۔

(۲۹)...سو یہاں تک تو مختصراً ان گروہوں کا ذکر و بیان ہو گیا جن کے ساتھ طالبان حق پر نفرت اور عداوت لازم ہے لیکن اس پرفتن دور میں اگر ایک طرف کافر کہنا زیادہ ہو چکا ہے تو دوسری طرف کافر بھی مسلمانوں کے ساتھ اختلاط کرنے سے مسلمانوں کے نام پر کفر کی اشاعت کرتے ہیں...(ص۱۴۷)۔

maktabatulishaat.com

(۳۰)...ہم نہ بریلوی ہیں اور نہ دیوبندی ہیں نہ ہم بریلویوں کی تقلید کرتے ہیں اور نہ دیوبندیوں کی تقلید کرتے ہیں...(ص۱۸۹)۔

ایک پوسٹر پرابتداء میں یہ اشعار ہیں۔

یا رسول الله انظر حالنا.....یاحبیب الله اسمع قالنا

اننی فی بحر غم مغرق.....خذیدی سهل لنا اشکالنا

دوسراپوسٹر ''مناظرہ تیراہ،،اسکاعنوان ہے۔اس پوسٹر میں یوں لکھتے ہیں۔

جہاد کی فرضیت

رائیونڈ تبلیغی جماعت، پنج پیریان، وہابیان، مودودی کے عقائد آپکو واضح ہو گئے۔ یہ خوارج ہیں مجسمہ اور جبریہ ہیں اور یہ گروہیں زندیق اور کافر ہیں اور یہ سارے فرقے انگریز اور یہود کے فرقے ہیں پوری وضاحت کیلئے ہماری کتابیں سیف المؤمنین، سیف الرجال، جواب الاستفتاء اور تحقیق الھدی اور تشریحات ضیائیہ دیکھیں۔قرآن وسنت کی روشنی میں ان فرقوں کا حکم قتل ہے۔تمام مسلمانوں پر فرض ہے کہ ان لوگوں کے خلاف جہاد کریں۔

(۱)...شیخ الاسلام ان تیمیہ'' کے بارے میں ایک کتاب بزبان پشتو لکھی ہے ایک سو بہتر صفحات پر مشتمل ہے۔اس کتاب کے سرورق اور پہلے صفحہ پر ابتداء اسطرح کی ہے۔جان لو یہ بات کہ وہابیوں، پنج پیریوں مودودیوں تبلیغیوں، عثمانیوں، نجدیوں، قادیانیوں، اہل حدیثوں، اور غیر مقلدین کا بڑا بابا ابن تیمیہ ہیں اور یہ خارجی کافر اور زندیق ہے۔

maktabatulishaat.com

قارئین قیاس کن زگلستان من بہار مرا۔ باقی کتاب کتنی خوبصورت ہوگی..

﴿سیف الرجال کی عبارات﴾

اپنی اس کتاب کے تعارف میں یوں لکھتا ہے۔

زیر نظر کتاب ایک تحقیقی اور انقلابی کتاب ہے ...خاص طور پر سرحد اور ملاکنڈ ڈویژن میں شریعت کے نام پر وہابیوں کی کافرانہ تحریک اور خانہ جنگی برپا کرنے والی ناپاک عزائم کو چاک کردیا ہے...(تعارف سیف الرجال: ص ا)۔

(۲)...نفاذ شریعت محمدی اور اسلامی شریعت کے نام پر وہابی مودودی خوارج کی تکفیر اور احادیث مبارکہ میں اس دجالی فتنے کے متعلق پیشن گوئیاں اور مجتہدین عظام کے اقوال وتحقیقات کی روشنی میں اس فرقہ کا کافر ہونا ثابت کردیا گیا ہے...(حوالہ مذکورہ)۔

(۳)...اور اس بدترین فرقہ کے مخصوص عقائد مثلاً اللہ تعالی کی ذات اور صفات سے انکار کہ مجسمہ فی الحقیقت، بت پرست اور منکر خدا ہیں اور یہ لوگ مجسمہ ہیں...(حوالہ بالا)

(۴)...کرامات معجزات، برکات تصوف، وسیلہ زیارت النبیؐ (علیہ السلام) تقلید: اختیار عباد اور دوسرے کئی متواتر اور ضروری فی الدین احکامات سے منکرین ہیں...(حوالہ مذکورہ)۔

(۵)...پنج پیری اور مودودی پارٹی والوں کا ان غیر ملکی عرب تخریب کاروں سے عقیدوی لگاؤ ہے...(ص ۶)۔

(۶)...اس تحریک (ملاکنڈ) کے پس پردہ عزائم کافرانہ اقدامات...(حوالہ مذکورہ)۔

(۷)...اس تحریک والے کافر واجب القتل ہیں...(حوالہ بالا)۔

maktabatulishaat.com

(۸)...تمام اهل اسلام سے گزارش هے...اور سب ملکراس قسم کے خطرناک اور بدکردار کافرانہ اقدامات کرنے والوں کیخلاف جہاد فی سبیل اللہ میں ہمارے ساتھ تعاون کریں...(حوالہ مذکورہ)۔

(۹)...تنظیم نفاذ شریعت محمدی کے نام پر وہابی سلفی اور مودودی محرکین اور انکے عقائد کافرانہ...(ص ۲۴)۔

(۱۰)...جس نے بھی ان وہابیوں خارجیوں کو قتل کیا تو قاتل کو بہت بڑا ثواب ملے گا...(ص ۳۶)۔

(۱۱)...ملا محمد طاہر پنج پیری (نوراللہ مرقدہ وبرداللہ مضجعہ واسکنہ بحبوحۃ الجنان) نے اپنے رسالوں میں واضح طور پر لکھا ہے کہ میں نے یہ عقیدہ محمد بن عبدالوہاب نجدی اور امام الزنادقہ ابن تیمیہ (معاذاللہ) سے حاصل کیا...(ص ۳۰)۔

(۱۲)...اور یہ لوگ (پنج پیری وہابی اور مودودی جماعت والے) واضح طور پر خوارج ہیں اور خوارج واضح طور پر کافر ہیں اور ملحد وزندیق ہیں۔انکی توبہ قبول نہیں۔اور انکا قتل کرڈالنا واجب ہے تو اب بھی ہمارے مسلمان بھائیوں کو چاہئے کہ شریعت کا جذبہ شریعت کے مطابق صرف کردیں اور ان کافروں کو قتل کردیں...(ص ۴۲،۴۳)۔

(۱۳)...اور اس فرقہ کے مشہور لیڈر خان باچا خان چارسدہ والا جو ابھی مردار ہو چکا ہے چارسدہ کے عظیم مقبرہ میں...تو تم کہو اے لوگوں! کہ ابھی یہ کتا اچھا ہے یا یہ سب پیغمبر؟ بلکہ یہ کتا ان سب پیغمبروں سے معاذاللہ اچھا ہے...(ص ۵۶)۔

(۱۴)...صوفی محمد زندیق نے جلسئہ تیمرگرہ میں کہا...دیکھو بھائیوں اس بدترین کافر

maktabatulishaat.com

اور زندیق (صوفی محمد) نے...اس کافرانہ تحریک کے امیر صوفی محمد کا بیان اسطرح شائع ہو چکا ہے...(ص۸۴)۔

(۱۵)...صوفی محمد اور اسکے خاص ہم عقیدہ قطعی طور پر کافر ہو چکے ہیں اور زندیق ہو چکے ہیں...(ص۸۶)۔

(۱۶)...ملا افضل خان شاہ پوری (ملأ اللہ قبرہ نورا وراحۃ وادخلہ جنۃ الفردوس امین وصلی اللہ علی النبی الکریم) بر سوات پنج پیریوں وہابیوں کا بڑا شیطان اور رئیس ہے...(ص۸۶)۔

(۱۷)...مشائخ وعلماء اہل سنت کے عقائد واعمال:

۱...علم غیب عطائی حضور ﷺ اور دیگر انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام نیز اولیاء کرام کیلئے ثابت ہے۔

۲...حضور اقدس ﷺ حاضر وناظر ہیں اور حقیقت محمدیہ علی صاحبہا الصلوۃ والتسلیم اور آپکی برکات وفیوض کائنات کے ذرہ ذرہ میں موجود ہیں۔

۳...حضور اقدس ﷺ اور دیگر تمام انبیاء کرام اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور اصحاب تصرف ہیں۔

۴...نماز جنازہ کے بعد دعا اور حیلہ اسقاط ثابت ہیں۔

۵...رائیونڈی جبریہ جماعت کی مروجہ تبلیغ قران وحدیث اور مذاہب اربعہ کی روشنی میں بدعت اور وہابیت اور نجدیت پھیلانے کیلئے انگریزی تحریک ہے لھذا جملہ مسلمانوں کو ان سے اجتناب ضروری ہے۔

۶...میلاد شریف منانا اور قیام تعظیمی اور صلوۃ وسلام پڑھنا شرعا جائز اور باعث ثواب

ہیں۔

۷۔کلمہ طیبہ کا رائیونڈی جبریہ مطلب کہ (مخلوق سے نہ ہونے کا یقین اور خالق سے ہونے کا یقین) شرعاً غلط اور کلمہ طیبہ کی تحریف ہے۔

۸...مزارات اولیاء پر حاضری وہاں دعائیں مانگنا انکا عرس منانا موجب ثواب و برکت ہے۔

۹...انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام و اولیاء کرام کی ذوات کو مظاہر عون الٰھی جان کر انکو وسیلہ بنا کر اللہ تعالی سے مدد مانگنا شریعت میں ثابت ہے اور اجر و ثواب ہے۔

۱۰...رائیونڈی جبریہ جماعت جہاد کی آیات و احادیث کو رائیونڈی تبلیغ پر چسپاں کرتے ہیں اور گلیوں میں پھرنے کو جہاد اور اپنے آپ کو مجاہدین کہتے ہیں یہ سراسر قران و حدیث کی تحریف و ضلالہ ہے۔

۱۱...رائیونڈی جبریہ کا یہ کہنا ہے کہ رائیونڈ تبلیغ میں جانے والے ایک نماز کا انچاس کروڑ نمازوں کے ثواب کے برابر ملتا ہے۔سراسر جھوٹ ہے اور اسکا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں۔البتہ یہ سادہ لوح مسلمانوں کو رائیونڈی وہابی بنانے کیلئے مکروہ فریب ہے...(ماہنامہ السیف الصارم جلد نمبر ۱ ص ۲۵،۲۶،دسمبر ۱۹۹۶ ء رجب المرجب ۱۴۱۷ ھ شمارہ نمبر ۱۹)۔

۱۲...(اولیاء اللہ کے قبروں کو خوب بنانا) یہ مسئلہ مصنف علیہ الرحمۃ نے بدعت حسنہ کے امثلہ میں بیان کیا ہے تعریف ثانی پر کیونکہ تعریف اول پر بدعت کی تعریف میں داخل نہیں ہوتا اور اسکے لئے اصل ثابت ہے اور وہ یہ کہ اللہ تعالی نے ارشاد کیا ہے کہ ومن یعظم شعائر اللہ فانھا من تقوی القلوب..الایہ (تشریحات ضیائیہ علی جوابات سیفیہ

maktabatulishaat.com

ص ۲۱۶ فتاوی سیفیہ ص ۱۸)۔

قارئین کرام! اب آپ خود فیصلہ کریں کہ یہ پیر سیف الرحمان کیسا آدمی ہے؟

ع..... گربہ میر وسگ وزیر وموش دربانی کند..ایں چنیں ارکان دولت خانہ ویرانی کند۔

ایسے پیر کے اندھے مریدوں کے بارے میں یہ کہنا مناسب ہے۔

پھرے زمین پھرے آسمان ہوا پھر جائے

پھرینگے تجھ سے نہ ہم گو ہم سے خدا پھر جائے۔

خیر خواہانہ مشورہ بے سود۔ اسکی قسمت میں ہی تباہی ہے

ع..خدایا یہ تیرے سادہ دل بندے کدھر جائیں..

کہ درویشی بھی عیاری ہے سلطانی بھی عیاری۔

لھذا ان جیسے پیروں کے بارے میں آیت قرانی ہے کہ ...یاایھاالذین امنوا ان کثیرا من الاخبار والرھبان لیأکلون اموال الناس بالباطل ویصدون عن سبیل الله.

اللھم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعه وارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابه آمین وصلی الله علی النبی الکریم..... کتبه العبد الفقیر الحقیر الی الله الغنی العظیم ابو مقداد عبدالمقدس بن ناصر شاه بن نظر شاه بن احمد غفر لهم الله الاحد وانتهی بتاریخ.. ۳/۵/۲۰۱۰ قبیل اذان العصر بیوم الاثنین والحمدلله علی کل حال سوا الکفر والضلال.

maktabatulishaat.com

سیبقی الخط دھرا فی الکتاب...و تبلی الید منی فی

التراب

فیالیت الذی یقرء کتابی...دعا لی بالخلاص من

الحساب

maktabatulishaat.com

﴿عیدگاہ اور عیدین کے متعلق چند ضروری مسائل﴾

مسائل عیدین پر ایک بہترین رسالہ

مصنف

شیخ القرآن والحدیث العلامہ ابومقداد عبدالمقدس باچا صاحب

امیر جماعت اشاعت التوحید والسنت حلقہ نمبر ۷

ناشر

مکتبہ تنظیم اشاعت التوحید والسنت حلقہ نمبر ۷

کمپوزر: مفتی محمد سلیمان ساجد

maktabatulishaat.com

﴿بیان بعض الاحکام والمصلی﴾

(۱)......عیدالفطر کی نماز سے پہلے کچھ خوراک کی چیز کھانا سنت ہے۔ جبکہ عیدالاضحیٰ کی نماز کے بعد کھانا سنت ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔

عن انس بن مالك قال كان رسول الله ﷺ لا يغدو يوم الفطر حتى يأكل تمرات........قال حدثنى انس رضى الله عنه عن النبى ﷺ و يأ كلهن وترا..(بخارى ج١ ص ١٣٠، السنن الكبرى ج٣ ص ٣٩٩، ٤٠٠).

عن مالك عن هشام بن عروة عن ابيه انه كان يأكل يوم عيد الفطر قبل ان يغدو..وعن سعيد بن المسيبؒ انه اخبره ان الناس كانو يؤمرون بالاكل يوم الفطر قبل الغدو قال مالك ولا ارى ذالك على الناس فى الاضحى.

..(مؤطا امام مالك ص ١١٦ كتاب العيدين).

حاصل مطلب:۔رسول اللہ ﷺ عیدالفطر کی نماز کو نکلنے سے پہلے طاق کھجور کھاتے تھے...اور یہ حکم عیدالاضحیٰ میں نہیں ہے۔ حدیث نبویؐ ہے۔

عن عبدالله بن بريدة عن ابيه قال كان النبى ﷺ لا يخرج يوم الفطر حتى يطعم ولا يطعم يوم الاضحى حتى يصلى..(الترمذى ج١ ص ١٢٠، ابن ماجه ص ١٢٥، ١٢٦، السنن الكبرى ج٣ ص ٤٠١).

اور یہ حکم درجہ استحباب میں ہے امام ترمذیؒ فرماتے ہیں،

وقد استحب قوم من اهل العلم ان لايخرج يوم الفطر حتى يطعم

maktabatulishaat.com

شیئاویستحب له ان یفطر علی تمرولایطعم یوم الاضحی حتی

یرجع...(الترمذی ج۱ص ۱۲۰).

(۲)......رسول اللہ ﷺ نے نماز عید سے پہلے اور بعد میں کبھی نفل نماز نہیں

پڑھی۔

عن ابن عباس رضی الله عنه ان النبی ﷺصلی یوم الفطر کعتیں لم

یصل قبلهماولابعدهما.. (بخاری ج۱ ص ۱۳۱،۱۹۲،مسلم،ج۱ص ۲۹۱،

ترمذی،ج۱ ص ۱۲۰ ،مشکوۃص ۱۲۵ ،مسند احمدج۱ ص ۲۸۰ ،مستدرک

ج۱ص ۴۳۵ السنن الکبری ج۳ص ۴۲۳).

یہ نفل نماز پڑھنا نماز عید سے پہلے مطلقا ممنوع ہے۔یعنی گھر میں اور نہ عید گاہ

میں۔اور نماز عید سے بعد عید گاہ میں ممنوع اور گھر میں پڑھنا جائز ہے۔جیسا کہ در

مختار میں ہے۔

ولایتنفل قبلها مطلقاوبعدها فی مصلاهاوان تنفل فی البیت جاز

...(درمختار ج۱ص ۶۱۳،۶۱۴)۔

اور علامہ شامیؒ لکھتے ہیں:

وهذاالنفی محمول علیه فی المصلی...(شامی ج۱ص ۶۱۴).

اسی طرح یہ مسئلہ فتاوی دیوبند ج۵ص ۲۰۲،۲۰۳ میں بھی ہے۔

(۳)......عید گاہ کو نماز کیلئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس

آنا ایک مستحب اور مسنون طریقہ ہے۔

maktabatulishaat.com

عن جابر رضی اللہ عنہ قال کان النبی ﷺ اذا کان یوم عید خالف الطریق... (بخاری ج١ ص ١٣٤، مشکوۃ ص ١٢٦، فقہ السنۃ ص ٢٧٩).

وعن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ ﷺ اذا خرج یوم العید فی طریق رجع فی غیرہ (الترمذی ج١ ص ١٢٠ مستدرک ج١ ص ٤٣٦).

حاصل مطلب:۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز عید کیلئے مصلی کو ایک راستے سے جاتے تھے اور دوسرے راستے سے واپس آجاتے تھے۔

(۴)...... یک ہی راستے سے آنا اور واپس جانا بھی جائز ہے۔ حدیث پاک میں ہے۔

عن بکر بن مبشر الانصاری قال کنت اغدو مع رسول اللہ ﷺ الی مصلی یوم الفطر ویوم الاضحی فنسلک بطن بطحان حتی نأتی المصلی فنصلی مع رسول اللہ ﷺ ثم نرجع من بطن بطحان الی بیوتنا. (ابوداؤد ج١ ص ١٧١، التاریخ الکبیر ج٢ ص ٩٤)...

الحاصل:۔ صحابہ کرامؓ وادی بطحان کے راستے سے عیدگاہ کو نماز پڑھنے کیلئے آتے تھے اور پھر اسی راستے سے گھروں کو واپس جاتے تھے۔

(۵)...... عیدگاہ میں نماز پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔ بارش وغیرہ عذر کی وجہ سے مسجد میں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ مسجد حرام اس حکم سے مستثنیٰ ہے۔ نماز عید اس میں پڑھنا چاہئے رسول اللہ ﷺ ہمیشہ عیدگاہ کو جاتے تھے۔ ایک دفعہ بارش کی وجہ

سے مسجد نبویؐ میں نماز پڑھ لی تھی۔

حدیث شریف میں ہے۔۔۔عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ انہ اصابھم مطر فی یوم عید فصلی بھم النبی ﷺ صلوۃ العید فی المسجد۔۔۔(ابو داؤد ج ۱ ص ۱۷۱، ابن ماجہ ص ۹۳، مستدرک ج ۱ ص ۴۳۵، مشکوۃ ج ۱ ص ۱۲۶)۔۔۔

عن عبداللہ بن عمر قال صلی عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بالناس فی المسجد فی یوم مطر فی یوم الفطر۔۔۔ (کتاب الام ج ۱ ص ۲۳۴)۔

علامہ ابن حجر لکھتے ہیں۔

واستدل بہ علی استحباب الخروج الی الصحراء لصلوۃ العید وان ذالک افضل من صلاتھا فی المسجد لمواظبۃ النبی ﷺ علی ذالک مع فضل مسجدہ۔۔۔(فتح الباری شرح البخاری ج ۲ ص ۵۲۲)۔

حاصل مطلب:۔نماز عید کیلئے صحراء کو جانا چاہئے اور یہ مسجد میں پڑھنے سے بہتر ہے۔اسلئے کہ نبی علیہ السلام نے اس پر مداومت کی۔یعنی ہمیشہ کیلئے عیدگاہ میں پڑھی۔اسکے باوجود کہ مسجد نبویؐ میں نماز کی فضیلت ہے۔

امام شافعیؒ لکھتے ہیں۔

قال شافعی رحمۃ اللہ علیہ بلغنا ان رسول اللہ ﷺ کان یخرج فی العیدین الی المصلی بالمدینۃ وکذالک من کان بعدہ وعامۃ اھل البلدان۔۔۔(کتاب الام ج ۱ ص ۲۳۴، فتح الباری ج ۲ ص ۵۲۲)۔

maktabatulishaat.com

الحاصل:۔رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ میں اور اسی طرح آپ کے بعد لوگ اور تمام شہروں والے نماز عید کیلئے عیدگاہ کو نکلتے تھے۔

قاضی شمس الدینؒ حدیث کی تشریح میں یوں لکھتے ہیں:

قوله فی المسجد لعذر المطر والا فالافضل الجبانة.. (التعليق الفصيح ج۲ ص ۴۳).

یعنی بارش کے عذر کی وجہ سے مسجد میں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی اور اگر ایسا نہ ہوتا پس بہتر تو صحراء میں نماز پڑھنی ہے۔

علامہ حصکفیؒ درمختار میں لکھتے ہیں۔

والخروج اليها اى الى الجبانةلصلوةالعيد سنةوان وسعهم المسجدالجامع هو الصحيح ..(الدرالمختارج۱ ص ۶۱۲).

الحاصل:۔نماز عید ادا کرنے کیلئے صحراء یعنی عیدگاہ کو جانا سنت ہے اگر چہ جامع مسجد وسیع ہو لوگ اسمیں آسکتے ہوں اور یہ قول صحیح ہے۔

فتاوی عالمگیریہ میں ہے،

والخروج الى الجبانة فى صلوة العيدسنة وان كان يسعهم المسجد على هذا عامةالمشائخ هو الصحيح هكذافى المضمرات.. (الفتاوى الهنديه ج۱ ص ۱۵۰).

امام فخر الدین حسن بن منصور الحنفیؒ اپنے فتاویٰ میں لکھتے ہیں:

maktabatulishaat.com

والسنة ان يخرج الامام الى الجبانة... (فتاوى قاضي خان على هامش الفتاوى الهنديه ج١ ص١٨٣).

ابو عبد ثانی علامہ ابن نجیمؒ لکھتے ہیں۔

وفي التجنيس والخروج الى الجبانة سنة لصلوة العيدوان كان يسعهم المسجد الجامع عند عامة المشائخ هو الصحيح. (البحر الرائق ج١ ص١٥٩).

حاصل مطلب:۔ علامہ شامی کی عبارت کے ذیل میں ذکر ہو چکا ہے۔ پھر علامہ ابن نجیمؒ یوں لکھتے ہیں...

حتى لو صلى العيد في الجامع ولم يتوجه الى المصلى فقد ترك السنة.. (البحر الرائق ج١ ص١٥٩).

الاستاذ الدکتور وهبة الزحیلی لکھتے ہیں۔

فقال الجمهور غير الشافعية: موضعها في غير مكة المصلى (الصحراء خارج البلد على ان يكون قريبا من البلد عرفا عند الحنابلة) لا المسجد الا من ضرورة اوعذر وتكره في المسجد بدليل فعل النبي ﷺ والكراهة لمخالفة فعله عليه السلام فان كان عذر لم تكره لقول ابى هريرة: اصابنا مطر في يوم عيد فصلى بنا النبي ﷺ في المسجد وروى ان عمر وعثمان رضى الله عنهما صليا في المسجد في المطر اما في مكة فالافضل فعلها في المسجد لشرف المكان ومشاهدة الكعبة وذالك من اكبر شعائر الدين... (الفقه الاسلامي وادلته ج٢ ص١٣٩٤).

الحاصل :۔نماز عید ادا کرنے کی جگہ عیدگاہ ہے مسجد نہیں۔ضرورت اور عذر کے بغیر مسجد میں پڑھنا مکروہ ہے۔اسکی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کیا ہے۔اور کراہت رسول اللہ ﷺ کے فعل کی مخالفت کی وجہ سے ہے اور عذر کی وجہ (بارش وغیرہ) سے مسجد میں پڑھنا مکروہ نہیں ہے جیسا کہ ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید کے دن بارش ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں مسجد نبویؐ میں نماز پڑھائی اور حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما نے بھی بارش میں مسجد نبویؐ میں نماز پڑھائی۔ہاں مکہ مکرمہ میں مسجد حرام میں پڑھنا بہتر ہے۔

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ میں یوں لکھتے ہیں۔

اولا:المشروع ان تؤدی صلوۃ العیدین فی الفضاء ولا یلزم ان یکون المکان الذی تؤدی فیہ من اوقاف المسلمین ولا بعیدا عن المدینۃ او القریۃ.

ثانیا:اذا لم یوجد مکان للمسلمین یؤدون فیہ صلوۃ العیدین ووجد مکان صالح لادائها فیہ تملکہ دولۃ کافرۃ واذنت للمسلمین المقیمین داخلها بالصلوۃ فیہ ولا حرج فی ذالک ان شاء اللہ... (اللجنۃ الدائمۃ ج۸ ص ۲۹۱).

مشروع یہ ہے کہ فضاء میں نماز عیدین پڑھ لی جائے اور یہ لازم نہیں کہ وہ جگہ مسلمانوں کی اوقاف میں سے ہو یا شہر وگاؤں سے دور ہو۔

دوسرا:اگر مسلمانوں کو نماز پڑھنے کی جگہ نہیں اور ایک جگہ کافر حکومت کی ملی اور جو اداء نماز

کیلئے موزوں ہے اور مسلمانوں کو اس میں نماز پڑھنے کی اجازت دی تو نماز عید اسمیں ادا کی جائے گی اور انشاء اللہ اسمیں کوئی گناہ نہ ہوگا۔

مولانا اشرف علی تھانویؒ ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں:

جواب: فی الدر المختار: والخروج الیها ای الی الجبانة لصلوة العید سنة وان وسعهم المسجد الجامع هو الصحیح...

اور احادیث سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ حضور ﷺ نے بجز ایک بار کے کہ عذر کی وجہ سے مسجد میں ادا فرمائی تھی ہمیشہ میدان ہی میں تشریف لے جاتے تھے حتی کہ جن پر عذر شرعی سے نماز بھی نہ تھی انکو لے جانے کا اہتمام فرماتے تھے۔ چنانچہ بکثرت احادیث وارد ہیں پس جس امر کا حضور کو قولا وفعلا اہتمام ہو اسکے خلاف کا قولا وفعلا اہتمام کرنا صریح مخالفت سنت کی ہے جسکے گناہ ہونے میں کوئی شبہ نہیں، حدیث میں ہے: فمن رغب عن سنتی فلیس منی.. (امداد الفتاوی ج ا ص ۴۱۰)۔

مفتی محمود رحمہ اللہ لکھتے ہیں۔

عیدگاہ (صحراء) میں عید کی نماز اداء کرنا سنت ہے۔ نبی ﷺ ہمیشہ عید کی نماز پڑھنے کیلئے باہر صحراء میں تشریف لے جاتے تھے۔ سوائے ایک دفعہ کے، جسمیں بارش کے عذر کی وجہ سے مسجد نبویؐ میں عید کی نماز ادا کی گئی حالانکہ مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی کتنی فضیلت ہے۔ لھذا عیدگاہ میں نماز عید پڑھنا مسنون ہوگا۔ اگر جامع مسجد میں نماز عید بلا عذر ادا کی گئی تو نماز عید ادا ہو جائے گی۔ اگر چہ ایک سنت مؤکدہ فوت ہو جائے گا... (فتاوی مفتی محمود ص ۸۱۷)۔

maktabatulishaat.com

مفتی رشید احمد لدھیانوی ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں۔

عیدگاہ شہر سے باہر ہونا سنت مؤکدہ ہے۔کیونکہ حضور ﷺ عیدین کی نماز ہمیشہ باہر ادا فرماتے تھے بلکہ معذورین کو بھی ساتھ لے جانے کا اہتمام فرماتے تھے۔صرف ایک مرتبہ بارش کی وجہ سے باہر تشریف نہیں لے جا سکے (رواہ ابوداؤد فی سننہ۔احسن الفتاوی ج ۱ص ۱۱۹)۔

حضرت مفتی کفایت اللہؒ لکھتے ہیں،

عید کی نماز کیلئے باہر جانا سنت مؤکدہ ہے...(کفایۃ المفتی ج ۳ص ۲۵۰)۔

حضرت مفتی محمود حسن گنگوہیؒ لکھتے ہیں۔

باوجود جامع مسجد نبوی میں گنجائش ہونے کے جسمیں پانچ سو نماز کا ثواب ملتا ہے خروج الی الجبانہ کو سنت لکھا ہے (طحطاوی ج ۱ص ۳۲۵) میں ہے...قولہ سنۃ فلولم یتوجہ الیھا (الجبانۃ) فقد ترک السنۃ.. بلاعذر حضور اکرم ﷺ سے بھی ثابت ہے...(فتاوی محمودیہ ج ۷ص ۳۱۶)۔

حضرت مفتی سید عبدالرحیم لاجپوریؒ لکھتے ہیں۔

...جامع مسجد وسیع اور نمازیوں کیلئے کافی ہو تب بھی عیدگاہ جانا سنت مؤکدہ ہے...آپ کے یہاں کی مسجد بڑی شاندار ہے لیکن مسجد نبوی (علی صاحبھا الف الف الصلوٰت والتسلیمات) سے تو زیادہ شاندار اور بابرکت نہیں ہو سکتی جہاں ایک نماز کا ثواب پچاس ہزار نمازوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔اسے چھوڑ کر آنحضرت ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین عیدین کی نماز کیلئے جنگل تشریف لے جایا کرتے تھے...(فتاوی

رحیمیہ ج۶ ص۱۵۰)۔

اور ایک مقام پر یوں سوال وجواب لکھتے ہیں۔

(سوال ۱۲۹) ہمارے گاؤں میں دو مسجدیں ہیں۔دونوں میں نماز عید ہوتی ہے۔چھوٹی مسجد میں تنگی ہوتی ہے۔تو سرکاری جگہ کھلیاں میں نماز پڑھی جائے تو کیا حکم ہے؟

(الجواب) ہاں اس جگہ پر نماز عید درست ہے اجازت کی ضرورت ہوتو حکومت سے اجازت حاصل کی جائے...(فتاوی رحیمیہ ج۶ ص۱۷۵)۔

(۶)...مسجد نبوی کی فضیلت:۔

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ...وصلوتہ فی مسجدی بخمسین الف صلوۃ وصلوتہ فی المسجد الحرام بمأۃالف صلوۃ ...(ابن ماجہ ص ۱۰۲ مشکوۃ ص ۷۲)۔

الحاصل:۔میری مسجد میں نماز پڑھنا پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور مسجد حرام میں نماز پڑھنا ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے لیکن اسکے باوجود نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے مسجد نبوی کو چھوڑ کر عیدگاہ میں نماز پڑھنے کیلئے گئے ہیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں بھی سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین وصلی اللہ علی النبی الکریم۔

(۷)...عید الاضحیٰ کی نماز پر جلدی کرنا چاہئے اور عید الفطر کی نماز تاخیر۔

پڑھنا چاہئے اور لوگوں کو کچھ وعظ ونصیحت کرنا چاہئے۔حدیث میں ہے۔

عن ابی الحویرث ان رسول اللہ ﷺ کتب الی عمرو بن حزم وھو بنجران ان عجل الاضحی واخر الفطر وذکر الناس...(مشکوۃ:ص ۱۲۷)۔

الحاصل:۔نجران کے حاکم حضرت عمرو بن حزم کو رسول اللہ ﷺ نے حکم بھیجا کہ نماز عیدالاضحیٰ پر جلدی کیجئے اور عیدالفطر تأخیر سے پڑھئے۔اور لوگوں کو کچھ وعظ ونصیحت کیجئے۔

قاضی شمس الدینؒ لکھتے ہیں:

لیفرغوا للتضحیۃ یوم الاضحی فانہ بعد الصلوۃ ولیؤدوا صدقۃ الفطر علی مھلۃ یوم الفطر فانہ قبل الصلوۃ... (التعلیق الفصیح علی مشکوۃ المصابیح: ج ۲ ص ۴۳)۔

الحاصل:۔نماز عیدالاضحیٰ پر جلدی اسلئے کرنا چاہئے کہ قربانی کیلئے فارغ ہوجائیں۔اسلئے کہ قربانی نماز عید کے بعد ہوتی ہے اور نماز عیدالفطر اسلئے تأخیر سے ادا کی جاتی ہے تاکہ فطرانہ (سرسایہ) ادا کیا جائے کیونکہ یہ نماز سے پہلے ادا ہوتی ہے۔

(۸)......تکبرات تشریق مناسب بلند آواز سے پڑھنا واجب ہے:فتاوی ہندیہ میں ہے۔

ویکبر فی الطریق فی الاضحی جھرا ویقطعہ اذا انتھی الی

maktabatulishaat.com

المصلی۔۔۔(الفتاوی الهندیه ج۱ ص ۱۵۰)۔

الحاصل :۔عیدالاضحیٰ میں راستے میں جھر سے تکبیر پڑھے گا اور جب عیدگاہ میں پہنچ جائے گا تو پھر خاموش بیٹھے گا۔

امام فخر الدین حسن بن منصور الاوزجندیؒ لکھتے ہیں۔

ویکبر من یذهب الی العید یوم الاضحی ویجهر بذالك۔۔(فتاوی قاضی خان علی هامش الهندیه ج۱ ص ۱۸۲)۔

الحاصل۔عیدالاضحیٰ کے دن جو عیدگاہ کو جاتے ہیں وہ جھر سے تکبیر کہینگے۔

(۹)......عیدگاہ سے واپس گھر پہنچنے کے بعد نفل پڑھ سکتے ہیں۔حدیث شریف میں ہے۔

عن ابی سعید الخدری رضی الله عنه قال: کان رسول الله ﷺ اذا رجع من المصلی صلی رکعتین۔۔(المستدرك للامام حاکم ج۱ ص ۴۳۷ ،السنن الکبری للبیهقیؒ ج۳ ص ۴۲۴)۔۔

الحاصل :۔رسول اللہ ﷺ جب عیدگاہ سے واپس آجاتے تو دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

﴿دارالعلوم کراچی کا فتوی:۱۴﴾

السلام علیکم:

درج ذیل مسئلہ آپکی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

ہمارے گاؤں توردھیر میں تحصیل لاہور ضلع صوابی (صوبہ سرحد) میں گورنمنٹ ھائی

maktabatulishaat.com

سکول سے ملحقہ تقریباً چالیس کنال اراضی پر مشتمل ایک پبلک گراؤنڈ ہے۔

ا:۔اس گراؤنڈ میں لڑکے کھیل کے وقت میں کھیلتے ہیں اسکے علاوہ اس میں نماز جنازہ اور نماز استسقاء وغیرہ بھی پڑھی جاتی ہے۔غرض یہ کہ اس میں حکومت یا عوام الناس کی طرف سے کسی پر بابت استعمال کوئی پابندی نہیں ہے۔درج بالا امور کو مدنظر رکھتے ہوئے شریعت کی روشنی میں وضاحت کریں کہ

(۱)اس میدان میں عید کی نماز شرعاً کیا حکم رکھتا ہے۔آیا جائز ہے یا نا جائز؟

(۲)اس میدان میں صلوٰۃ عیدین پڑھنے سے عیدگاہ کا اجر وثواب ملتا ہے یا نہیں؟

(۳)اس میدان کو جب کہ گاؤں میں مخصوص عیدگاہ نہ ہو تو اسے عیدگاہ کے طور پر استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(۴)موجودہ دور میں اکثر لوگ مسجدوں میں نماز ادا کرتے ہیں آیا یہ صحیح ہے یا خلاف سنت ہے؟

درج بالا سوالات کے علیحدہ علیحدہ جوابات شریعت کی روشنی میں مرحمت فرما کر ہمارے گاؤں کے اختلاف کو رفع فرمائیں۔اللہ تعالیٰ آپ کو جزاء خیر عطاء فرمائے۔

والسلام

سائل: فلک زیب، ذبیح اللہ، محمد ادریس، عزیز الرحمٰن

الجواب بعون ملهم الصواب

(۱)اگر مذکورہ زمین محکمہ تعلیم کی ہے تو مجاز حکام کی صراحۃً یا دلالۃً اجازت سے یا جن کی یہ زمین مملوک ہے ان کی صراحۃً یا دلالۃً اجازت سے اس زمین میں عید کی نماز

پڑھنا جائز ہے، اور اجازت کے لئے شرعاً اتنی بات بھی کافی سمجھی جائیگی کہ محکمہ کے متعلقہ افراد یا مالکان کو علم ہونے کے باوجود؛ کردہ مقصد کے لئے استعمال کرنے میں انہیں اعتراض نہ ہو۔

(۲) مالکان کی اجازت سے اس گراؤنڈ میں نماز پڑھنے سے ان شاءاللہ عیدگاہ کا ثواب ملیگا۔

(۳) سرکاری زمین پر افسر مجاز کی اجازت سے نماز پڑھنا جائز ہے بلکہ انکی اجازت سے عیدگاہ بنانا بھی جائز ہے۔

(۴) متعلقہ مجاز حکام یا مالکان کی اجازت سے عیدین میں عیدگاہ کے طور پر استعمال کرنا جائز ہے۔

(۵) عید کی نماز باہر نکل کر میدان میں پڑھنا سنت ہے، معتبر عذر کے بغیر نماز عیدین مسجد میں پڑھنا خلاف سنت ہے۔

قال فی الدر المختار:

الخروج الیھا ای الی الجبانۃ لصلوۃ العیدسنۃ وان وسعھم المسجد الجامع ھوالصحیح۔

وفی الشامیۃ: وقال بعضھم لیس بسنۃ۔

۔واللہ اعلم بالصواب:

الجواب الصحیح	شاہ محمد تفضل
بندہ محمود اشرف غفراللہ لہ	دارالافتاء دارالعلوم کراچی
دارالافتاء دارالعلوم کراچی ۱۴	۱۴۲۵/۱۱/۵ھ

۱۴۲۵/۱۱/۵

نائب مفتی دارالعلوم کراچی ۱۴

﴿دارالافتاء والارشاد کا فتوی﴾

جناب مفتی صاحب دارالافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

ہمارے گاؤں تورڈھیر میں جنرل بس سٹینڈ کے نزدیک تقریباً ۴۵ یا ۵۰ کنال گراؤنڈ ہے جو لوگوں نے رقوم جمع کر کے خریدی اور عوام الناس کے فائدے کے لئے وقف کردی۔ اب اسمیں لوگ کرکٹ فٹ بال وغیرہ کھیلتے ہیں بعض اوقات نماز جنازہ اور استسقاء وغیرہ بھی پڑھتے ہیں اور سیاسی جلسے وغیرہ بھی ہوتے ہیں اب اس بارے میں چند سوالات عرض ہیں

(۱) ایسے میدان میں عید کی نماز شرعاً کیا حکم رکھتا ہے؟

(۲) اس میں عید کی نماز پڑھنے سے عیدگاہ کا ثواب حاصل ہوتا ہے یا نہیں؟

(۳) اگر ایسی زمین سرکاری ہو اور لوگوں کو اس میں کوئی ممانعت نہ ہو تو اس صورت میں نماز عید کا کیا حکم ہوگا۔؟

(۴) جب تک مستقل عیدگاہ کا بندوبست نہ ہو تو اسکو بطور عیدگاہ استعمال کرنا کیسا ہے؟

شریعت کی رو سے جواب سے مطلع فرمائیں.

دعاء گو!

فلک زیب ولد بلند خان محلہ سینی گاؤں ڈاکخانہ تورڈھیر تحصیل چھوٹا لاہور ضلع صوابی پاکستان۔

maktabatulishaat.com

الجواب باسم ملھم الصواب

(۱،۲، ۴) جب یہ میدان عوام کے فائدے کے لئے وقف ہے اور نماز عید پڑھنا بھی انہی کا فائدہ ہے لہذا اس جگہ عید کی نماز پڑھنا درست ہے اور اس سے عیدگاہ کا ثواب ملیگا۔

(۳) جب حکومت کی طرف سے اجازت ہے تو اس میں عید کی نماز پڑھنا جائز ہے اس جگہ نماز پڑھنے سے عیدگاہ میں نماز کا ثواب ہوگا۔

ثم خروجہ ماشیا الی الجبانۃ وھی المصلی العام والخروج الیھا ای الجبانۃ لصلوۃ العید سنۃ وان وسعھم المسجد الجامع ھو الصحیح۔

قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالی: (قولہ الواجب المطلق التوجہ) ای لا التوجہ المترتب علی ما ذکر ولا المقید بالمشی ولا التوجہ الی خصوص الجبانۃ وھذا تکملۃ الجواب عن السوال المقدر (قولہ ھو الصحیح) قال فی الظھیریۃ وقال بعضھم لیس بسنۃ وتعارف الناس ذلک لضیق المسجد وکثرۃ الزحام والصحیح ھو الاول (الجبانۃ) المصلی العام ای فی الصحراء عن المغرب (رد المحتار ج ۲ ص ۱۶۹)

الجبانۃ جمع جبابین: ما استوی من الارض فی ارتفاع ولا شجر فیہ (المقبرۃ) الصحراء (المنجد ص ۷۹)

(۴) درست ہے۔

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

الجواب الصحیح
سعید اللہ
دار الافتاء والارشاد

آفتاب احمد
دار الافتاء والارشاد کراچی
۲۹ ذیقعدہ ۱۴۲۵ھ

maktabatulishaat.com

۲۹ ذی قعدہ ۱۴۲۵ھ

الجواب الصحیح

محمد عفا اللہ عنہ

مہر دارالافتاء والارشاد کراچی

دارالافتاء والارشاد کراچی

۲۹ ذی قعدہ ۱۴۲۵ھ

ہمارے گاؤں جلبئی اور اسی طرح تورڈھیر میں لوگ نماز عیدین ادا کرنے کے لئے سرکاری گراؤنڈ کو جاتے ہیں اس پر بعض لوگوں کا اعتراض ہے کہ اس میں نماز پڑھنا صحیح نہیں اس رسالہ میں الجنۃ کی عبارت وفتوی بھی گزر چکا ہے اور یہ فتوے بھی پیش خدمت میں خدا کے لئے سوچو اور حق کا ساتھ دو. وما علینا الا البلاغ واللہ ھو الھادی والموفق للصواب.

اللھم اجعل فی قلبی نورا وفی لسانی نورا واجعل فی سمعي نورا واجعل فی بصری نورا واجعل من خلفی نورا ومن امامی نورا واجعل من تحتی نورا ومن فوقی نورا اللھم اعطنی نورا...ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم وتب علینا انك التواب الرحیم...آمین وصلی اللہ علی النبی الکریم.

میکدے میں سنبھل کر قدم رکھنا شیخ جی... یہاں پگڑی اچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں

maktabatulishaat.com

تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب... یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کیلئے

﴿مسائل اشاعت مع مختصر دلائل﴾

اشاعت کے ۳۲ مسائل بہترین اجمالی بحث مع الدلائل

مصنف

شیخ القرآن والحدیث محقق العصر العلامہ مولانا عبدالمقدس باچا صاحب

امیر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ العالمیہ ضلع صوابی پاکستان حلقہ ۷

ناشر

مکتبہ: اشاعت التوحید والسنت حلقہ نمبر ۷

کمپوزر: مولانا محمد سلیمان ساجد

maktabatulishaat.com

الحمدلله الذى وعدالمؤمنين الذين يعملون الصالحات ليستخلفنهم فى الارض وليمكنن لهم دينهم الاسلام الذى ارتضى لهم وليبدلنهم من بعد خوفهم امنايعبدونه ولا يشركون به شيئاوالصلوة والسلام على النبى المبعوث بالدين القيم الذى من احدث فيه ما ليس منه فهو ردوعلى اله واصحابه وذرياته اجمعين الذين اقتداء هم الدين ومخالفتهم الضلالة.

امابعد فاعوذبالله من الشيطن الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم.

الم تر كيف ضرب الله مثلا كلمةطيبة كشجرةطيبة اصلها ثابت وفرعها فى السماء تؤتى اكلها كل حين باذن ربهاويضرب الله الامثال للناس لعلهم يتذكرون ومثل كلمةخبيثة كشجرة خبيثة اجتثت من فوق الارض ما لهامن قراريثبت الله الذين امنوا بالقول الثابت فى الحيوةالدنياوفى الاخرةويضل الله الظالمين ويفعل الله ما يشاء...(ابراهيم ٢٤ تا ٢٧).

ترجمہ: کیا آپ نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالی نے کلمہ طیبہ کی کیسی مثال بیان کی ہے یہ اس بہترین درخت کی طرح ہے جسکی جڑ زمین میں مضبوط ہواور جسکی شاخیں آسمان میں ہوں یعنی بہت اوپر چڑھی ہوں۔وہ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت میوے دیتا رہتا ہے۔اور اللہ تعالی لوگوں کے لئے مثال بیان کرتا ہے اس لئے کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔اور ناپاک وخبیث کلمہ اس برے اور خبیث درخت کی طرح ہے جو زمین کی

maktabatulishaat.com

اوپر سطح سے ہی اکھاڑلیا گیا ہو جس کے لئے کوئی آرام وقرار نہ ہو (اس لئے کہ مضبوط نہیں) اللہ تعالی مؤنوں کو دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں حق بات پر یعنی کلمہ طیبہ پر ثابت قدم رکھتا ہے اور ظالموں کو گمراہ کردیتا ہے اور اللہ تعالی جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

قارئین کرام کلمہ سے مراد عقیدہ لینا بھی درست ہے جیسا کہ فرمان خداوندی ہے.

قل یا اهل الکتاب تعالوا الی کلمة سواء بیننا و بینکم ان لا نعبد الا الله ولا نشرك به شیئا ولایتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون الله... (ال عمران ٦٤)

آپ کہہ دیجئے اے اہل کتاب آؤ ایک کلام ایک عقیدہ پر جمع ہوجائیں جس میں ہم اور تم دونوں برابر ہیں وہ یہ کہ اللہ تعالی کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے اور نہ ہم میں سے کوئی کسی کو مددگار، کارساز وحاجت روا بنا کر عبادت کریں گے۔

اس آیت کریمہ میں اہل کتاب کے عقیدہ پر ضرب ہے اور ان کے عقیدہ اور اعمال کی اصلاح کا قصد ہے۔ اور اس امت محمدیہ علی صاحبھا الف الف تحیہ کی شان ہے کہ یہ لوگوں کے عقائد واعمال کی اصلاح کریں گے ان کو شرکیات وبدعات سے منع کریں گے اور انہیں قرآن وسنت کی تلقین کریں گے جیسا کہ اللہ عزوجل کا حکم ہے۔

کنتم خیر امة اخرجت للناس تأمرون بالمعروف وتنهون عن المنکر...الایة...(ال عمران ١١٠).

اے اہل اسلام! تم بہترین لوگ ہو جو انسانوں کے فائدے کے لئے پیدا کئے گئے ہو تم

maktabatulishaat.com

بھلائی کا حکم کرتے رہو گے اور برائی سے منع کرتے رہو گے۔

مشہور کثر حنفی ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود النسفیؒ صاحب کنز اپنی تفسیر میں معروف ومنکر کا یوں تفسیر کرتے ہیں۔

المعروف ما وافق الکتاب والسنۃ والمنکر ما خالفھا۔ (مدارك على الخازن ج ۱ ص ۲۸۵)۔

نیکی وہ ہے جو قرآن کریم اور سنت نبوی کے موافق ومطابق ہو، اور گناہ وہ ہے جو قرآن وسنت نبویؐ کے خلاف ہو۔ معروفات کی سرفہرست معروف کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کی طرف دعوت وترغیب دینا ہے اور معاصی میں سرفہرست معصیت شرک وبدعت کا رد کرنا ہے تو خیرامت کا کام قرآن وسنت کی طرف دعوت وترغیب دینا ہے اور شرکیات وبدعات سے لوگوں کو منع کرنا ہے اور اس سے بہتر عمل اور کوئی نہیں۔ جیسا کہ فرمان الٰہی ہے۔

ومن احسن قولا ممن دعا الی اللہ وعمل صالحا وقال اننی من المسلمین ولا تستوی الحسنۃ ولا السیئۃ ادفع بالتی ھی احسن فاذا الذی بینك وبینہ عداوۃ کانہ ولی حمیم وما یلقھا الا الذین صبروا وما یلقھا الا ذو حظ عظیم۔ (حم سجدہ ۳۳ تا ۳۵)۔

اور اس آدمی سے زیادہ بہتر بات والا اور کون ہو سکتا ہے جو لوگوں کو اللہ تعالی کی کتاب قرآن کریم کی طرف بلاتا ہے اور عمل صالح میں مصروف ہے اور یہ کہتا کہ بے شک میں

مسلمانوں میں سے ہوں اور نیکی اور برائی برابر نہیں ہوتی آپ برائی کو احسن طریقے سے جو (کلام الٰہی اور سنت نبوی ہے) دفع کریں۔تو آپ اور جس آدمی کے درمیان دشمنی ہے، (آپ دیکھیں گے کہ) وہ گویا کہ آپکا مہربان دوست ہے اور یہ عادت وخصلت ان لوگوں میں پیدا ہوسکتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ عادت وخصلت صرف بڑے نصیب داروں کو حاصل ہوسکتی ہے۔

<u>حضرت شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان رحمہ اللہ لکھتے ہیں۔</u>

آپ ان آیات کی تفسیر میں یوں لکھتے ہیں:۔ومن احسن....اس میں ترغیب وترھیب اور طریق تبلیغ کا بیان ہے۔جب آپ ان معاندین اللہ تعالیٰ کا حکم نامہ قرآن سنائیں گے تو وہ شور بپا کریں گے اور خرافات بکیں گے تو آپ ان کی شرارتوں کا سختی سے جواب نہ دیں بلکہ نرمی سے سمجھائیں اور نہایت معقول اور سنجیدہ طرز اختیار کریں تا کہ وہ کم از کم اس قرآن کو سن تو لیں۔ان معاندین کی بدبختی دیکھو کہ وہ دعوت توحید ایسے احسن وافضل قول کو ٹھکراتے ہیں جسے محمد ﷺ ایسے جامع کمالات اور ناصح مشفق ان کے سامنے پیش کرتے ہیں بھلا اس شخص سے بھی کسی قول بہتر ہوسکتا ہے جو توحید باری تعالیٰ کی دعوت دے رہا ہو خود بھی اسکے مطابق عمل کرے اور اللہ تعالیٰ کا نہایت ہی فرمان بردار بندہ ہو؟ استفہام انکاری ہے یعنی اس سے بہتر کوئی نہیں۔ھو رسول اللہ ﷺ دعا الی التوحید۔(مدارک ج۳ص۷۲)۔

ولاتستوی الحسنۃ مدارات اور درشتی حسن اخلاق اور بدخلقی برابر نہیں ہیں الحسنۃ المدارات والسیئۃ الغلظۃ.(قرطبی ج۱ص

۳۱۶) جو شخص درشتی کج خوئی اور بدکلامی سے پیش آتا ہے۔اس سے نرمی خوش کلامی اور حلم اور بردباری کا سلوک کریں۔تو خواہ وہ کتنا ہی بڑا دشمن ہوگا اس کا دل نرم ہو جائے گا اور وہ (گویا) گہرا اور مخلص دوست بن جائے گا۔

واذافعلت ذلك صار عدوك المشتاق مثل الولى الشفيق (بیضاوی). لیکن یہ حقیقت وخوصرف ان لوگوں کونصیب ہوتی ہے جو حوصلہ منداور حلیم الطبع ہوں اور تزکیہ نفس کی عظیم دولت سے وافر حصہ پا چکے ہوں۔(جواہرالقرآن ج ۳ ص ۱۰۷۳،۱۰۷۳)۔

قارئین کرام اسی طرح دین کی خدمت ۱۹۸۳ء سے لیکر آج ۲۰۱۰ء تک شروع ہے اللہ تعالیٰ اس کو مزید جاری وساری رکھے اور لوگوں کی اصلاح عقائد واعمال کا سبب بنائے آمین وصلی اللہ علی النبی الکریم۔اسی خدمت ہمیشہ مبتدعین نے رخنے اور رکاوٹیں ڈالی ہیں اور ڈالتے رہے ہیں۔لیکن اللہ تعالیٰ ان کے شروفساد سے حفاظت فرماتے ہیں۔كلما اوقدوا نارا للحرب اطفأ الله ويسعون فى الارض فسادا. ہر بار کہ جب جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے بجھا دیتا ہے اور زمین میں فساد (بدعات) پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔بارہا مناظرے کی دعوت دی ہے اور ہر بار ہم نے اپنے مسائل لکھ کر پیش کئے ہیں کہ ان مسائل میں جو تسلیم کرتے ہو ان کے صحیح ودرست ہونے کا اقرار واعلان کیجئے اور جو نہیں مانتے اس پر بحث کے لئے کچھ شرائط کے تحت تیار ہو جاؤ چونکہ وہ شرائط ایسی ہوتی ہیں جن میں شروفساد کا کافی حد تک سد باب تھا۔ان میں بعض درج ذیل ہیں۔

maktabatulishaat.com

(۱)......مسائل کا اثبات دلائل اربعہ سے ہوگا۔

۱:۔قرآن،

۲:۔حدیث نبوی،

۳:۔اجماع،

۴:۔قیاس صحیح،

کسی عالم کا قول یا اسکی کتاب تائید ہوسکتی ہے دلیل نہیں ہوسکتی۔

(۲)......پیش کردہ حدیث کی سند پر کلام ہوگا کہ صحیح ہے یا ضعیف اور موضوعی۔

(۳)......اگر کوئی مسئلہ کتاب میں ہو اور دلائل اربعہ میں سے اس پر کوئی دلیل نہ ہوتو اس پر عمل نہیں کیا جائے گا۔

(۴)......بحث ان مسائل میں ہوگی جو درج ذیل ہیں۔ان مسائل میں جو اتفاقی ہیں پہلے ان پر دستخط ثبت کرنا اور انکا اعلان لاؤڈ سپیکر پر کرنا ضروری ہے اس کے بعد اختلافی مسائل پر بحث ہوگی۔

(۵)......دوسرے مسئلے پر بحث تب ہوگی جب پہلے مسئلے کا فیصلہ ہو جائے نہ خلط بحث ہوگی نہ خروج از بحث۔

(۶)......حکم (ثالث) ضروری ہوگا اور وہ بھی غیر جانب دار شخص ہوگا۔

(۷)......ایک ایک مناظر ہوگا اور دو دو یا تین تین معاونین ہوں گے۔

(۸)......مناظرہ غیر جانب دار جگہ پر ہوگا۔

(۹)......بحث ایک بند کمرے میں ہوگی ہر ایک مناظر کے لئے علیحدہ

maktabatulishaat.com

لاؤڈ سپیکر ہوگا ہر ایک مناظر دس دس منٹ بحث کرے گا اور اسکے بعد خاموش بیٹھ کر دوسرے مناظر کی بحث سنے گا۔

(۱۰)......تاریخ مقرر کرنا آپ کی ذمہ داری ہے کیونکہ مناظرے کا چیلنج آپ کی طرف سے دیا گیا ہے۔

(۱۱)......غرض وغایت صرف اللہ کی رضا ہوگی نام ونمود مقصد نہ ہوگا۔

(۱۲)......ٹیپ ریکارڈ بھی موجود ہوگا۔

(۱۳)......گاؤں کے علماء کرام سے بھی دستخط لئے جائیں گے۔ کہ انکی کامیابی آپ کی کامیابی ہوگی اور انکی ناکامی آپ کی ناکامی تصور ہوگی ہم بھی اپنے ساتھیوں کے دستخط دیں گے اور گاؤں کے سربراہان بھی گواہی کے دستخط کریں گے۔

توان شرائط کے تحت ابھی تک کوئی مناظرے کے لئے تیار نہیں ہوا ہے اور نہ انشاء اللہ العزیز کبھی تیار ہوگا۔ لیکن اس مرتبہ اب انہوں نے لاؤڈ سپیکر بند کرنے میں ایڑھی چوٹی کا زور لگایا اور گاؤں کے اصلاحی جرگہ کو مجبور کر کے بائی مسجد جلبئی میں فیصلہ کرنے کے لئے جمع کیا اور انہوں نے درج ذیل فیصلہ کیا جس کا نقل کچھ یوں ہے۔

﴿معاہدہ مابین فریقین﴾

آج بمورخہ ۰۹/۴/۱۷، بوقت ۱۲ بجے بعد از نماز ظہر رجمعہ شریف ایک مجلس زیر اہتمام اصلاحی جرگہ جلبئی منعقد کیا گیا جس میں دونوں فریقین کو تاکید کی گئی کہ وہ آئندہ کے لئے ایک دوسرے کو برے ناموں سے نہیں پکاریں گے اور جرگہ میں جو بھی فیصلہ ہوگا اس کو قبول ومنظور ہوگا۔

maktabatulishaat.com

جرگہ میں ذیل فیصلہ ہوا

(۱)......لاؤڈ سپیکر پر مکمل پابندی ہوگی جمعہ سمیت وعظ ونصیحت کے لئے لاؤڈ سپیکر استعمال نہیں کی جائے گی (فواسفی والی اللہ المشتکی اناللہ وانا الیہ راجعون۔ یہ جرگہ والے کل اللہ کے دربار میں جواب دہ ہوں گے خدا جانے کل کیا جواب دیں گے کیا اصلاح اسی کا نام ہے؟ اللہ انہیں صحیح توبہ تائب ہونے کی توفیق عطا فرمائے وماذلک علی اللہ بعزیز عبدالمقدس) تاہم اعلان وغیرہ پر پابندی نہ ہوگی اور نہ ہی آذان پر پابندی ہوگی۔

(۲)......یہ کہ جو بھی اختلافی مسائل ہیں وہ ہر فریق اپنی طرف سے لکھ کر جرگہ کے حوالے کرے گا اور اسی طرح دوسرا فریق بھی۔ اور جرگہ اس کو مناسب مدرسہ بھیج کر فیصلہ کرے گا یعنی دارالعلوم دیوبند۔

قارئین کرام تو اسی بار ہم نے اپنے بتیس (۳۲) مسائل دو تین دلائل کے ساتھ لکھ کر اس اصلاحی جرگے کے ایک فرد شوکت خان ایڈوکیٹ کو دے دیے۔ لیکن ایک سال پورا ہونے کے باوجود انہوں نے کوئی حل نہیں نکالا اور لاؤڈ سپیکر ابھی تک بند ہیں کیا اصلاح اسی کا نام ہے؟ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آج ۱۸/۵/۲۰۱۰ ہے ایک سال گزرنے کے باوجود ان کو اپنی سستی اور کاہلی کا احساس تک نہیں ہوا کہ نہ ہم نے دوسرے فریق سے ان کے مسائل بمع دلائل کے طلب کئے اور نہ ہم نے ان کو دارالعلوم دیوبند کو بھیجا کم از کم ان کو اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنی تو ضروری ہے۔ میں اپنے وہ مسائل جو کہ ہم نے اصلاحی جرگہ کے ایک فرد کو حوالہ کئے ہیں رسالہ کی شکل میں ہر کسی کے سامنے پیش کرتا ہوں ہر طالب حق جو اپنی اصلاح کی فکر میں ہو چاہیے کہ ان مسائل کو علماء حق کے سامنے پیش

maktabatulishaat.com

کر کے ان سے استفتاء کرے کہ یہ مسائل حق ہیں یا باطل ہیں اور اللہ تعالی ہر کسی کو سچ گوئی اور حق گوئی کی توفیق دے آمین وصلی اللہ علی النبی الکریم، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے۔

یاایھاالذین امنو اتقوااللہ و کونو مع الصادقین...(توبہ ۱۱۹)

اے ایمان والوں اللہ سے ڈرو اور سچ گوؤں کے ساتھ بنو۔ اور فرمان محمدی ﷺ ہے کہ

لاینجیکم الاالصدق...(بخاری ج۱ ص۴۹۳)

تمہیں صرف سچ گوئی نجات دلاسکتی ہے۔ اور حجرت کعب بن مالکؓ کی روایت ہے کہ

انی لاانجوالابالصدق..وان اللہ انما انجانی بالصدق... (بخاری ج۲ ص۶۳۶،مسلم ج۲ ص۳۶۲ ،ابوداود،ترمذی ،ابن ماجہ ،سنن دارمی ،مؤطاامام مالک ،مسنداحمدوغیرہ.

کہ مجھے صرف سچ نجات دلاتی ہے۔ اور میں نے صرف سچ بولنے سے نجات حاصل کی۔ تو علماء حق اور مفتیان صاحبان کو بھی خدا شاہد ہے کہ صرف سچ گوئی نجات دلاسکتی ہے۔ وہ مسائل درج ذیل ہیں انشاء اللہ آئندہ بھی یہ ہر کسی کو حق معلوم کرنے میں نافع مسک ہونگے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علیناانک انت التواب الرحیم.وصلی اللہ علی النبی الکریم.

مسئلہ (۱)......عالم الغیب صرف اللہ کی ذات ہے۔ اور کوئی نہیں۔

maktabatulishaat.com

(۱)......قل لا یعلم من فی السموٰت ولارض الغیب الااللہ ومایشعرون ایان یبعثون... (النمل ۲۵).

(۲)......وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمہا الا ھو...(الانعام: ۵۹).

(۳)......وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت من حدثك ان محمدارای ربہ فقد کذب وھویقول لاتدرکہ الابصار ومن حدثك انہ یعلم الغیب فقد کذب وھو یقول لایعلم الغیب الااللہ... (بخاری ج ۱۴۱۰،۸۹۰،مسند احمد جلد۲ ص ۵۸،۵۲).

مسئلہ(۲)......اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کسی ذات کو بغیر ظاہری اسباب کے نفع ونقصان کا مالک ماننا شرک ہے۔

(۱)......وان یمسسك اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ھو....(الانعام۱۷).

(۲)...... وعن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ.....فقال یا بنی کعب بن لوی انقذوا انفسکم من النار...یافاطمہ انقذی نفسك من النارفانی لا املك لکم من اللہ شیئا...(مسلم ج۱ ص ۱۱٤،بخاری ج۲ ص ۸۰،نسائی ج۲ ص ۳۳۳،مسند احمد ج۲ ص ۳۳۳،۳۶۰،۵۱۹،سنن دارمی،۸۹۸).

مسئلہ(۳)......ہروہ عمل یاچیز جس کو شریعت عبادت کہتی ہے کسی اور کے حق میں کرنا شرک ہے۔

(۱)......قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین...(الانعام۱۶۲).

maktabatulishaat.com

(۲)......ولقد ارسلنا نوحا الی قومه انی لکم نذیر مبین ان لاتعبدوا الاالله ...(هود۲۶).

(۳)......وعن ابی الطفیل ان علیارضی الله عنه اخرج صحیفةفیهالعن الله من ذبح لغیر الله... (مسلم ض۲ ص۱۶۰،۱۶۱،نسائی ج۲ ص ۲۰۷،مسند احمد،ج۱ ص۱۱۸،۱۵۲).

مسئلہ(۴)...اولیاءاللہ جب دنیا سے رخصت ہوتے ہیں تو قیامت سے پہلے انکے بارے میں یہ خیال کرنا کہ بارگاہ الٰہی میں سفارش یاشفاعت کرسکتے ہیں،شریعت سے ثابت نہیں؟

(۱)......ویعبدون من دون الله مالا یضرهم ولاینفعهم ویقولون هئولاء شفعاء عندالله..(یونس۱۸).

(۲)......عن انس بن مالك قال قال رسول الله ﷺ انا اول الناس یشفع فی الجنة...(مسلم ج۱ ص۱۱۲).

مسئلہ(۵)...اللہ تعالیٰ کے بغیر کسی کے نام پر نذرونیاز دینا حرام ہے۔

(۱)......انما حرم علیکم المیتةوالدم ولحم الخنزیروماأهل به لغیر الله...(البقره۱۷۳،المائده۳،الحج۳۰).

(۲)......عن عبد الله بن عمر رضی الله عنهماان النبی ﷺ لقی زیدبن عمروبن نفیل باسفل بلدح قبل ان ینزل علی النبی ﷺ الوحی فقدمت

maktabatulishaat.com

الی النبی ﷺ سفرۃ فابی ان یاکل منہا ثم قال انی لست اکل مما تذبحون علی انصابکم ... (بخاری ج۱ ص۵۳۹، ۸۲۷،۵٤۰ مسند احمد ج۲ ص۶۹،۸۹،۱۲۸).

(۳)......واعلم ان النذر الذی یقع للاموات من اکثر العوام ....فھو بالاجماع باطل وحرام .(الدر المختار ج۲ ص۱۳۹).

مسئلہ(۶)......اللہ کے علاوہ کسی اور ہستی کو غائبانہ پکارنا اور مدد طلب کرنا شرک ہے۔

(۱)......ایاك نعبد و ایاك نستعین..(الفاتحہ)

(۲)......قل من ینجیکم من ظلمات البر والبحر تدعونه تضرعا وخفیة لئن انجانا من ھذہ لنکونن من الشاکرین قل اللہ ینجیکم منھا ومن کل کرب ثم انتم تشرکون...(الانعام ۶۳،۶٤).

(۳)......عن ابن عباس رضی اللہ عنہ .....واذا سألت فسأل اللہ واذا استعنت فاستعن باللہ...(الترمذی ج۲ ص۷۸،مسند احمد ج۱ ص۲۹۳،۳۰۳،۳۰۷).

مسئلہ(۷)......اللہ تعالی کے علاوہ مافوق الاسباب کسی اور کو خیر و برکت ڈالنے والا ماننا شرک ہے۔

(۱)......تبارك الذی نزل الفرقان علی عبدہ...(الفرقان ۱).

(۲)......فتبارك اللہ احسن الخالقین...(المؤمنون ۱٤).

maktabatulishaat.com

(۳)......تبارك الذى بيده الملك...(الملك ۱).

(٤)......عن صخر الغامدى رضى الله عنه عن النبى ﷺ اللهم بارك لامتى فى بكورها...(ابوداؤد ج۱ ص۳۵۷،۳۵۸)

(٥)......عن ابن مسعود رضى الله عنه......قال حى على الطهور المبارك ولبركة من الله ... (بخارى ج۱ ص۵۰۵،الترمذى ج۲ص ۲۰۴ سنن دارمى ص۳٤).

مسئلہ(۸)......یہ عقیدہ رکھنا کہ ارواح اولیاء کرام، عالم میں تدبیر کرتی ہیں اور نظام عالم چلاتی ہیں۔یہ عقیدہ شرک ہے۔

(۱)......قل من يرزقكم من السماء والارض ام من يملك السمع والابصار ومن يخرج الحى من الميت ومن يخرج الميت من الحى ومن يدبر الامر..(يونس ۳۱).

(۲)......يدبر الامر من السماء الى الارض...(الم سجده ٦).

(۳)......ولله ما فى السموت وما فى الارض وكفا بالله وكيلا... (نساء ۱۳۲).

(٤)......عن ابن كعب بن مالك عن ابيه ان رسول الله ﷺ قال ان ارواح الشهداء فى طير خضر تعلق من ثمر الجنة اوشجرة الجنة..(الترمذى ج۱ ص۲۹۳).

(٥)......عن مسروق قال سألنا عبدالله....فقال ارواحهم فى جوف

maktabatulishaat.com

طیر خضر .....ثم تأوی الی تلك القنادیل...(مسلم ج۲ ص ۱۳۵ الترمذی ج۲ ص ۱۳۰، ۱۳۱، ابن ماجه ۲۰۱).

مسئلہ (۹)......مروجہ حیلہ اسقاط جسمیں غریب اور یتیم کا مال تقسیم کیا جاتا ہے غنی اور امیر کو دیا جاتا ہے اسکا کھانا حرام ہے اور مروجہ طریقہ بدعت ہے۔

(۱)...... ان الذین یأکلون اموال الیتمی ظلما انما یأکلون فی بطونهم نارا...الایة(نساء ۱۰).

(۲)......عن ابی هریرة رضی الله عنه ان رسول الله ﷺ قال لا ترتکبوا ما ارتکبت الیهود فتستحلوا محارم الله بادنی الحیل.... (ابن کثیر ج۲ ص ۲۵۷).

(۳)...... ہر حیلہ اسقاط ناجائز ہے۔جواب صحیح ہے اور حیلہ اسقاط مروجہ عوام زمانہ بلاشبہ بدعت ہے اولا اسلئے کہ اگر یہ کوئی کار خیر ہوتا تو نبی کریم ﷺ اور اصحاب کرامؓ اس کے لئے زیادہ احق تھے...(امداد المفتیین ص ۹۵ مفتی محمد شفیعؒ)۔

مسئلہ (۱۰)......میت کے گھر میں جمع ہونا اور وارثوں کا ایام مخصوصہ میں روٹی اور طعام کا بندوبست کرنا مکروہ اور بدعت ہے۔

(۱)......عن جریر بن عبداللهؓ قال کنا نری الاجتماع الی اهل المیت و صنعة الطعام من النیاحة...(ابن ماجه ۱۱۶).

(۲)......اور فتاوی بزازیہ میں ہے "یکره اتخاذ الطعام فی الیوم الاول والثالث وبعد الاسبوع"

maktabatulishaat.com

(۳)......اور امام نوویؒ کی شرح منہاج میں ہے "واطعام الطعام فی الایام المخصوصة کالثالث والخامس والتاسع والعاشر والعشرین والاربعین والشهر السادس والسنة بدعة...(امدادالمفتیین ج ۲ ص ٦١).

(۴)......صد افسوس کہ بڑے بڑے عمامہ بردار مولوی بھی اس قبیح ترین بدعت میں مبتلا ہیں...(راہ سنت ص ۲٦١،۲٦۴...طبع ہشتم ۲۳۱،۲۳۴)۔

مسئلہ (۱۱)...برائے ایصال ثواب میت قرآن کریم پڑھنا صحیح ہے۔لیکن اس پر اجرت لینا اور دینا حرام ہے نہ مردے کو ثواب پہنچتا ہے نہ پڑھنے والے کو۔

(۱)......ولاتشتروا بایاتی ثمنا قلیلا...(البقره ٤١).

(۲)......قال تاج الشریعة فی شرح الهدایة ان القرآن بالاجرة لایستحق الثواب لا للمیت ولا للقاری،الأخذو المعطی کلاهما اثمان ،واذالم یکن للقاری ثواب لعدم النیة الصحیحة فاین یصل الثواب الی المستأجر...(شامی کتاب الاجرة،فتاوی مفتی محمود ۱٥٩،١٦٠).

مسئلہ (۱۲)......زکوۃ،اسقاط اور سرمایہ اگر مالدار کو دیا جائے تو وہ اس سے بری الذمہ نہیں ہوجاتا دوبارہ دینا پڑے گا اور مالدار نے حرام لیا۔

(۱)......عن ابن عباس رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ تؤخذ من اغنیاء هم وترد الی فقراء هم ..(بخاری ج۱ ص ۲۰۳،نسائی ج ۱ ص ۳۳۰،ابن ماجه ۱۲۸،مسلم ج ۱ ص ۳٦،ابوداؤد ج ۱ ص ۲۳۰،الترمذی ج ۱ ص ۱۳٦ سنن دارمی ٤٦٩).

maktabatulishaat.com

(۲)......مصرف زکوۃ وصدقہ فطر اور قیمت چرم قربانی ایک ہے یعنی جن لوگوں کو زکوۃ دینا درست نہیں ہے انکو صدقہ فطر اور قیمت چرم قربانی دینا بھی درست نہیں ہے...(فتاوی دارالعلوم دیوبند ج ۲ ص ۳۲۸)۔

مسئلہ (۱۳)...قبروں کو پختہ کرنا اور اس پر گنبد بنانا بدعت ہے۔

(۱)......عن جابر رضی الله عنه قال نهی رسول الله ﷺ ان يجصص القبر وان يبنى عليه... (مسلم ج۱ ص ۲۱۳، الترمذی ج ۱ ص ۲۰۳، نسائی ج ۱ ص ٤٨٤، ابن ماجه جلد ١١٢، مسند احمد ج ۳ ص ٢٩٥، ٣٣٢، ٣٩٩، ج ٦ ص ٢٩٩).

(۲)......قبر بنانا یا مکان میں دفن کرنا سوائے انبیاء کے اور کسی کو جائز نہیں۔ شامی میں ہے''

وعن ابی حنیفةؒ یکره ان یبنی علیه بناء من بیت او قبة او نحو ذالك لما روی جابر نهی رسول الله ﷺ عن تجصیص القبور وان یکتب علیها وان یبنی علیها رواه مسلم ...(فتاوی دارالعلوم دیوبند ج ٥ ص ٣٩٥).

مسئلہ (۱۴)...نماز جنازہ کے بعد اور دفن سے پہلے بہیئت اجتماعی دعا کرنا بدعت ہے اور دفن میں تاخیر کرنا خلاف سنت اور مکروہ ہے۔

(۱)......عن ابی هریرةؓ عن النبی ﷺ قال اسرعوا بالجنازة.. (بخاری ج۱ ص ۱۸٦، مسلم ج ۱ ص ۳۰۷، ترمذی ج ۱ ص ۱۹٦، ابو داؤد ج ۱ ص ۹۷، النسائی ج ۱ ص ۲۷۰، ابن ماجه ۱۰٦، موطا امام مالکؒ ص ۱۵٤).

(۲)......نماز جنازہ کے بعد دعا مشروع نہیں ہے... (فتاوی دیوبند ج ۵ ص ۳۰۵)۔

maktabatulishaat.com

(۳)......اور ثابت نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بعد صلوۃ جنازہ دعا کی ہو...(فتاوی دیوبند ج ۵ ص ۳۰۰)۔

مسئلہ (۱۵).....اعمال صالحہ سے وسیلہ پکڑنا اور اسی طرح کسی کے دعا کیساتھ وسیلہ پکڑنا جائز و ثابت ہے اور وسیلہ بالذوات الفاضلہ غیر ثابت اور بدعت ہے۔

(۱)......یاایها الذین امنوا اتقوا الله وابتغوا الیه الوسیلة وجاهدوا فی سبیله....(المائده ۳۵).

من فعل الطاعات وترك السیئات.....(خازن ج۱ ص ٤۹۱ ،مدارك علی خازن ایضا)،

من فعل الطاعات وترك المعاصی.....(الکشاف ج۱ص ٦۱۰ ،ابو سعود، ج۳ ص۳۲ ،روح المعانی ج٦ ص ۱۲٤..وغیرها)....قالوا ادع لنا ربك .....(البقره).

(۲)......عن سالم بن عبدالله عن ابیه عن عمرؓ قال استأذنت النبی ﷺ فی العمرة فاذن لی وقال لاتنسانایا اخی من دعائك... (ابو داؤد ج۱ ص ۲۱۷ ،الترمذی ج۲ ص۱۹٦ ،ابن ماجه ۲۰۸).

(۳)......عن ابن عباس هذه المرأة السوداء اتت النبی ﷺ فقالت انی اصرع وانی اتکشف فادع الله لی....فادع الله الا اتکشف فدعا لها...(بخاری ج۲ ص ۸٤٤ ،مسلم ج۲ ص۳۱۹ ،مسند احمد ج۱ ص۳٤۷).

(٤)......عن اسید بن جابرؓ...... یقال له اویس.......فمن لقیه منکم

maktabatulishaat.com

فليستغفر لكم ... (مسلم ج١ ص٣١١)

(٤)......قال العلامه الالوسیؒ فی روح المعانی ...وتحقيق الكلام فی هذاالمقام ان الاستغاثةبمخلوق وجعله وسيلةبمعنى طلب الدعاء منه لاشك فی جوازه ان كان المطلوب منه حيا....وانه من البدع التی لم يفعلها احدمن السلف.... (روح المعانی ج٢ ص١٢٥)......پھر لکھتے هيں......وانت تعلم ان الادعية المأثورة من اهل البيت الطاهرين وغيرهم من الائمةليس فيها التوسل بالذات المكرمه ﷺولو فرضنا وجود ما ظاهره ذالك فمؤل بتقديرمضاف....فيكون التوسل والتوجه فی الحقيقةبدعائه وشفاعته وذالك مما لامحذور فيه ... (روح المعانی ص١٢٦،١٢٧).

مسئلہ(١٦)....درود تاج میں دافع البلاء والوباء والقحط والمرض والالم ....موھم شرک ہے یعنی اس سے شرک کی بوآتی ہے۔

(١)......وان يمسسك الله بضر فلا كاشف له الا هو... (الانعام ١٧).

(٢)......عن ابی هريرةؓ .....فقال يا بنی كعب بن لوئی انقذوا انفسكم من النار فانی لا املك من لله شيئا .... (بخاری ج٢ ص٧٠٢،مسلم ج١ ص١١٤،الترمذی ج٢ ص١٥٣ النسائی ج٢ص١٢١).

(٣)......آنچہ درود تاج کہ بعض جہلاء بیان کنند غلط است...(فتاوی رشیدیہ ص٢٥٧)۔

(٤)......درود تاج کا وظیفہ پڑھنا بدعت اور گمراہی ہے...(فتاوی رحیمیہ ج٢ ص٣٨،٨٢)۔

maktabatulishaat.com

مسئلہ (۱۷)......اولیاء کرام کے قبروں پر عرس کرنا بدعت ہے۔

(۱)...... جملہ افعال مذکورہ بدعات وسیئات ہستند کہ در خیر القرون نشانے واثرے ثابت نتواں بلکہ بسیارے از۔نہا از منہیات شرعیہ صریحہ وصحیحہ است بناء علیہ ارتکاب چیزے از۔نہا ناجائز وگناہ عظیم است لقولہ علیہ السلام من احدث فی امرنا ھذا مالیس منہ فھو رد...(امداد المختین ص ۷۹)۔

(۲)......اور عرس کے باب میں بھی جواب یہ ہے کہ منع ہے۔اربعین میں مولانا ممدوح لکھتے ہیں مقرر ساختن روز عرس جائز نیست در تفسیر مظہری مینو یسند...لایجوز مایفعلہ الجھلاء بقبور الاولیاء والشھداء من السجود والطواف حولھا واتخاذ السرج والمساجد ومن الاجماع بعد الحول کالاعیاد ویسمونہ عرسا انتھی...(فتاوی رشیدیہ ص ۴۳۰)۔

مسئلہ (۱۸)......سنت کے بعد بہیت اجتمائیہ دعا مانگنا اور ثواب جاننا بدعت ہے۔

(۱)......عن عبداللہ بن شقیق قال سالت عائشۃ عن صلوۃ رسول اللہ ﷺ فقالت کان یصلی فی بیتہ قبل الظھر اربعا ثم یخرج فیصلی بالناس الظھر ثم یدخل فیصلی رکعتین.....ویصلی بالناس المغرب ثم یدخل فیصلی رکعتین ثم یصلی بالناس العشاء ثم یدخل بیتی فیصلی رکعتین ....(مشکوۃ ۱۰۳،مسلم ج ۱ ص ۲۵۲،ابوداؤد ج ۱ ص ۱۸۵)۔

(۲)......سنت اور نفل کے بعد اجتمائی طور پر دعاء مانگنے کا طریقہ آنحضرت ﷺ کے

maktabatulishaat.com

زمانے میں تھا نہ صحابہ کرام کے زمانہ میں، اسلئے اسے سنت و مستحب سمجھنا صحیح نہیں ہے۔ اسکے رسالہ "نفائس مرغوبہ" میں میں نے پوری تفصیل لکھ دی ہے۔ اسے ملاحظہ کیا جائے۔۔۔۔(کفایۃ المفتی ج ۳ ص ۳۲۹)۔

(۳)۔۔۔۔۔ یہ امر بھی سنت سے ثابت نہیں لھذا بدعت ہے اسکو ترک کیا جائے۔۔۔۔۔ قال علیہ السلام من احدث فی امرنا ھذا ما لیس منہ فھو رد الحدیث۔۔۔(فتاوی دار العلوم دیوبند ص ۱۷۶، ۱۷۷)۔

مسئلہ (۱۹)۔۔۔۔۔ بروز عیدین نماز عید کے بعد بوجہ عید مصافحہ و معانقہ ثواب کے طور پر بدعت ہے اور رواج کے طور پر گناہ ہے۔

(۱)۔۔۔۔۔ عیدین کی تخصیص سے بعد نماز عید مصافحہ و معانقہ کرنا بدعت ہے۔ شریعت میں اسکی کوئی اصل نہیں۔۔۔(کفایۃ المفتی ج ۹ ص ۴۴)۔

مسئلہ (۲۰)۔۔۔۔۔ قبر میں اذان دینا بدعت ہے،

(۱)۔۔۔۔۔ وقت دفن میت کے آذان کہنا بدعت ہے۔ اول سلف سے منقول نہیں ہے۔۔۔ (عزیز الفتاوی ص ۹۹، ۱۰۵، ۲۰۶)۔

مسئلہ (۲۱)۔۔۔۔۔ قضائے عمری بدعت ہے۔

(۱)۔۔۔۔۔ اسکی کچھ اصل نہیں ہے اور اس ترکیب سے نفل پڑھنے میں قضائے عمری حاصل نہیں ہوتی۔ اول تو خود قضائے عمری کی کچھ اصل نہیں ہے۔ بلکہ فقہاء نے اس کو مکروہ لکھا ہے۔ اور ثانیا اس ہیئت اور کیفیت کیساتھ پڑھنا قضائے عمری کیلئے ثابت

maktabatulishaat.com

نہیں ہے.... (فتاوی دارالعلوم دیوبند ج ۴ ص ۳۳۰)۔

(۲)...... تو یہ بدعت اور بے اصل ہے شریعت مطہرہ میں اسکی کوئی اصل نہیں ہے.... (کفایۃ المفتی ج ۳ ص ۲۸۱)۔

مسئلہ (۲۲)...... رمضان المبارک کی تیسویں شب کو سورۃ عنکبوت اور روم پڑھنا بدعت ہے۔

(۱)...... قرآن مجید کی تلاوت کرنا اور سننا بیشک ثواب اور باعث خیر و برکت ہے لیکن اوقات کی تعین کرنا اور معین سورتوں کو لازم سمجھنا اور نہ پڑھنے والوں پر نکیر کرنا زیادۃ فی الدین اور بدعت ہے۔ لہذا اس سے اجتناب کیا جائے ...(فتاوی مفتی محمود ج ۲ ص ۴۹۲، ۴۹۳)۔

(۲)...... بے اصل اور بدعت ہے شریعت مقدسہ میں اسکا کوئی ثبوت نہیں...(فتاوی حقانیہ ج ۲ ص ۸۵ کتاب البدع والرسوم)۔

مسئلہ (۲۳)...... ماہ صفر کے آخری بدھ کو چوری کرنا اس خیال سے کہ اس دن حضور ﷺ کو مرض سے شفاء ملی تھی اور صحابہ کرامؓ اور اہل بیت نے خوشی میں دعوتیں کی تھیں، یہ غلط اور من گھڑت ہے۔

(۱)...... یہ غلط اور من گھڑت ہے اسلئے ناجائز اور گناہ ہے...(احسن الفتاوی ج ۱ ص ۳۶۰ باب رد البدعات)۔

(۲)...... شرعاً اس باب میں کچھ بھی ثبوت نہیں۔ جہلاء کی باتیں ہیں....(فتاوی رشیدیہ ص ۱۴۴)۔

maktabatulishaat.com

مسئلہ (۲۴)......شادی سے پہلے ولیمہ خلاف سنت ہے۔

(۱)......عن ابراهيم بن سعد عن ابيه عن جده قال قال عبدالرحمان بن عوف لما قدمنا المدينة.. فما لبث ان جاء عبدالرحمان عليه اثر صفرة......فقال له النبی ﷺ ولم ولو بشاة...... (بخاری ج۱ ص۲۷۵، ج۲ ص ٥٣٤، ٧٨٩، ٧٧٦، ٧٧٧، ٨٩٨، مسلم ج۱ ص٤٥٨، ابوداؤد ج۱ ص ٢٩٤، مؤطا امام مالك، ص ٣٣٣، مسند احمد، ج٣ ص ١٦٥، ١٩٠، ٢٧١).

(۲)......ولیمہ کی دعوت اجتماع زوجین کے بعد کھلائی جائے، دولہا، دولہن ملے اس روز صبح یا دوسرے دن.... یا کچھ کھانا پکا کر کھلا دیں۔

مسئلہ (۲۵)......انبیاء علیہم السلام بحیات برزخیہ حیات ہیں انکی حیات دنیویہ عنصریہ نہیں ہے۔

(۱)......ولا تحسبن الذين قتلوا فی سبيل الله امواتا بل احياء عندربهم يرزقون... (العمران ١٦٩).

(۲)......ولا تقولو لمن يقتل فی سبيل الله اموات بل احياء ولكن لاتشعرون.... (البقره ١٥٤).

(۳)......عن عروة عن عائشةؓ انها سمعت النبی ﷺ ....والحقنی بالرفيق الاعلى.. (بخاری ج۲ ص٦٣٩).

وفی روايةو الحقنی بالرفيق الاعلى...

(بخاری ج۲ ص٨٤٧، مسلم، ٢٨٦، الترمذی ج ٢ ص ١٨٧، مؤطا امام مالك ١٥١، مسند

احمد ج ٦ ص ٢٧٤،٨٩).

(۴)......اور رفیق اعلیٰ وہی مقام ہے جہاں انبیاء علیہم السلام رہتے ہیں دیکھئے ...
(مرقات ج ۱۱ص ۲۳۹،التعلیق الصبیح ج ۷ص ۲۲۵،مظاہر حق ج ۵ص ۵۸،کتاب الروح ص ۱۳۲)۔

(٥)......وفي بحر الكلام للنسفي الارواح على اربعة اوجه ارواح الانبياء تخرج من جسدها مثل المسك والكافور وتكون في الجنة...(شرح الصدور ١٠٤).

(٦)......فان قلت ان النبي ﷺ حي في القبر....قلنا فتلك حياة اخرى لامن جنس الحيوة الدنيوية فهو ميت باعتبار هذه الحيوة الدنيوية حي بتلك الحيوة البرزخية المغائرة لهذه الحيوة...(اعلاء السنن ج ١٧ ص ٢٦٧).

(٥)......فان نبي الله حي في قبره.. ...اس حیات سے مراد ناسوتی نہیں وہ دوسری قسم کی حیات ہے جسکو حیات برزخیہ کہتے ہیں...(اشرف الجواب ص ۲۳۸)۔

(٦)......مرنے کے بعد تو روح کیلئے ایک جسم مثالی ہوگا اور آخرت میں جو جسم ہوگا وہ یہی ہوگا جو دنیا میں ہے....(اشرف الجواب ص ۶۱۲)۔

(٧)......وهذه الحيوة ليست دنيوية وانماهي اخروية.... (فتح الباري ج ٧ ص ٧).

(٨)...لانه بعد موته وان كان حيافهي حياة اخروية لاتشبه الحياة الدنيا...(فتح الباري ج ٧ ص ٤٠٤).

مسئلہ (۲۶)......قبروں پر غلاف ڈالنا خیر القرون سے ثابت نہیں ہے۔

(۱)......وقال ان الله لم يامرنا ان نكسوا الحجارة والطين... (مسلم ج۲ ص۲۰۰ مشکوٰۃ ۳۸۵)

(۲)......قبور پر روشنی کرنا، غلاف چڑھانا وغیرہ ممنوع و مکروہ ھے۔ (فتاوی دیوبند ج۳ ص۱۰۶)۔

مسئلہ (۲۷)......سماع موتی بمذہب امام ابو حنیفہؒ سوائے مواضع مخصوصہ کے ثابت نہیں ہے۔

(۱)......فانك لاتسمع الموتى ولاتسمع الصم الدعاء اذاولوا مدبرين... (الروم ۵۲)۔

(۲)......انك لاتسمع الموتى ولا تسمع الصم الدعاء اذا ولوا مدبرين... (النمل ۸۰)۔

(۳)......انك لاتسمع الموتى وغیرہ نصوص سے عدم سماع موتی ظاہر ھے. فان عدم الاسماع يستلزم عدم السماع وهوقول محققى الحنفية... (فتاوی دارالعلوم دیوبند ج۵ ص۴۳۸)۔

(۴)......سماع الموتی خود مختلف فیہ مسئلہ ہے۔ حنفیہ سماع موتی کا انکار کرتے ہیں اور حضرت عائشہ صدیقہؓ کا یہی مذہب ہے اور آیات قرآنی اس پر دال ہیں... (فتاوی دارالعلوم دیوبند ج۵ ص۴۳۱)۔

(۵)......واستدل المنكرون ومنهم عائشة وابن عباس ومنهم الامام

بقوله تعالى انك لاتسمع الموتى فانه لما شبه الكفار بالاموات فى عدم السماع علم ان الاموات لايسمعون والالم يصح التشبيه... فالظاهر انكار السماع عندناوهو الاصح عندنا... (الكوكب الدرى شرح الترمذى ص ۳۱۹).

مسئلہ (۲۸)......اولیاء اللہ کی کرامات حق ہیں اگر چہ بعدالموت ان سے کرامات صادر نہیں ہوتیں ہاں بعدالموت آثار کرامت ہوتی ہیں۔

(۱)......كلما دخل عليها ذكريا المحراب وجد عندها رزقاقال يا مريم انى لك هذا قالت هو من عندالله.... (العمران ۳۷).

(۲)......عن انسؓ ان اسيدبن خضيروعبادبن بشر تحدثا.....ثم خرجا من عند رسول الله ﷺ ينقلبان وبيد كل واحد منهماعصية فاضائت عصا احدهما لهماحتى مشيا فى ضوء ها.. (بخارى ج۱ ص۵۳٦، مشكوة ٥٤٤ مسندا حمد ج۳ ص ۱۳۸، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۷۲).

(۳)......واما الجدار فكان لغلامين يتيمين فى المدينة وكان تحته كنز لهما وكان ابوهما صالحافاراد ربك ان يبلغا اشدهماويستخرجا كنزهما رحمةمن ربك... (الكهف ۸۲).

(٤)......كانت هذيل حين قتل عاصم بن ثابت ارادوا رأسه ليبيعوه من سلافةبن شهيدفمنعه الدبر.... فبعث الله الوادى فاحتمل

maktabatulishaat.com

عاصمافانطلق

به...(حلیۃ الاولیاء ج۱ ص۱۵۶).

مسئلہ (۲۹)......مواضع مخصوصہ کے علاوہ ذکر بالجھر بدعت ہے۔

(۱)......واذکر ربک فی نفسک تضرعا وخیفۃ ودون الجھر من القول بالغدو والاصال ولا تکن من الغافلین...(الاعراف ۲۰۵).

(۲)......عن ابی موسی الاشعریؓ قال کنا مع رسول اللہ ﷺ ......یاایھاالناس اربعوا علی انفسکم فانکم لاتدعون اصما ولا غائبا ....(بخاری ج۱ ص ۴۲۰، ج۲ ص ۶۰۵، مسلم ج۲ ص ۳۴۶، الترمذی ج۲ ص ۱۸۴، ابوداؤد ج۱ ص ۲۲۰، مسند احمد ج۴ ص ۳۹۴، ۴۹۲، ۴۰۳، ۴۰۷، صحیح ابن حبان ج۳ ص ۳۳، الترغیب والترھیب ج۲ ص ۲۵۵).

(۳)......ہر فرض نماز کے بعد اسکا التزام بدعت ومکروہ ہے۔لاریب غیر ثابت بلکہ مکروہ ہے.....(فتاوی دیوبند ص۱۰۰، ۱۰۱)۔

(۴)......فقال ابو حنیفۃؒ رفع الصوت بالذکر بدعۃ.... (البحرالرائق ج۲ ص ۱۵۹).

مسئلہ (۲۹)......عذاب قبر حق ہے للروح والبدن اور قبر عالم برزخ کا نام ہے اگرچہ عرف عام میں اس مخصوص گھڑے کو بھی قبر کہتے ہیں۔

(۱)......النار یعرضون علیھا غدوا وعشیا....(المؤمن).

(۲)......سنعذبھم مرتین ثم یردون الی عذاب عظیم...(التوبہ ۱۰۱).

maktabatulishaat.com

(۳)......عن عائشۃ.....قال نعم عذاب القبر حق...(بخاری ص ۱۸۳. نسائی ۱۹۳).

(۴)......مراد بقبر عالم برزخ است کہ واسطہ است میان دنیا و آخرت و تعلق دارد بہر دو مقام نہ آن گورے کہ مردہ را در او گور کنند....(اشعۃ اللمعات ج ا ص ۱۱۴)۔

(۵)......قبر کے تنگ اور وسیع ہونے سے ہماری یہ مراد نہیں ہے کہ یہ گھڑا کہ جسم کو جس میں چھپایا ہے وہ تنگ اور وسیع ہوتا ہے بلکہ اس عالم میں روح پر تنگی اور کشادگی ہوتی ہے دراصل قبر اسکی وہی ہے ہاں عرف عام میں اس جسم کے اعتبار سے اس گھڑے کو بھی قبر کہتے ہیں۔ابھی ہم کہ چکے ہیں کہ یہ گھڑا قبر اصلی نہیں ہے جسکو تم قبر سمجھتے ہو۔قبر عرف شرع میں اس عالم کا نام ہے...(عقائد اسلام ۱۸۰،۱۸۱)

(٦)......المراد بالقبر هھنا عالم البرزخ ....(التعلیق الصبیح ج ۲ ص ۱۷۳).

(۷)......عذاب قبر کا ثبوت ہے کتاب وسنت سے اور مراد قبر سے عالم برزخ ہے کچھ قبر کا گھڑا ہی مراد نہیں.....(مظاہر حق ج ا ص ۶۸)۔

(۸)......لیکن اس سے درحقیقت مقصود خاک کا تودہ نہیں....(سیرت النبی ج ۴ ص ۳۵۰)۔

(۹)......قبر سے مراد عالم برزخ ہے۔قبر سے وہ گھڑا مراد نہیں جس میں مردہ دفن کیا جاتا ہے...(تنظیم الاشتات ص ۹۵)۔

(۱۰).....بس اس عالم مثال ہی کا نام قبر ہے۔اب سب اشکال رفع ہو گئے کیا معنی کہ قبر سے مراد یہ محسوس گھڑا نہیں ہے....حالانکہ اصطلاح شریعت میں قبر گھڑے کو کہتے ہی نہیں۔بلکہ عالم مثال کو کہتے ہیں قبر....(اشرف الجواب ص ۶۱۳)۔

maktabatulishaat.com

مسئلہ (۳۱)...... مروجہ عید میلاد النبی ﷺ منانا بدعت ہے۔

(۱)...... مجلس مولود مروجہ بدعت ہے بوجہ خصوصیت کے بدعت ہے...(فتاوی رشیدیہ ص ۱۴۰)۔

(۲)...... یہ محفل چونکہ زمانہ فخر عالم ﷺ اور زمانہ صحابہ کرامؓ اور زمانہ تابعین اور تبع تابعین اور زمانہ مجتھدین میں نہیں ہوئی۔ لھذا یہ مجلس بدعت ضلالہ ہے...(فتاوی رشیدیہ ص ۴۰۹)۔

مسئلہ (۳۲)...... بدعتی کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز اور مکروہ تحریمی ہے۔

(۱)...... عن مجاهد قال دخلت مع عبدالله بن عمرؓ مسجدا وقد اذن فيه نحن نريد ان نصلى فيه فثوب المؤذن فخرج عبدالله من المسجدوقال اخرج بنا من عند هذاالمبتدع ولم يصل فيه ...(الترمذی ج۱ ص ۵۰)۔

(۲)...... عن مجاهد قال كنت مع ابن عمرؓ فثوب رجل في الظهراو العصرقال اخرج بنا فان هذه بدعة...(ابوداؤد ج۱ ص۸۶، کتاب الحوادث والبدع ص ۶۹)۔

(۳)...... بدعتی کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے...(فتاوی رشیدیہ ص ۶۵)۔

maktabatulishaat.com

ارادے جن کے ہوں پختہ نظر جنکی خدا پر ہو... تلاطم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

العجالۃ النادرۃ فی البحث والمناظرہ

مصنف

شیخ القرآن والحدیث جناب علامہ عبدالمقدس باچا صاحب امیر حلقہ نمبر ۷

اشاعت التوحید والسنت کے آٹھ مسائل پر ایک بہترین اور مدلل تحفہ

ناشر

مکتبہ: اشاعت التوحید والسنت حلقہ نمبر ۷

maktabatulishaat.com

الحمدلله الذی هدانا الی ملکوت السماء والارض لنسدل به علی وجوده وتفرده فی الخلق والامر فتبارك الله رب العلمین وصلی الله علی من ارسله بالهدی ودین الحق لیظهره علی الدین کله ولو کره المشرکون والمبتدعون واهل الهواء الذین هم الاغبیاء العمیاء والارذلون وعلی اله واصحابه النجباء الاتقیاء علی ازواجه وذریاته اجمعین الی یوم الدین: اما بعد فاعوذبالله من الشیطٰن الرجیم بسم الله الرحمن الرحیم.

الم تر الی الذی حاج ابراهیم فی ربه ان اتاه الله الملك اذ قال ابراهیم ربی الذی یحی ویمیت قال انا احی وامیت قال ابراهیم فان الله یأتی بالشمس من المشرق فات بها من المغرب فبهت الذی کفر والله لا یهدی القوم الظالمین...(البقره۲۵۸)

کیا تم نے اس شخص کو نہیں سوچا کہ جس نے ابراھیم علیہ الصلوۃ والسلام سے انکے رب کے بارے میں جھگڑا کیا (دلیل میں) اسوجہ سے کہ اللہ تعالی نے اسکو حکومت دیدی تھی جب ابراھیم علیہ السلام نے فرمایا کہ میرا رب وہی ذات ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے تو اس نے کہا میں بھی زندہ کرسکتا ہوں اور مار سکتا ہوں ابراھیم علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالی سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو اسکو مغرب سے نکال کر دکھا تو وہ کافر حیران کیا گیا اور اللہ تعالی ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

یہ آیت مناظرہ میں اصل اور دلیل ہے جیسا کہ ایک دلیل واضح سے دلیل اوضح

maktabatulishaat.com

کی طرف انتقال کیلئے بھی دلیل ہے ابراهیم علیه السلام نے دلیل ربی الذی یحی ویمیت سے نمرود کی غباوت اور جهالت کی وجه سے اوضح کی طرف انتقال کیا که ان الله یأتی بالشمس من المشرق فات بها من المغرب...هے اگر چه پهلی دلیل بهی واضح هے .

﴿امام رازیؒ لکھتے هیں﴾

والقصة الاولی مناظرة ابراهیم صلی الله علیه وسلم مع الملك فی زمانه ..(التفسیر الکبیر ج۷ ص ۲۳).

پہلا قصہ ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے زمانے کے بادشاہ کیساتھ مناظرہ کرنا ہے۔

﴿علامہ شبیر احمد عثمانیؒ لکھتے ہیں﴾

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آفتاب کی دلیل پیش فرما کر اس مغرور احمق کو لا جواب کیا..(تفسیر عثمانی ص۵۴)۔

﴿مفتی محمد شفیعؒ لکھتے ہیں﴾

آپ تفسیر قرطبی کے حوالہ سے یوں لکھتے ہیں نیز اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ضرورت کے وقت مناظرہ اور مجادلہ کرنا بھی جائز ہے تا کہ حق باطل میں فرق واضح ہو جائے (قرطبی)...(معارف القرآن ج۱ ص۶۱۹)۔

﴿علامہ ابو بکر الجصاص الحنفیؒ لکھتے ہیں﴾

وهذه الایة تدل علی صحة المحاجة فی الدین واستعمال حجج

المعقول والاستدلال بدلائل الله تعالى على توحيده وصفاته الحسنى وتدل على ان المحجوج المنقطع يلزمه اتباع الحجة وترك ما هو عليه من المذهب الذى لا حجة فيه ...(احکام القرآن ج۱ ص ٤٥٥).

اور یہ آیت دلالت کرتی ہے کہ دین میں مناظرہ صحیح ہے۔اور عقلی دلائل استعمال کرنا درست ہیں اور اللہ تعالی کی توحید اور اسکی صفات حسنی پر اللہ تعالی کے دلائل سے استدلال پکڑنا درست ہے اور دلالت کرتی ہے اس پر کہ دلیل میں مغلوب جس پر دلیل منقطع ہوگئی ہو اس پر دلیل کی اتباع کرنا لازم ہے اور وہ مذہب چھوڑ دے جس پر یہ گامزن تھا جس میں اسکے لئے کوئی دلیل نہیں تھی۔

مخالف سے مطالبہ دلیل

اسی طرح اللہ تعالی نے اپنے پیغمبر ﷺ کو ارشاد کیا ہے کہ ان مخالفین سے دلیل کا مطالبہ کیجئے ارشا باری تعالی ہے۔

قل ھاتو ابرھانکم ان کنتم صادقین...(بقرہ ۱۱۱ النمل ٦٤)۔

اے اللہ تعالی کے نبی فرمادیجئے کہ اپنی واضح دلیل پیش کردیجئے اگر تم سچے ہو۔اسی طرح ارشاد خداوندی ہے ...قل هاتوا برهانكم ان كنتم صادقين ... (الانبياء ص ٢٤).

دیگر آیات مناظرہ

اور بھی مناظرے کی آیات ہیں جو مناظرے پر دلالت کرتی ہیں جیسا کہ ابراہیم علیہ

السلام نے اپنے والداور اپنی قوم کے آلہ کا ایک ایک کر کے عجز ثابت کیا اور انکولا جواب کر کے خاموش کیا۔ارشاد خداوندی ہے۔

فلماجن علیہ الیل رأی کوکبا قال ھذا ربی فلما افل قال لا احب الافلین ...فلما رأی القمر بازغاقال ھذاربی فلما افل قال لئن لم یھدنی ربی لأکونن من القوم الضالین...فلما رأی الشمس بازغة قال ھذاربی ھذااکبر فلما افلت قال یا قوم انی بریئ مماتشرکون...انی وجھت وجھی للذی فطرالسموت والارض حنیفاوماانامن المشرکین ...(الانعام ٧٦...٧٩).

پس جب ابراہیم علیہ السلام پر رات نے اندھیرا کیا تو ستارہ دیکھا فرمایا یہ میرا رب ہے (آپکے خیال میں) پس جب وہ ڈوب گیا فرمایا میں ڈوب جانے والوں سے محبت الوہیت نہیں کرتا۔پس جب چاند کو نکلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا یہ میرا رب ہے (آپکے گمان میں) پس جب وہ ڈوب گیا تو فرمایا کہ اگر میرے رب نے مجھے ہدیت پہلے سے نہ کی ہوتی تو میں بھی گمراہ قوم میں ہو جاتا، پس جب آپ نے آفتاب کو نکلا ہوا دیکھا تو فرمایا (کیا) یہ میرا رب ہے یہ تو سب سے بڑا ہے پس جب وہ بھی ڈوب گیا تو فرمایا اے میری قوم میں ان آلہ سے بیزار ہوں جنہیں تم اللہ کا شریک بناتے ہو میں نے تو اپنا رخ اس ذات کی طرف متوجہ کیا جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس حال میں کہ میں نے اللہ تعالی کے علاوہ سب سے منہ موڑ لیا ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔

بات کو طول دینے کے بجائے میں چند آیات ذکر کر دیتا ہوں۔فرمان خداوندی

maktabatulishaat.com

ہے۔

واذکر فی الکتب ابراھیم انه کان صدیقا نبیا...اذقال لابیه یا ابت لم تعبد ما لا یسمع ولا یبصرولا یغنی عنك شینا..یا ابت انی قد جائنی من العلم ما لم یأتك فاتبعنی اهدك صراك سویا...یاابت لاتعبدالشیطن ان الشیطن کان للرحمن عصیا..یابت انی اخاف ان یمسك عذاب من الرحمن فتکون للشیطان ولیا...قال اراغب انت عن الهتی یاابراهیم لئن لم تنته لارجمنك واهجرنی ملیا..(مریم ۴۱...۴۶)

باپ آزر حضرت ابرہیم علیہ السلام کی ایک بات کا جواب نہ دے سکا تو دھمکیاں دینے لگا۔جیسا کہ یہ ہر باطل پرست کا وتیرہ ہے کہ تنگ آمد بجنگ آمد دلیل نہ دارد

مناظرہ ومقابلہ فرعون اور رجل مؤمن

فرمان خداوندی ہے۔

وقال فرعون ذرونی اقتل موسی ولیدع ربه انی اخاف ان یبدل دینکم او ان یظهر فی الارض الفساد...وقال رجل مؤمن من ال فرعون یکتم ایمانه اتقتلون رجلا ان یقول ربی الله وقد جاء کم بالبینات من ربکم ...یا قوم لکم الملك الیوم ظاهرین فی الارض فمن ینصرنا من بأس الله ان جاء ناقال فرعون مااریکم الا ماارى وما اهدیکم ال سبیل الرشاد وقال الذی امن یقوم انی اخاف علیکم مثل یو م الاحزاب...ویا قوم انی اخاف علیکم یوم التناد...وقال الذی امن یقوم اتبعون اهدکم

سبیل الرشاد یقوم انما هذه الحیوة الدنیامتاع وان الاخرة هی دارالقرار... ویقوم مالی ادعوکم الی النجاةوتدعوننی الی النار تدعوننی لاکفر بالله واشرك به ما لیس لی به علم وانا ادعوکم الی العزیزالغفار لاجرم انما تدعوننی لیس له دعوة فی الدنیا ولا فی الاخرةوان مردناالی الله وان المسرفین هم اصحاب النارفستذکرون ما اقول لکم وافوض امری الی الله ان الله بصیر بالعباد...

﴿انجام مناظره ومقابله ومجادله﴾

مذکورہ مقابلہ ومجادلہ کے بعدان لوگوں کا انجام قرآن کریم نے یوں ذکر کیا...فوقاہ اللہ سیئات مامکرواوحاق بآل فرعون سوء العذاب...النار یعرضون علیہا غدواوعشیاویوم تقوم الساعۃ ادخلواآل فرعون اشد العذاب...(المؤمن ۲۶..۳۶)۔

﴿ساحروں سے مناظرہ﴾

فرعون نے لوگوں سے کہا کہ یہ موسیٰ علیہ السلام ساحر ہے لوگوں نے کہا کہ اسکے مقابلہ کیلئے شہروں میں لوگوں کو بھیج دو کہ چیدہ چیدہ ساحروں کو اس کے ساتھ مقابلہ کرنے کی دعوت دیں اسی طرح ہوگیا کہ ساحر مقابلہ کیلئے جمع ہوکر موسیٰ علیہ السلام سے کہا۔

قالوا یموسی اماان تلقی وما ان نکون اول من القی قال بل القوافاذاحبالهم وعصیهم یخیل الیه من سحرهم انها تسعی فاوجس فی نفسه خیفة موسی قلنا لاتخف انك انت الاعلی والق مافی یمینك

تلقف ماصنعوا انما صنعوا کید ساحر ولا یفلح الساحر حیث اتی

فالقی السحرۃ سجدا قالوا امنابرب هرون وموسی...(طه ٦٥...٧٠)

اور فرمان الهی هے.

قال لهم موسی القوا ماانتم ملقون فالقواحبالهم وعصیهم وقالوا

بعزۃ فرعون انا لنحن الغالبون فالقی موسی عصاه فاذاهی تلقف ما

یافکون فالقی السحرۃ سجدین قالوا امنابرب العالمین رب موسی

وهرون...(الشعراء..٤٣..٤٨)

﴿فرعون کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کیساتھ مناظرہ﴾

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو امر خداوندی ملا... ان ائت القوم الظالمین. قوم فرعون الا یتقون ...اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے رفاقت حارونی مانگی اور قبول ہو کر دونوں کو حکم ملا کہ... فاذهبا بایتنا...تو فرعون اور موسیٰ علیہ السلام کے درمیان ایک مناظرہ ہوا،

قال الم نربک فینا ولیدا ولبثت فینامن عمرک سنین وفعلت فعلتک الذی فعلت وانت من الکافرین قال فعلتها اذاوانا من الضالین ففرت منکم لما خفتکم فوهب لی ربی حکما وجعلنی من المرسلین وتلک نعمۃ تمنها علی ان عبدت بنی اسرائیل قال فرعون وما رب العالمین قال رب قال رب السموت والارض وما بینهماان کنتم موقنین قال لمن حوله الا تستمعون قال ربکم ورب آبائکم الاولین قال ان رسولکم

maktabatulishaat.com

الذی ارسل الیکم لمجنون قال رب المشرق والمغرب ومابینهما ان

کنتم تعقلون...(الشعراء ۱۸..۲۸).

اور فرعون مناظرے سے عاجز ہوگیا تو بے ایمان دھمکیاں دینے لگا۔

قال لئن اتخذت الهاغیری لاجعلنک من المسجونین...(الشعراء۲۹)۔

پھر دونوں کے درمیان یوں مباحثہ ہوا۔

قال اولوجئتك بشئی مبین قال فأت به ان کنت من الصادقین فالقی

عصاه فاذاهی ثعبان مبین ونزع یده فاذاهی بیضاء للناظرین... (الشعراء

۳۰..۳۳).

اور پھر نوبت جادوگروں کیساتھ مناظرے تک پہنچی جو پہلے بیان ہوچکی۔

﴿حضرت ابراهیم خلیل اللہ کا قوم اور باپ سے مناظرہ﴾

فرمان خداوندی ہے،

ولقدآتینا ابراهیم رشده من قبل وکنا به عالمین اذقال لابیه وقومه ما

هذه التماثیل التی انتم لهاعاکفون قالواوجدنا آباء نالها عابدین قال لقد

کنتم انتم وآباکم فی ضلال مبین قالوا اجئتنا بالحق ام انت من

اللاعبین قال بل ربکم رب السموت والارض الذی فطرهن وانا علی

ذالکم من الشاهدین .....قالوا ءانت فعلت هذا بالهتنایاابراهیم قال بل

فعله کبیرهم هذافاسئلواهم ان کانوا ینطقون فرجعوا الی انفسهم فقالوا

انکم انتم الظالمون ثم نکسواعلی رؤسهم لقد علمت ما هؤلاء ینطقون

قال افتعبدون من دون الله مالاينفعكم شيئاو لايضركم اف لكم ولما تعبدون من دون الله افلاتعقلون...(انبياء ٥١..٢٧)۔

مناظرہ موسیٰ وآدم علیہما الصلوۃ والسلام

عن ابی هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ احتج ادم وموسى فقال له موسى انت ادم الذى اخرجتك خطيئتك من الجنةقال له ادم انت موسى الذى اصطفاك الله برسالته وبكلامه ثم تلومنى على امر قد قدرعلى قبل ان اخلق فقال رسول الله ﷺ فحج ادم على موسى مرتين..

بخاری ج۱ ص ٤٨٤ مسلم ج۲ ص ۳۳۵ ابوداود ج۲، ص ۲۹۸، ص ۲۹۹، ابن ماجه ص ۹ ،مسند احمد ج۲،ص ۲٤٨، ٢٦٤، ٢٦٨، ٣٩٨۔

دونوں کا آپس میں مناظرہ ومباحثہ ہوااور رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ آدم علیہ الصلوۃ والسلام حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام پر مناظرہ میں غالب آئے،

نوٹ:۔ یہ عالم ارواح میں جب دونوں کی ارواح ایک دوسرے سے اکھٹی ہوگئی تھیں ہوا تھا جیسا کہ حاشیہ بخاری میں ہے۔

محمد ﷺ اور وفد نجران کا مناظرہ

آپ ﷺ کا مناظرہ نجران کے وفد کیساتھ سورۃ ال عمران میں ذکر ہے جس کا اختتام

maktabatulishaat.com

مباہلہ کے چیلنج پر ہو گیا تھا اور وفد نے اس سے انکار کیا تھا۔

حضرت شیخ القرآن رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے۔

کہ علامہ بدرالدین محمد بن عبداللہ زرکشی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ سورۃ الانعام کلھا مناظرۃ۔سورۃ انعام سارا مناظرہ ہے شیخ رحمہ اللہ فرماتے تھے کہ اسلئے سورت میں قالوا ،یقولون اور قل یا قال مکرر ہیں یعنی اعتراضات و جوابات ہیں۔میں کہتا ہوں کہ اس سورت میں قال پندرہ مرتبہ ہے اور قالوا تیرہ مرتبہ ذکر ہے اور قلتم ایک بار ذکر ہے اللہ رب العزت فرماتے ہیں ...واذا قلتم فاعدلوا...کہ جو بات بھی کہتے ہو تو انصاف اور اعتدال سے کام لیا کرو اور یہ مناظرے میں واجب ہے۔اور یقول تین مرتبہ وارد ہے اور یقولوا دو مرتبہ آیا ہے۔

وكذالك فتنا بعضهم ببعض ليقولوا أهؤلاء من الله عليهم من بيننا اليس الله باعلم بالشاكرين...(الانعام ٥٣).

وكذالك نصرف الايات وليقولوا درست ولنبينه لقوم يعلمون. (الانعام ١٠٥)

اوریقولون صرف ایک مرتبہ وارد ہوا ہے.

قدنعلم انه ليحزنك الذى يقولون فانهم لا يكذبونك ولكن الظالمين بايات الله يجحدون...(الانعام ٣٣).

کیونکہ مناظرہ میں جب...واذا قلتم فاعدلوا ...پر عمل نہ ہو تو پھر مناظرہ میں دل آزاری، بہتان وافتراء کی کچھ کمی نہیں ہوتی۔اور قل چوالیس ۴۴ مرتبہ وارد ہوا ہے۔

maktabatulishaat.com

مناظرہ کے بعد حالات

مناظرہ کے بعد اکثر حالات دو قسم کے ہوتے ہیں کبھی حالات سنگین بن جاتے ہیں اور دھمکیاں دینے لگتے ہیں جیسا ابراہیم علیہ الصلوت والتسلیمات کو باپ نے دھمکی دیکر کہا...لئن لم تنتہ لارجمنك واھجرنی ملیا...(مریم ٤٦)
اگر تم منع نہ ہوگئے تو میں تم کو پتھروں سے مارونگا اور ایک مدت تک مجھ سے دور ہو جاؤ۔

اور فرعون بے ایمان نے حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام کو دھمکی دی کہ اگر ...لئن اتخذت الها غیری لأجعلنك من المسجونین (الشعراء ۲۹).
اگر تو نے میرے علاوہ کسی اور کو الہ وکارساز ٹھہرایا تو میں آپ کو قید خانے میں ڈال دونگا۔

جب حضرت نوح علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کیساتھ مناظرہ ومقابلہ کے بعد لوگ یوں کہنے لگے...قالوا لئن لم تنتہ یانوح لتکونن من المرجومین...(الشعراء ١١٦) اے نوح علیہ الصلوۃ والسلام اگر تو نے اس بات کو نہیں چھوڑا تو سنگسار ہونے والوں میں سے ہوگا۔اور حضرت نوح علیہ الصلوۃ والسلام کے مناظرہ کو مجادلہ سے تعبیر کیا ہے...قالوایا نوح قد جادلتنافاکثرت جدالنا..(ھود ۳۲) .کہنے لگے اے نوح علیہ الصلوۃ والسلام تو نے ہم سے جھگڑا کیا بس بہت جھگڑا کر چکے۔

کبھی نوبت قتل کرنے تک پہنچ جاتی ہے جیسے ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کے بارے میں یوں فیصلہ کیا...قالوا حرقوہ وانصروا الھتکم ...(الانبیاء).
کہنے لگے جلادو ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کو اور اپنے آلہ کی مدد کرو۔

ہاں ہوگا وہی جو خدا تعالیٰ کو منظور ہو جیسا کہ وہ ابراہیم علیہ السلام کو جلا نہ سکے بلکہ خود خاسرین بن گئے۔

امام احمد بن حنبلؒ کیساتھ مناظرہ

مولانا تقی الدین ندویؒ لکھتے ہیں۔

امام صاحب کو رقہ سے بغداد لایا گیا اور تین دن تک اس مسئلہ (خلق قرآن) پر مناظرہ کیا گیا ہر طرح ڈرایا اور دھمکایا گیا اس کے بعد امام صاحب کو معتصم کے سامنے پیش کیا گیا اور ان کو اس انکار و اصرار پر ..۲۸.کوڑے لگائے گئے ایک تازہ دم جلاد صرف دو کوڑے لگاتا پھر دوسرا جلاد بلایا جاتا امام احمد بن حنبلؒ ہر کوڑے پر کہتے..اعطونی شیئا من کتاب الله حتی اقول به...میرے سامنے اللہ کی کتاب یا اسکے رسول (ﷺ) کی سنت میں سے کوئی دلیل پیش کرو تا کہ میں اس کو مان لوں یوں امام احمدؒ کو ..۲۸..ہفتے قید کانہ میں رکھا گیا اور اس عرصہ میں انکو..۳۴.کوڑے لگائے گئے..(محدثین عظام ص ۱۲۷)۔

مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ نے تاریخ دعوت عزیمت جلد اول صفحہ ۹۶ میں اور تفصیل سے بیان کیا ہے۔اور کبھی کبھی مناظرہ کے بعد حالات سازگار اور خوشگوار بن جاتے ہیں صرف ایک مثال دیتا ہوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی کے منبر پر مہروں میں زیادتی کی تردید کرتے ہوئے فرمایا۔

روایت عبدالرحمان سلمی

maktabatulishaat.com

عن ابی عبدالرحمان سلمی قال قال عمربن الخطابؓ: قال لاتغالوا فی مہور النساء فقالت امراۃ: لیس ذالک لک یا عمر ان اللہ یقول و آتیتم احداھن قنطارا من ذھب قال و کذالک ھی قراء ۃ ابن مسعود فقال عمر ان امرأۃ خاصمت عمر فخصمتہ... (الدر المنثور. ج ۲ ص ۲۳۷ ابن کثیر ج ۱ ص ٤٦٧).

حضرت ابوعبدالرحمان سلمی سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا عورتوں کے مہروں میں زیادتی مت کرو پس ایک عورت نے کہا اے عمر یہ آپکو جائز نہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اور تم نے ان میں سے کسی ایک کو سونے کے خزانے دے ہوں ابوعبدالرحمان سلمی فرماتے ہیں اور اسی طرح یہ (من ذھب) ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت میں ہے پس عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بے شک ایک عورت نے حضرت عمر سے جھگڑا کیا پس وہ جھگڑے میں حضرت عمرؓ پر غالب ہوگئی ۔ایک روایت میں ہے...فقال عمر امرأۃ اصابت و رجل اخطأ... (الدر المنثور ص ۲۳۷ ج ۱)

پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کی بات مان لی اور بات اور زجر سے رجوع کیا..وقلیل ماھم .تو میں نے بھی احقاق حق اور ابطال باطل کیلئے قلم اٹھا کر کچھ مسائل کے دلائل جمع کردیے ہیں تاکہ مناظرہ کیلئے ''العجالۃ النافعہ'' ثابت ہوجائے اور مخالفین بھی تنہائی میں ہمارے دلائل کی قوت وصلابت اور اتقان وتدقیق پر سوچ وفکر کرکے اتباع حق میں مسابقت اختیار کریں اور اپنے دلائل کی رکاکت ،ضعف ،لینت اور عدم قیام علی

maktabatulishaat.com

ساق اور.... کشجرة خبيثة اجتثت من فوق الارض ما لها من قرار ... پر سر بگریباں ہوکر خوب سوچ وفکر کریں۔ بہت مناسب ہے کہ میں یہ کہوں،

انما اعظكم بواحدة ان تقوموا لله مثنى وفردى ثم تتفكروا ما بصاحبكم من جنة.

یہ ماحضر آٹھ مسائل اور انکے دلائل ہیں تفاؤلا جیسا کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی روایت ہے۔

قال قال رسول الله ﷺ من قال اشهد ان لا اله الا الله...ادخله الله من اى ابواب الجنة الثمانية شاء...(مسلم ج۱ ص۴۳).

اورحضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت میں یوں الفاظ ہیں.

فتحت له ثمانية ابواب الجنة يدخل من ايها شاء...(النسائی ج۱ ص۳۵).

اور عتبہ بن عبد السلمی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے اولاد کے بارے میں نقل کرتے ہیں۔

يقول ما من مسلم يموت له ثلاثة من الولد....الا تلقوه من ابواب الجنة الثمانية من ايها شاء دخل ..(ابن ماجه ص ۱۱۵).

اور عاصم بن لقیط کی روایت میں ہے....وان للجنة لثمانية ابواب ...(مسند احمد ج۴ ص۱۴)

اللہ تعالی ہمیں اور سب متلاشیان حق اور متبعین حق کو محض اپنے فضل ورحم سے وارثان جنت نعیم بنادے آمین وصلی اللہ علی النبی الکریم۔

﴿عالم الغیب صرف ایک اللہ ہے کسی اور کو عالم الغیب ماننا شرک ہے﴾

maktabatulishaat.com

(۱)......قل لایعلم من فی السموت والارض الغیب الاالله..(نمل ٦٥).

(۲)...ان الله یعلم غیب السموت والارض والله بصیربما تعملون.
(حجرات۱۸)

(۳)......والله غیب السموت والارض...(هود ۱۲۲،نحل ۷۷)،

(٤)......ان الله عالم غیب السموت والارض انه علیم بذات
الصدور.(فاطر۳۸)،

(٥)......انی اعلم غیب السموت والارض واعلم ماتبدون وماکنتم
تکتمون...(بقره۳۳)

(٦)......قل لا اقول لکم عندی خزئن الله ولا اعلم الغیب. (الانعام ٥٠)،

(۷)......وعنده مفاتح الغیب لا یعلمها الاهوویعلم مافی البر والبحر
وماتسقط من ورقةالایعلمهاولاحبة فی ظلمت الارض ولارطب
ولایابس الا فی کتاب مبین...(الانعام ٥٩)،

(۸)......ولوکنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیرومامسنی
السوء...(اعراف۱۸۸).

(۹)......فقل انماالغیب لله فانتظروا انی معکم من المنتظرین... (یونس
۲۰).

(۱۰)......ولااقول لکم عندی خزائن الله ولااعلم الغیب...(هود ۳۱).

(۱۱)......ولله غیب السموت والارض...(نحل۷۷).

maktabatulishaat.com

(۱۲)......قل اللہ اعلم بما لبثوا لہ غیب السموت والارض...(کہف ۲۶).

(۱۳)......قل بلی وربی لتأتینکم عالم الغیب...(سباء ۳).

(۱٤)......ولہ الملک یوم ینفخ فی الصور عالم الغیب والشھادۃ وھو الحکیم الخبیر...(الانعام ۷۳).

(۱٥)......ثم تردون الی عالم الغیب والشھادۃ فینبئکم بما کنتم تعملون...(توبہ ۹٤ جمعہ ۸).

(۱٦)......وستردون الی عالم الغیب والشھادۃ فینبئکم بما کنتم تعملون...(توبہ ۱۰٥).

(۱۷)......اللہ یعلم ما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد و کل شئی عندہ بمقدار عالم الغیب والشھادۃ الکبیر المتعال..(الرعد ۸،۹).

(۱۸)......ذلک عالم الغیب والشھادۃ العزیز الرحیم...(السجدہ ٦).

(۱۹)......قل اللھم فاطر السموت والارض عالم الغیب والشھادۃ..(زمر ٤٦).

(۲۰)......ھو اللہ الذی عالم الغیب والشھادۃ ھو الرحمان الرحیم.(الحشر ۲۲).

(۲۱)......ثم تردون الی عالم الغیب والشھادۃ فینبئکم بما کنتم تعملون...(جمعہ ۸).

maktabatulishaat.com

(۲۲)......عالم الغيب و الشهادة العزيز الحكيم...(التغابن ۱۸).

(۲۳)......قالوا سبحنك لاعلم لنا الا ما علمتنا انك انت العلم الحكيم...(بقره ۳۲)

(۲٤)......يوم يجمع الله الرسل فيقول ماذا اجبتم قالوا لا علم لنا انك انت علام الغيوب...(مائده: ۱۰۹).

(۲۵)......قل ما كنت بدعا من الرسل وما ادرى مايفعل بى و لا بكم ...(احقاف: ۹).

(۲٦)......او كالذى مر على قرية....قال كم لبثت قال لبثت يوما او بعض يوم..(بقره: ۲۵۹).

(۲۷)......وكذالك بعثناهم ليتساء لوا بينهم قال قائل منهم كم لبثتم قالوا لبثنا يوما او بعض يوم قالوا ربكم اعلم بما لبثتم....(كهف ۱۹).

(۲۸)......وانا لاندرى اشر اريد بمن فى الارض ام اراد بهم ربهم رشدا.(جن ۱۰)

(۲۹)......فلما قضينا عليه الموت مادلهم على موته الا دابة الارض تاكل منسأته فلما خرتبينت الجن ان لو كانوا يعلمون الغيب مالبثوا فى العذاب المهين...(سبا ۱٤).

(۳۰)......حتى اتوا على واد النمل قالت نملة يا ايها النمل ادخلوا مساكنكم لا يحطمنكم سليمان و جنوده وهم لا يشعرون. (النمل ۱۸).

maktabatulishaat.com

(۳۱)......وتفقد الطیر فقال مالی اری الهدهد ام کان من الغائبین

(النمل ۲۰).

(۳۲)......فلما جاء ال لوط المرسلون قال انکم منکرون

(الحجر ۶۲،۶۱).

(۳۳)......قال یقوم هؤلاء بناتی هن اطهر لکم فاتقوا الله ولاتخزون فی

ضیفی ...قالوا یالوط انارسل ربك لن یصلوا الیك....(هود ۸۱،۷۸).

(۳۴)......هل اتاك حدیث ضیف ابراهیم المکرمین اذدخلوا علیه

فقالوا سلاما قال سلام قوم منکرون فراغ الی اهل فجاء بعجل سمین

فقربه الیهم قال الاتاکلون فأوجس منهم خیفة قالوا لاتخف وبشروه

بغلام علیم...(۳۴..۲۸).

(۳۵)......ولقد جاءت رسلنا ابراهیم بالبشری قالوا سلاما قال سلام

فمالبث ان جاء بعجل حنیذ فلمارای ایدهم لاتصل الیه نکرهم واوجس

منهم خیفة...(هود ۷۰،۷۹).

(۳۶)......ونبئهم عن ضیف ابراهیم اذدخلوا علیه فقالوا سلاما قال

انامنکم وجلون...(الحجر ۵۲،۵۱).

(۳۷)......واعلموا ان الله بکل شئی علیم...(البقره ۲۴۴).

(۳۸)......واتقوا الله واعلموا ان لله بکل شئی علیم...(بقره ۲۳۱).

(۳۹)......واتقوا الله ویعلمکم الله والله بکل شئی علیم...(بقره ۲۸۲).

maktabatulishaat.com

(۴۰)......ان اللہ علیم بذات الصدور...(ال عمران ۱۱۹).

(۴۱)......واللہ بکل شئی علیم...(النساء۱۷۶).

(۴۲)......واتقو اللہ ان اللہ علیم بذات الصدور...(المائدہ ۷).

(۴۳)......وان اللہ بکل شئی علیم...(المائدہ ۹۷).

(۴۴)......وھو بکل شئی علیم...(انعام۱۰۱).

(۴۵)......ان اللہ علیم بذات الصدور...(الانفال ۴۳).

(۴۶)......ان اللہ بك شئی علیم...(الانفال۷۵).

(۴۷)......ان للہ بکل شئی علیم...(التوبہ ۱۱۵).

(۴۸)......یعلم ما یسرون ومایعلنون انہ علیم بذات الصدور. (ھو د۵).

(۴۹)......ان اللہ علیم بما یفعلون...(یونس ۳۶).

(۵۰)......واللہ علیم بما یفعلون...(یوسف ۱۹).

(۵۱)......واللہ بکل شئی علیم...(النور ۶۴،۳۴).

(۵۲)......ان اللہ عندہ علم الساعۃ وینزل الغیث ویعلم ما فی الارحام وماتدری نفس ما ذاتکسب غداوما تدری نفس بای ارض تموت ان للہ علیم خبیر...(لقمان ۳۴).

(۵۳)......وھوبکل خلق علیم...(یس ۷۹).

(۵۴)......فینبئکم بما کنتم تعملون انہ علیم بذات الصدور...(الزمر ۷).

(۵۵)......انہ بکل شئی علیم...(الشوری ۱۲).

(۵۶)......ان اکرمکم عنداللہ اتقاکم ان اللہ علیم خبیر...
(الحجرات۱۳).

maktabatulishaat.com

(۵۷)......والله يعلم ما فى السموت وما فى الارض والله بكل شئى عليم...(الحجرات١٦).

(۵۸)......هو الاول والاخر والظاهر والباطن وهو بكل شئى عليم...(الحديد١٣).

(۵۹)......يولج اليل فى النهار ويولج النهار فى اليل وهو عليم بذات الصدور...(الحديد ٦).

(٦٠)......ثم ينبئهم بما عملوا يوم القيامة ان الله بكل شئى عليم...(المجادله٧).

(٦١)......ويعلم ماتسرون وما تعلنون والله عليم بذات الصدور...(التغابن ٤).

(٦٢)......ومن يؤمن بالله يهد قلبه والله بكل شئى عليم...(التغابن ١١).

(٦٣)......واذا سر النبى الى بعض ازواجه حديثا فلمانبأت به قال من انبئك هذاقال نبئنى العليم الخبير...(التحريم ٦).

(٦٤)......واسروا قولكم اواجهروا به انه عليم بذات الصدور...(الملك ١٣).

(٦٥)......ان تبدوا شئيا او تخفوه فان الله كان بكل شئى عليما...(احزاب ٥٤).

(٦٦)......تعلم ما فى نفسى ولا اعلم ما فى نفسك انك انت علام

maktabatulishaat.com

الغیوب ...(المائدہ ١١٦).

(٦٧)......یعلم سرکم وجهرکم ویعلم ماتکسبون...(الانعام ٣).

(٦٨)......یعلم خائنة الاعین وماتخفی الصدور...(المؤمن ١٩).

(٦٩)......لاجرم ان الله یعلم ما یسرون وما یعلنون... (نحل ٦٣).

وغیرهامن الایات کثیرة.

﴿الاحادیث﴾

(١)......عن ابن عباس (رضی الله عنه)......فاقول یا رب اصیحابی فیقال انك لاتدری ما احدثوا بعدك...(بخاری ج٢ ص ٦٦٥، ٩٦٦،٦٩٣، مسلم ج١ص١٧٢ ترمذی ج٢ ص٢٨، نسائی ج١ ص ١٤٤، ٢٩٥، ٢٩٦، مسند امام احمدج٣ ص٢٨).

(٢)......عن مسروق قال قلت لعائشة......ومن حدثك انه یعلم مافی غد فقد کذب...(بخاری ج١ص ٧٢٠ ترمذی ج٢ ١٣٧، ك تفسیرباب من سورة الانعام بخاری ج٢ ص١٠٩٨، ك توحیدباب قول الله عالم الغیب فلا الخ مسلم ج١ ص٩٨، ك الایمان باب معنی قول الله عزوجل لقدراه نزلة اخری).

(٣)......عن ربیّع بنت معوذقالت دخل علیّ النبی ﷺ غداة بنی علیّ......حتی قالت جاریة وفینا نبی یعلم مافی غدفقال النبی ﷺ لا تقولی هکذاوقولی ما کنت تقولین... (بخاری ج٢ ص ٥٧٠، ك مغازی شهود الملك کتبدرا، ترمذی ج١ ص١٠٧، ك نكاح باب ماجاء فی اعلان النکاح، ابوداود ج٢ ص ٣٢٦، ك ادب باب فی الغناء ابن ماجة ١٣٦، ك النکاح باب الغناء

والدف).

(٤)......عن ابی امامةقال مر النبی ﷺ......اذابقبرین......قال انهما ليعذبان......قالوا يا نبی الله وحتی متی يعذبهماالله قال غيب لا يعلمه الاالله...(مسنداحمدج٥ص٢٦٦).

(٥)......عن ابی هريرةؓ......دلونی علی قبره اوقال علی قبرهافاتی قبرها فصلی عليها.. (بخاری ج١ ص٦٥،ك الصلوةباب كنس المسجد،بخاری ج١ص١٧٨ك الجنائز باب الصلوةعلى القبر بعد مايدفن،معلم ج١ص٣١٠،ك الجنائز باب الصلوة على القبر،ابوداؤدج٢ص١٠١، كتاب الجنائز باب الصلوة على القبر،مسندامام احمدج٢ ص٣٥٣،ص٣٨٨).

(٦)......عن ابی هريرةؓ......قال متی الساعة؟قال ماالمسئول عنها باعلم من السائل...(بخاری ص١٢ ك الايمان باب سوال جبريل النبی ﷺ ج٢ ص٧٠٤،ك تفسيرسورةلقمان مسلم ج١ ص٢٩،٢٧ك الايمان ترمذی ج٢ ص٨٨ ك الايمان باب ماجاء فی وصف جبريل،نسائی ج٢ص٢٦٤،٢٦٥ك الايمان وشرائعه ابوداودج٢ص٢٩٧،ك السنةباب فی القدرابن ماجه ص ٧مقدمه باب فی الايمان،ابن ماجه ص٢٩٣ك، الفتن باب اشراط الساعة،مسندالامام احمدج٢ ص٤٢٦).

(٧)......عن ابی هريرة......ولايعرفه منا احد،الحديث السابق (بحوالجات سابقة).

(٨)......عن جابر ان يهوديةمن اهل خيبرسمّت شاةمصلية......وتوفی اصحاب الذين اكلوامن الشاة... (مشكوة٥٤١،٥٤٢،سنن دارمی ص٤٩،المقدمه باب مااكرم النبی ﷺمن كلام الموتی،ابو داود ج٢ ص ٢٧٢ك الديات

maktabatulishaat.com

باب فیمن سقی رجلاسمّا اواطعمه فمات ایقادمنه)

(۹)......عن سهل بن سعد ان رجلا اطلع......فقال لو علمت انك تنتظر لطعنت بها فی عینك انما جعل الاذن من اجل الابصار (بخاری ج۲ ص۸۷۸،ك الباس باب الامتشاط،نسائی ج۲ ص ۲۵۲،قبیل ك القصاص باب من اقتص واخذحقه دون السلطان،مسلم ج۲ ص۲۱۲ك الادب باب تحریم النظر فی بیت غیره).

(۱۰)......عن عائشةؓ......او بذات الجیش انقطع عقد لی فاقام رسول الله ﷺ علی التماسه واقام الناس معه ......قالت فبعثنا البعیر التی کنت علیه فاصبنا العقد تحته (بخاری ج۱ ص۴۸،ك التیمم ،بخاری ج۲ك تفسر سورة المائدة مسلم ج۱ ص ۱۶۰،ك الحیض باب التیمم ،موطاالامام مالك ص۴۲،ك الطهارة باب التیمم،نسائی ص۵۹ك الطهارةباب بدأالتیمم).

(۱۱)......عن ابی سعید الخدریؓ قال خرج النبی ﷺ فی اضحی او فطر الی المصلی......فقال یا معشر النساء تصدقن......فقال ای الزیانب فقیل امرأةابن مسعود... (بخاری ج۱ ص۱۹۷ ،ك الزکوة باب الزکوة علی الاقارب و ج۱ ص۱۹۸ ،ك الزکوةعلی الزوج ولاتیان فی الحجر ،مسلم ج۱ ص ۳۲۳،ك الزکوةباب الصدقة والنفقةعلی القربین والزوج والاولاد).

(۱۲)......عن قیس بن سعد قال زارنا رسول الله ﷺ فی منزلنا فقال السلام علیکم ورحمةالله فرده سعدرداخفیافقال قیس الاتأذن لرسول الله ﷺ فقال ذره یکثرعلینا من السلام فقال رسول الله ﷺ السلام علیکم ورحمةالله فرد سعد ردا خفیا......ثم رجع رسول الله

ﷺ.....لتكثر علينامن السلام (ابوداود ك الادب باب كم مرة يسلم الرجل فى الاستيذان).

﴿الفقه﴾

(۱).....تزوج بشهادةالله تعالى ورسوله عليه الصلوة والسلام لاينعقد ويخاف عليه الكفر لانه يوهم انه عليه السلام يعلم الغيب وعنده مفاتح الغيب الاية...البزازيه على الهنديه (ج٤ ص ١١٩).

(۲).....وخلاصة الفتاوى ج٢ ص ٥١.

(۳).....وفى التاتار خانيه: رجل تزوج امرأة ولم يحضره شهود فقال خداو رسول يا فرشتگان او را گواه کردم بطل النكاح وكفر الناكح للاعتقاد ان الرسول والملئكة تعلم الغيب وتسمع النداء بلاريب انتهى...

(٤).....مجموعة الفتاوى على خلاصة الفتاوى ج١ ص ٢ عبدالحئى اردو ص ٨٨، ٢٦٠ كفاية المفتى ج١ ص ١٧٩، ص ٢٣٤، فوائد شريعت ص ٤٦).

(۵).....قال المولوى رشيد احمدالجنجوهیؒ:

<u>رسول کے علم غیب کا معتقد:</u>

الجواب:۔ جوشخص رسول اللہ ﷺ کے عالم الغیب ہونے کا معتقد ہے سادات حنفیہ کے نزدیک قطعاً مشرک اور کافر ہے...نکاح کے شاہدین اللہ اور رسول مقرر کرے...وہ یقیناً

کافر ہے۔ (فتاوی رشیدیہ ص ۲۵۹)۔

(۶)......مسئلہ: اگر کسے بدون شہود نکاح کرد وگفت کہ خدا ورسول را گواہ کردم کافر شود...(مالا بدمنہ ۱۲۳ ہدایۃ الابرار ۷۶)۔

(۷)......وقال الملا علی القاری رحمہ اللہ:

وذكر الحنفية تصريحا بالتكفير باعتقاد ان النبي ﷺ يعلم الغيب لمعارضة قوله تعالى قل لايعلم من في السموت والارض الغيب الا الله كذا في المسائرة. (شرح الفقه الاكبر ١٨٥ .وكذانقل السيد عبدالوهاب الماتكي في كتابه هداية الابرار الى طريقة الاخيار ص ٧٦، احسن الفتاوى ج ١ ص ٣٤٨).

(٨)......رجل يتزوج امراة بشهادة الله ورسوله...وبعضهم جعلوا ذالك كفرا لانه يعتقد ان رسول الله، ﷺ يعلم الغيب وهو كفر ... (الفتاوى القاضيخان على الهندية ج ١ ص ٣٣٤).

(٩)......قال العلامه في البحر الرائق.

وفي البزازيه قال علمائنا من قال ارواح المشائخ حاضرة تعلم يكفر ...(البحر الرائق ج ٥ ص ١٢٤ احسن الفتاوى ج ١ ص ٣٤٨).

سيبقى الخط بعدى في الكتاب......وتبلى اليد منى في التراب

فياليت الذى يقرء كتابى......دعالى بالخلاص من العذاب.

ابو مقداد عبدالمقدس

maktabatulishaat.com

﴿نفی التصرف مافوق الاسباب وان إثبات التصرف من﴾
﴿الضرو النفع فی العالم ما فوق الاسباب شرک﴾

(۱)......قال اللہ تبارک وتعالیٰ:وان یمسسک اللہ بضر فلاکا شف لہ الاھووان یمسسک بخیر فھوعلی کل شئی قدیر...(انعام ۱۷).

(۲)......قال اللہ تبارک وتعالیٰ:وان یمسسک اللہ بضر فلاکا شف لہ الاھووان یردک بخیر فلا راد لفضلہ یصیب بہ من یشاء من عبادہ وھو الغفورالرحیم...(یونس ۱۰۷).

(۳)......قل انی لا املک لکم ضراولا رشدا قل انی لن یجیرنی من اللہ احداولن اجد من دونہ ملتحدا...(الجن ۲۱،۲۲).

(٤)......قل لا املک لکم ضراولانفعا الاماشاء اللہ...(اعراف ۱۸۸).

(۵)......مایفتح اللہ للناس من رحمۃ فلا ممسک لھاومایمسک فلا مرسل لہ من بعدہ وھو العزیز الحکیم...(الفاطر ۲).

(٦)......یاایھاالناس انتم الفقراء الی اللہ واللہ ھو الغنی الحمید ان یشأ یذھبکم ویأت بخلق جدیدوما ذالک علی اللہ بعزیز...(فاطر ۱۵،۱۷).

(۷)......الذی لہ ملک السموت والارض ولم یتخذولداولم یکن لہ شریک فی الملک وخلق کل شئی فقدرہ تقدیرا واتخذوا من دونہ الھۃلایخلقون شیاوھم یخلقون ولایملکون لانفسھم ضراولا نفعا

maktabatulishaat.com

ولا یملکون موتا ولا حیاتا ولا نشورا...(الفرقان ۳۰۲).

(۸)......وان نشا نغرقھم فلاصریخ لھم ولاھم ینقذون الا رحمة منا

ومتاعاالی حین...(یٰسٓ ۴۳،۴۴).

(۹)......یولج الیل فی النھار ویولج النھار فی الیل وسخر الشمس

والقمر کل یجری لاجل مسمی ذالکم اللہ ربکم لہ الملک والذین

تدعون من دونہ مایملکون من قطمیر...(الفاطر ۱۳).

(۱۰)......قل ارئیتم ان اخذاللہ سمعکم وابصارکم وختم علی قلوبکم

من الہ غیر اللہ یاتیکم بہ انظر کیف نصرف الأیات ثم ھم

یصدفون...(انعام ۴۶).

(۱۱)......وان کان کبر علیک اعراضھم فان استطعت ان تبتغی نفقافی

الارض اوسلما فی السماء فتأتیھم بآیة ولو شاء اللہ لجمعھم علی

الھدی فلاتکونن من الجاھلین...(الانعام ۳۵).

وغیرھا من الایات المتعددةفی السورالمختلفة.

الاحادیث

(۱)......عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ قال لما نزلت ھذہ الایة:وانذر

عشیرتک الاقربین (الشعراء ۲۱۴)دعارسول اللہ ﷺ قریشا

فاجتمعوا فعم وخص وقال یا بنی کعب بن لؤی انقذوا انفسکم من النار......یافاطمہ انقذی نفسکِ من النارفانی الااملک لکم من الله شیئاغیر ان لکم رحما سأبلها ببلالها...(مسلم ج۱ ص ۱۱٤،ك الایمان باب بیان من مات علی الکفر فهوفی النار،البخاری ج۲ ص ۷۰۲.الترمذی ج۲ ص۱۵۳،ك تفسیر سورۃالشعراء ،وفی رویۃالترمذی یا فاطمه بنت محمدانقذی نفسك من النار فانی لااملك لكِ ضراولانفعا...نسائی ج۲ ص ۱۳۱،ك الوصایااذاوصی لعشیرة الاقربین،مسندالامام احمدج۲ ص ۵۱۹،۳۶۰،۳۳۳، سنن دارمی ص۸۹۸،مسلم ج۱ص ۵۰۰ك باب من انتسب الی اباته).

(۲)......عن عائشةرضی الله عنها قالت لما نزلت وانذرعشیرتك الاقربین(الشعراء ۲۱٤)قام رسول الله ﷺعلی الصفافقال یا فاطمه بنت محمد یاصفیه بنت عبدالمطلب یا بنی عبدالمطلب لا املك لكم من الله شیئاسلونی من مالی ما شئتم...(مسلم ج۱ص ۱۱٤ك الایمان باب بیان من مات علی الکفر...ولا تنفعه قرابةالمقربین،ترمذی ج۲ ص۵۷ك الزهدباب ما جاء فی انذار النبی ﷺقومه،مسنداحمدج۲ ص۱۸۷).

(۳)......ان ابا هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ..یا معشر قریش اشتروا انفسکم من الله لااغنی عنکم من الله شیئا...سلینی ماشئتِ لااغنی عنكِ من الله شیئامسلم ج۱ص ۱۱٤ك الایمان باب بیان ان من مات...مسند الامام احمدج۲ ص۳۹۹)...

(٤)......عن عائشةرضی الله عنهاقالت جاء اعرابی النبی ﷺفقال تقبلون الصبیان فمانقبلهم فقال النبی ﷺاو املك لك اذانزع الله من

قلبك الرحمة... (بخاری ج۲ ص۸۸۷،ك الادب باب رحمة الولد وتقبيله ومعانقته.مسلم ج۲ ص ۲۵٤،ك الفضائل باب رحمته صلى الله ﷺ الصبيان والعيال..ابن ماجة ۲٦۱ ك الادب باب بر الوالد والاحسان الى البنات، مسند الامام احمد ج٦ ص ۷۰،٥٦).

(٥)......عن ابى هريرة رضى الله عنه يقول قال النبى و تأتىٰ الابل على صاحبها على خير ما كانت اذا هو لم يعط فيها حقها تطأه باخفافها..قال ولا يأتى احدكم يوم القيامة بشاة يحملها على رقبته له رغاء فيقول يامحمد فاقول لا املك لك شيئا قد بلغت......يامحمد فاقول الاملك لك شيئا قد بلغت.. (بخارى ج۱ ص۱۸۸،ك الزكوة باب اثم مانع الزكوة نسائى ج۱ ص۳۳۸، ۳۳۹ ك ،الزكوة باب مانع زكوة الابل).

(٦)......عن ابى هريرة رضى الله عنه قال قام فينا رسول الله ﷺ ذات يوم فذكر الغلول فعظّمه وعظّم امره....على رقبته بعير له رغاء يقول يارسول الله اغثنى فاقول لااملك من الله شيئا قد ابلغتك......فرس له حمحمة فيقول يا رسول الله اغثنى ...شاة له ثغاء...نفس لها صياح...اغثنى...رقاع تخفق...اغثنى... صامت...اغثنى فاقول لااملك لك شيئا قد ابلغتك... (مسلم ج۲ ص۱۲۲، ۱۲۳،ك الامارة باب غلظ تحريم الغلول.مسند احمد ج۲ ص ۲۲٦).

(۷)......عن على بن ابى رباح....يقول خرج علينا رسول الله ﷺ فقال ابوبكر رضى الله عنه قوموا نستغيث برسول الله ﷺ من هذا المنافق

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لايقام لى انما يقام لله تبارك وتعالى، (مسند الامام احمد ج٥ ص٣١٧، روح المعانی ج٦ ص١٢٨، ١٢٩)۔

(٨)......عن ابى هريرةؓ قال زار النبى صلى الله عليه وسلم قبر امه فبكى وابكى من حوله فقال استأذنت ربى ان استغفر لها فلم يؤذن لى واستأذنت ان ازور قبرها فاذن لى فزوروا القبور فانها تذكر الموت ...

(مسلم ج١ ص٣١٤، ك الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه فى زيارة قبر امه، ابوداود ج٢ ص١٠٥ ك الجنائز باب فى زيارة القبور، نسائی ج١ ص٢٨٦، ك الجنائز باب زيارة قبر المشرك، ابن ماجه ص١١٣، ك الجنائز باب ماجاء فى زيارة قبور المشركين مسندالامام احمد ج٢ ص٤٤١)۔

(٩)......عن الزهرى قال اخبرنا سعيد بن المسيب عن ابيه قال لما حضرت اباطالب الوفاة جائه رسول الله ﷺ فوجد عنده اباجهل وعبدالله بن ابى امية بن المغيرة فقال اى عم قل لا اله الاالله كلمة احاج لك بها عندالله فقال ابوجهل وعبدالله بن امية اترغب عن ملة عبدالمطلب فلم يزل رسول الله ﷺ يعرضها عليه ويعيدانه بتلك المقالة حتى قال ابوطالب آخر ما كلمهم على ملة عبدالمطلب وابى ان يقول لا اله الاالله قال قال رسول الله والله لاستغفرن لك مالم انه عنك فانزل الله وما كان للنبى والذين امنوا ان يستغفروا للمشركين (التوبة ١٠٣) وانزل الله فى ابى طالب فقال لرسول الله ﷺ انك لا تهدى من احببت الكن الله يهدى من يشاء (القصص ٥٦) ...

(بخاری ج۲ ص۷۰۳ ک التفسیر باب انک لاتهدی).

(۱۰)......عن ابی هریرةؓ قال قال رسول اللهﷺ لعمه قل لا اله الاالله اشهدلك بهاعندالله یوم القیامةقال لولاان تعیرنی قریش لاقررت عینك بهاقال فانزل الله عزوجل انك لا تهدی من احببت ولكن الله یهدی من یشاء وهواعلم بالمهتدین... (الترمذی ج۲ ص۱۵٤،ك التفسیر سورةالقصص،مسندالامام احمد ج۲ ص٤٤١).

(۱۱)......عن ابی هریرةؓ قال یلقی ابراهیم اباه آزریوم القیامةوعلی وجه آزرقترةوغبرةفیقول له ابراهیم الم اقل لك لاتعصنی؟فیقول ابوه فالیوم لااعصیك فیقول ابراهیم یارب انك وعدتنی ان لاتخزنی یوم یبعثون فای خزیی من ابی الا بعد؟فیقول الله تعالی انی حرمت الجنةعلی الكافرین ثم یقال یا ابراهیم ماتحت رجلیك فاذاهوبذبح متلطخ فیوخذبقوائمه فیلقی فی النار... (بخاری ج۱ ص٤٧٣ك احادیث الانبیاء باب قول الله واتخذالله ابراهیم خلیلا نساء ۱۲۵ بخاری ج۲ ص۷۰۲ك التفسیرباب قوله تعالی ولاتخزنی یوم یبعثون ابن کثیرج۳ ص۳۳۹).

الفقه

وقال ابوحنیفةالثانی ابن نجیمؒ قبیل باب الاعتكاف فی مسئلةالنذرالذی ینذره اكثرالعوام فی وجوه حرمته

......ومنها ان لمنذور له میت والمیت لایملك ومنهاان ظن ان المیت

یتصرف فی الامور دون الله تعالی واعتقاده ذالك كفر... (البحر الرائق ج۲ص۲۹۸).

وكذاقال الشيخ محمد امين الشهير بابن عابدين الشامیؒ فی الشامية ج۲ص۱۳۹).

﴿كل قول وفعل قالت الشريعةانه عبادةفهو لغير الله شرك﴾

__القرآن الكريم:__

(۱)......اياك نعبدواياك نستعين... (الفاتحه ٤).

(۲)......ياايهاالناس اعبدوا ربكم الذى خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون... (البقره ۲۱).

(۳)......ام كنتم شهداء اذحضريعقوب الموت اذقال لبنيه ماتعبدون من بعدى قالوانعبد الٰهك والٰه ابائك... (البقره۱۳۳).

(٤)......ان الله ربى وربكم فاعبدوه هذاصراط مستقيم... (ال عمران ۱٥ ،مريم ۳٦ ،زخرف٤٦).

(٥)......ويعبدون من دون الله ما لاينفعهم ولايضرهم وكان الكافر على ربه ظهيرا... (الفرقان٥٥).

(٦)......ويعبدون من دون الله ما لاينفعهم ولايضرهم ويقولون هؤلاء شفعائنا عندالله... (يونس ۱۸).

maktabatulishaat.com

(۷)......قل یا اهل الکتاب تعالوا الی کلمة سواء بیننا وبینکم ان لانعبد الا الله...(العمران ٦٤).

(۸)......ویوم یحشرهم جمیعا ثم یقول للملئکة اهؤلاء ایاکم کانوا یعبدون قالوا سبحنک انت ولینا من دونهم بل کانوا یعبدون الجن...(سباء ٤٠،٤١).

(۹)......وماخلقت الجن والانس الا لیعبدون...(الذاریات ٥٦).

(۱۰)......احشروا الذین ظلموا وازواجهم وما کانوا یعبدون من دون الله...(صفت ٢٢).

(۱۱)......ان هذه امتکم امة واحدة وانا ربکم فاعبدون...(انبیاء ٩٢).

(۱۲)......یاعبادی الذین امنوا ان ارضی واسعة فایای فاعبدون...(عنکبوت ٥٦)

(۱۳)......ان ربکم الله الذی خلق السموات والارض......ذالکم الله ربکم فاعبدوه....(یونس ٣).

(۱٤)......وسئل من ارسلنا من قبلک من رسلنا اجعلنا من دون الرحمن الهة یعبدون...(زخرف ٤٥).

(۱۵)......قل انی نهیت ان اعبد الذین تدعون من دون الله قل لااتبع اهوائکم...(انعام ٥٦).

(۱٦)......قل ان صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی لله رب العالمین

لاشريك له وبذالك امرت وانااول المسلمين...(١٦٢،١٦٣).

(١٧)......يـاايهـاالـذيـن امنـواار كعوا واسـجـدوا واعبدوا ربكـم اوافعلواالخير لعلكم تفلحون ...(الحج ٧٧).

(١٨)......الـم اعهـد اليـكـم يـابـنـى ادم ان لاتـعبدوا الشيطن انـه لكم عدومبين وان اعبدونى هذا صراط مستقيم...(يٰسٓ ٦٠،٦١).

(١٩)......ولـقدبعثنا فى كل امةرسولا ان اعبدوا الله وجتنبوا الطاغوت ...(نحل٣٦).

(٢٠)......ومـارسـلـنـا مـن قـبـلـك من رسول الانوحى اليه انه لا اله الاانا فاعبدون...(الانبياء ٢٥).

(٢١)......واذقـال ابـراهـيـم لابيـه وقـومه انى براء مما تعبدون الاالذى فطرنى فانه سيهدين...(زخرف ٢٦،٢٧).

وغـيـرهـا مـن الايـات فـى سـورةالاعـراف وهـود والشعراء وطه ونوح وغـيـرهـا مـن الـسـور كـمـا لايـخـفـى عـلـى من له ادنى مس فى القرآن الحميد.

﴿الاحاديث﴾

(١)......ان بـاسـفـيـان اخبره ان هـرقـل ارسـل اليه فى ركب من قريش وكـانـوا تـجـارا بالشام...فقال ايكُم اقرب نـسـبـا بهذاالرجل الذى يزعم انـه نـبـى ...قـال مـاذايـامـركـم قـلـت يقول اعبدواالله ولا تشركوا به

شیئاواترکوا ما یقول ابائکم....وسألتك بمایأمرکم فذکرت انه یأمرکم ان تعبدوا الله ولاشرکوا به شیئاوینهاکم عن عبادةالاوثان ....الحدیث ...(بخاری ج۱ ص۴ باب بدء الوحی ،مسند الامام احمدؒ ج۱ ص۲۶۲،۲۶۳)۔

(۲)......عن عوف بن ملك الاشجعی قال کناعند رسول الله ﷺ ...فعلی مه قال علی ان تعبدواالله ولا تشرکوا به شیئاو الصلوات الخمس ......واسر کلمةخفیة ان لاتسألوا الناس شیئا... (مسلم ج۱ص ۳۳۴،ك الزکوة باب النهی عن المسئلة، ابوداود ج۱ ص ۲۳۹،ك الزکوة باب کراهیةالمسئلة،نسائی ج۱ ص ۸۰،ك الصلوة باب البیعة علی الصلوة،ابن ماجه ك الجهاد باب البیعة)۔

(۳)......عن ابی سعید الخدری رضی الله عنه قال قلنایارسول الله هل نری ربنا یوم القیامة......ثم یؤتی بجهنم تعرض کانهاسراب فیقال للیهود ما کنتم تعبدون قالوا کنا نعبد عزیربن الله......ثم یقال للنصاری ما کنتم تعبدون فیقولون کنا نعبد المسیح ابن الله ... (الحدیث بخاری ج۲ ص ۱۱۰۷،ك التوحید باب قول الله وجوه یومئذناضرةالی ربهاناظرة،مسلم ج۱ ص ۱۰۲،ك الایمان باب اثبات رؤیةالمؤمنین فی الاخرةربهم عزوجل مسندالامام احمدؒ ج۳ ص ۱۶،۱۷)۔

(۴)......حدثنی جار لخدیجة بنت خویلدانه سمع النبی ﷺ وهویقول لخدیجةای خدیجةوالله لا اعبداللات والعزی والله لااعبد ابدافیقول

maktabatulishaat.com

خدیجة خل اللات خل العزی قال کانت صنمهم اللتی کانوا یعبدون ثم یضطجعون ...(مسند الامام احمد ج ٤ ص ٢٢٢، ج ٥ ص ٣٦٢).

(٥)......عن ابن عباس رضی الله عنه صارت الاوثان التی کانت فی قوم نوح فی العرب بعداماودفکانت لکلب بدومة الجندل...ونسر اسماء رجال صالحین من قوم نوح لماهلکوا اوحی الشیطان الی قومهم ان انصبواالی مجالسهم التی کانوایجلسون انصابا وسموهابأسمائهم ففعلوافلم تعبد حتی هلک اولئِک وتنسخ العلم عبدت... (بخاری ج ٢ ص ٧٣٢، ک التفسیر باب ودا ولاسواعاولایغوث ولایعوق...).

(٦)......عن جبیر بن حیة......فندبناعمرؓ واستعمل علیناالنعمان بن مُقرّن حتی اذاکنا بارض العدووخرج علینا عامل کسری باربعین الفافقام ترجمان فقال لیکلمنی رجل منکم فقال المغیرةسل عماشئت قال ماانتم قال نحن اناس من العرب کنا فی شقاء شدیدوبلاء شدیدنمص الجلدوالنوی من الجوع ونلبس الوبروالشعرونعبد الشجر والحجر......فامرنا نبینارسول الله ﷺ ان نقاتلکم حتی تعبدوا الله وحده اوتؤدوا الجزیة...الحدیث (بخاری ج ١ ص ٤٤٧، ک الجزیة باب الجزیةوالموادعتمع اهل الذمةوالحرب).

(٧)......عن ابی الزبیر قال عبدالله بن الزبیر یهلل فی دبر کل صلوة......ولاحول ولاقوةالابالله لانعبد الا ایاه له

maktabatulishaat.com

النعمة... (ابوداود ج۱ ص۲۱۸،ك الوتر باب ما يقول الرجل اذا سلّم،نسائی ج۱ ص۱۹۶،۱۹۷ ك السهو باب التهليل بعد التسليم،مسند الامام احمدؒ ج۲ ص۵۰٤).

(۸)......عن ام سلمة ابنة ابی امية بن المغيرة زوج النبی ﷺ قالت لما نزلنا ارض الحبشة جاورنا بها الجاشی آمنا علی ديننا وعبدنا الله لا نؤذی ولا نسمع شيئا نكرهه فلما بلغ ذالك قريشا ائتمروا ان يبعثوا الی النجاشی فينا رجلين جلدين ان يهدوا الی النجاشی هدايا....فكان الذی كلمه جعفر بن ابی طالب فقال له ايها الملك كنا قوما اهل جاهلية نعبد الاصنام ....حتی بعث الينا رسولا منا نعرف نسبه وصدقه وامانته وعفافه فدعانا الی الله لنوحده ونعبده ونخلع ما كنا نحن نعبد و آباء نا من دونه من الحجارة والاوثان....وامرنا ان نعبد الله وحده ولا نشرك به شيئا .... فصدقناه و آمنا به واتبعناه علی ما جاء به فعبدنا الله وحده فلم نشرك به شيئا وحرمنا ما حرم علينا واحللنا ما احل لنا...الحديث (مسند الامام احمدؒ ص۱ ۲۰۱،۲۰۳).

(۹)......عن عبدالله بن عباس قال بعثت بنو سعد بن بكر بن ثعلبة وافدا الی رسول الله ﷺ ....فقال ايكم ابن عبدالمطلب فقال رسول الله ﷺ انا ابن عبدالمطلب قال محمد قال نعم قال ابن عبدالمطلب انی سائلك ومغلظ فی المسئلة فلا تجدن فی نفسك قال لا اجد فی نفسی فسل عما بدالك قال انشدك الله الهك واله من كان

maktabatulishaat.com

قبلك اله من هو كائن بعدك آلله امرك ان تأمرنا ان نعبده وحده لانشرك به شيئا وان نخلع هذه الانداد التى كانت آباء نا يعبدون معه قال اللهم نعم.الحديث... (مسند الامام احمدج١ص٢٦٤)

(١٠)......عن ابى هريرة رضى الله عنه ان رسول الله ﷺ قال ان الله كره لكم ثلاثا ورضى لكم ثلاثا.رضى لكم ان تعبدوه ولا تشركوا به شيئا وان تعتصموا بحبل الله جميعا وان تنصحوا لولاة الامر وكره لكم قيل وقال واضاعة المال وكثرة السوال.... (مسند الامام احمدج٢ ص٣٢٧،٣٦٠،٣٦٧).

(١١)......انه سمع ربيعة بن عباد الديلى يقول رأيت رسول الله يطوف على الناس بمنى في منازلهم قبل ان يهاجر الى المدينة يقول يا ايها الناس ان الله عزوجل يأمركم ان تعبدوه ولاتشركوا به شيئا قال ووراءه رجل يقول هذا يأمركم ان تدعوا دين آبائكم فسألت من هذا الرجل فقيل هو ابو لهب...(مسند الامام احمدج٣ص٤٩٢).

(١٢)......عن عامر انطلق النبى ﷺ ومعه العباس عمه الى السبعين من الانصار عند العقبة تحت الشجرة فقال ليتكلم متكلمكم ولا يطيل الخطبة فان عليكم من المشركين عينا وان يعلموا بكم يفضحوكم فقال قائلهم وهو ابو امامة سل يا محمد لربك ما شئت ثم لنفسك ولاصحابك ماشئت ثم اخبرنا مالنا من الثواب على الله عزوجل وعليكم

اذافعلناذالك قال فقال اسئلكم لربى عزوجل ان تعبدواه ولاتشركوا به شيئاواسألكم لنفسى ولاصحابى ان تؤوناوتنصروناوتمنعونامماتمنعتم منه انفسكم قالوافمالنااذافعلناذالك قال لكم الجنة قالوافلك ذالك... (مسند الامام احمدؒ ج٤ ص١١٩، ١٢٠).

الفقه

(١)......قال ابو حنيفة الثانى اعنى ابن نجيم رحمه الله فى البحر:

ومايفعله من السجود بين يدى السلطان فحرام والفاعل والراضى به آثمان لانه اشبه بعبادة الاوثان وذكر الصدر الشهيد انه لايكفر بهذا السجود لانه يريد به التحية وقال شمس الائمة السرخسى السجود لغير الله على وجه التعظيم كفر... (البحر الرائق ج٨ ص١٩٨).

(٢)......وقال الملاعلى بن سلطان محمد القارى الحنفىؒ:

ومن سجد للسلطان بنية العبادة اولم يحضرها فقد كفروفى الخلاصة ومن سجد لهم ان اراد به التعظيم اى كتعظيم الله سبحانه كفروان اراد به التحية اختار بعض العلماء انه لايكفر اقول وهذاهو الاظهروفى الظهيرية قال بعضهم يكفر مطلقاهذااذاسجد لاهل الاكراه اى لمن يأتى منه الاكراه ويتحقق منه ذالك بانه اكره عليه مثل الملك عند ابى حنيفة رحمه الله او كل قادر على قتل الساجد ان امتنع عند ابى يوسف ومحمد رحمهماالله اما اذاسجد بغير الاكراه اى لوامر

به على القولين يكفر عندهم بلاخلاف...(شرح فقه الاكبر ٢٣٨).

(٣)......وفى الهندية :من سجد للسلطان...بنية العبادةاو لم تحضره النية فقد كفر وفى الجامع الصغير تقبيل الارض بين يدى العظيم حرام وان الفاعل والراضى آثمان كذافى التتارخانية....الانحناء للسلطان اولغيره مكروه...ويكره الانحناء عند التحيةوبه وردا لنهى كذافى التمرتاشى...(الفتاوى الهندية الشهيرة بالعالمكيرية ج٥ ص٣٦٨،٣٦٩).

(٤)......وقال العلامة الحصكفى رحمه الله:

وكذامايفعلونه من تقبيل الارض....وهل يكفر ان على وجه العبادةوالتعظيم... آثمامرتكباالكبيرة...(شامى ج٥ ص ٢٧١ الدرالمختار).

وقال محمدامين ابن عابدين الشامىؒ؛

(قوله ان على وجه العبادةاوالتعظيم كفرالخ)....وقال شمس الائمةالسرخسى ان كان لغير الله تعالى على وجه التعظيم كفراه قال القهستانى وفى الظهيرة يكفربالسجدةمطلقا......يكره الانحناء للسلطان وغيره ....(شامى ردالمحتار ج٥ ص ٢٧١).

وهكذا انظر الكتب الاية فى الصفحات المذكورة والحمدلله على كل حال!

عزيزالفتاوى رد بدعات ج١ ص ٩١،٩٢،٨٥،٨٦، كفاية المفتى ج١ ص٢٢٣، ى د ٢ الفتاوى الحقانية ج١ ص١٨٢،١٨٣،١٨٦ ماقسانل ٢٦،٢٧،٢٥ ى ٧٠

﴿الاستعانةمافوق الاسباب من غير الله تعالى عزوجل﴾

﴿شرك جلى صريح﴾

(١)......قال الله تعالى: اياك نعبد واياك نستعين... (الفاتحة٤).

(٢)......فادعوا الله مخلصين له الدين ولو كره الكافرون... (المؤمن ١٤).

(٣)......له دعوة الحق والذين يدعون من دونه لا يستجيبون لهم بشىء.... (الرعد ١٤).

(٤)......يولج الليل فى النهار ...ذالكم الله ربكم له الملك والذين تدعون من دونه ما يملكون من قطمير ان تدعوهم لايسمعوا دعاء كم ...الاية (الفاطر١٣).

(٥)......ان الذين تدعون من دون الله عباد امثالكم فادعوهم فليستجيبوا لكم ان كنتم صدقين الهم ارجل ....قل ادعوا شركاء كم ثم كيدونى فلا تنظرون... (اعراف ١٩٤، ١٩٥).

(٦)......والذين تدعون من دونه لا يستطيعون نصركم ولا انفسهم ينصرون... (اعراف ١٩٧).

(٧)......هو الحى لا اله الا هو فادعوه مخلصين له الدين... (المؤمن ٦٥).

(٨)......قل ادعوا الذين زعمتم من دون الله لايملكون مثقال ذرة فى السموات ولا فى الارض وما لهم فيهما من شرك وماله منهم من

ظهير

ظهير...(سباء٢٢).

(٩)......قل ارأيتم شركاء كم الذين تدعون من دون الله اروني ما ذاخلقوا من الارض ام لهم شرك في السموات ام اتيناهم كتابا فهم على بينةمنه....(فاطر ٤٠).

(١٠)......ان الذين تدعون من دون الله لن يخلقوا ذباباولو جتمعو اله وان يسلبهم الذباب شيئالايستنقذوه منه ضعف الطالب والمطلوب...(الحج ٧٣).

(١١)......قل ارأيتم ما تدعون من دون الله اروني ما ذاخلقوا من الارض ام لهم شرك في السموات ايتوني بكتاب من قبل هذااو اثارة من علم ان كنتم صادقين... (الاحقاف ٤).

(١٢)......قل اندعوامن دون الله ماينفعنا ولايضرنا ونرد على اعقابنا بعد اذ هدانا الله...(الانعام ٧١).

(١٣)......والذين يدعون من دونه لايخلقون شيئا وهم يخلقون اموات غير احياء وما يشعرون ايان يبعثون...(النحل ٢٠،٢١)

(١٤)......قل ارأيتم ان اتاكم عذاب الله او اتتكم الساعة اغير الله تدعون ان كنتم صادقين بل اياه تدعون فيكشف ما تدعون اليه ان شاء وتنسون ما تشركون... (الانعام ٤٠،٤١).

(١٥)......قل من ينجيكم من ظلمات البر والبحر تدعونه

maktabatulishaat.com

تضرعا وخفية لئن انجانا من هذه لنكونن من الشاكرين قل الله ينجيكم

منها ومن كل كرب ثم انتم تشركون...(الانعام ٦٣،٦٤).

(١٦)......ولا تدع من دون الله ما لاينفعك ولايضرك فان فعلت فانك

اذامن الظالمين...(يونس ١٠٦).

(١٧)......ومن يدع مع الله اله اخرلا برهان له به فانماحسابه عند ربه

انه لايفلح الكافرون...(المؤمنون ١١٧).

والايات فى الباب كثيرة نكتفى منها بالمذكورات من الايات

والحمدلله على ذلك.

﴿الاحاديث﴾

(١)......عن ابن عباس رضى الله عنه قال كنت خلف رسول الله ﷺ

يومافقال يا غلام انى اعلمك كلمات احفظ الله يحفظك احفظ الله

تجده تجاهك واذاسألت فاسئل الله واذاستعنت فاستعن بالله

..الحديث (الترمذى ج٢ ص٧٨ك القيامة (باب المعرى) مسندالامام

احمدج١ص٢٩٣،٣٠٣،٣٠٧).

(٢)......عن حذيفةبن اليمان قال ما منعنى ان اشهد بدرا الاانى خرجت

اناوابى حسيل قال فاخذنا كفارقريش قالوا انكم تريدون محمدا

maktabatulishaat.com

قلنامانريده مانريد الاالمدينةفاخذوامنا عهدالله وميثاقه لننصرفن الى المدينةولانقاتل معه فاتينا رسول الله ﷺفاخبرناه الخبرفقال انصرفانفى لهم بعهدهم ونستعين الله عليهم...(مسلم ج٢ ص١٠٦ك الجهادباب الوفاء بالعهد مسند الامام احمدؒ ج٥ ص٣٩٧،٣٩٥)

(٣)......عن سليمان بن بريدةعن ابيه رضى الله عنهماقال كان رسول الله ﷺاذاامّر اميرا على الجيش....واذالقيت عدوك من المشركين فادعهم الى ثلاث خصال....ادعهم الى الاسلام...فان هم ابو فسلهم الجزية...فان هم ابو فا ستعن بالله وقاتلهم...الحديث (مسلم ج٢ ص٨٢ك الجهاد باب تأمير الامام الامراء على البعوث ووصيته اياهم بآ :اب الغزووغيرها.ابوداود ج١ ص٣٥٨كؒ جهاد باب فى دعاء المشركين ،ابن ماجةص ٢٠٥ك الجهاد باب وصية الامام، مسندالامام احمدؒ ج٥ ص٣٥٢،٣٥٨).

(٤)......عن ابى هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله المؤمن القوى خير واحب الى الله من المؤمن الضعيف وفى كل خير احرص على ماينفعك واستعن بالله ولاتعجز وان اصابك شىء فلاتقل لو انى فعلت كان كذاوكذاولكن قل قدر الله وما شاء فعل فان لو تفتح عمل الشيطان... (مسلم ج٢ ص٣٣٨ك القدر باب فى الأمر بالقوةوترك العجز والاستعانةبالله وتفويض المقادير لله(فى اخر كتاب القدر)ابن ماجة ص٩ مقدمة باب فى القدر).

(٥)......عن مسروق قال سالت ام رومان وهى ام عائشةرضى الله

maktabatulishaat.com

عنهاعما قيل فيهاما قيل...فخرت مغشيا عليهافما افاقت الاوعليها حمى بنافض ....فقعدت فقالت والله لئن حلفت لا تصدقوني ولئن اعتذرت لاتعذروني فمثلي ومثلكم كمثل يعقوب وبنيه والله المستعان على ما تصفون... (بخاری ج١ ص٤٧٩، ٤٨٠ك الانبياء باب قول الله عزوجل لقد كان في يوسف و اخوته ايات للسائلين).

(٦)......عن ابى موسى الاشعرى رضى الله عنه قال كنت مع النبى ﷺ في حائط من حيطان المدينةفجاء رجل فاستفتح فقال النبى ﷺ افتح له وبشره بالجنة... ثم استفتح رجل فقال افتح له وبشره بالجنةعلى بلوى تصيبه فاذاعثمان فاخبرته بما قال رسول الله ﷺ فحمدالله ثم قال الله المستعان... (بخاری ج١ ص٥٢٢ك المناقب مناقب عمر رضى الله عنه،وفى رواية لمسلم...فقال اللهم صبراو الله المستعان مسلم ج٢ ص٢٧٧ك فضائل الصحابةباب من فضائل عثمان رضى الله عنه مسندالامام احمدؒ ج٤ ص٤٠٦).

(٧)......عن ابى امامةرضى الله عنه قال دعا رسول الله بدعاء كثير لم نحفظ منه شيئا قلنا يا رسول الله ﷺدعوت بدعاء كثير لم نحفظ منه شيئاقال الا ادلكم على ما يجمع ذلك كله تقوله؟اللهم انا نسالك من خير ماسالك منه نبيك محمد ﷺ ونعوذبك من شر مااستعاذ منه نبيك محمد ﷺ انت المستعان وعليك البلاغ ولاحول ولاقوة الا بالله... (الترمذى ج٢ص١٩٢ك الدعوات باب ٩١).

(٨)......عن امرأةمن بنى نجار قالت كان بيتي من اطول البيت حول

maktabatulishaat.com

المسجدفکان بلال یؤذن علیه الفجر فیأتی بسحر فیجلس علی البیت ینظر الی الفجر فاذارآہ تمطی ثم قال اللھم انی احمدك استعینك علی قریش ان یقیموا دینك قال ثم یؤذن قالت واللہ ما علمته کان ترکھا لیلة واحدةھذه الکلمات.... (ابوداود ج١ ص٨٤ك الصلوةباب الاذان فوق المنارة).

(٩)......عن جابر رضی اللہ عنه قال کان رسول اللہ ﷺ یعلمناالاستخارة.... اللھم انی استخیرك بعلملك واستعینك بقدرتك ...الحدیث(النسائی ج٢ ص٧٥ك النکاح باب کیف الاستخارة).

﴿الفقه﴾

قال المفتی رشداحمد الجنجوہیؒ فی جواب سائل:

(١)......زیارت بزرگوں کی درست ہے مگر بطریق سنت جاوے اور مدد مانگنا اولیاء سے حرام مدد حق تعالی سے مانگنی چاہیے سوائے حق تعالی سے کوئی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا سو غیر اللہ سے مدد مانگنا اگرچہ ولی ہو یا نبی شرک ہے....(فتاوی رشیدیہ ص٢٥٠، ٢٥١).

(٢)......قال المفتی عزیز الرحمٰن الدیوبندیؒ فی فتاواہ:

الجواب: قادر متصرف علی الاطلاق حقیقۃً حق تعالی ہے کسی کیلئے اولیاء میں سے یہ صفت ثابت کرنا عین شرک ہے آیات واحادیث اس میں بکثرت ہیں....پس اولیاء اللہ سے مرادیں مانگنا اور انکو متصرف جاننا سب دام شیطان ہے اور بدعت ہے اور شرک ہے....(عزیز الفتاوی ص٧٠ اردو بدعات).

maktabatulishaat.com

(۳)......وقال الشاہ محمد اسحاقؒ فی جواب سائل:

استعانت واستمداد از اهل قبور بهر نهج که باشدجائز نیست چنانچه شیخ عبدالحق....وحق آنست که انکار فقهاء عام است ازانکه استمداد ازقبور انبیاء کنندیا ازقبور غیر ایشان همه جائز نیست.... صاحب مجمع البحار درآورده...فان العبادة وطلب الحوئج والاستعانةحق الله تعالى... (مسائل اربعین ص۴۷، ۴۸).

﴿ذكر ادله الخصم واجوبتها﴾

(۱)......قال الله تعالى لابراهيم عليه السلام فى ارائته له احياء المخلوق ثانيا ثم ادعهن يأتينك سعيا.البقرة....فثبت من الاية دعاء غيرالله

الجواب:،اعاذناالله من تلبيس ابليس ودجل الدجّال والله ما فيهامن دعاء غير الله لقضاء حاجته من الالم والمرض ودفع الضرواعطاء النفع كماهو داب المشركين والمشركات الظانين بالله ظن السوء من دعاء غير الله لقضاء الحاجات ورفع البليات اجارناالله من هذاالتحريف البديه فى الاية.

(۲)......من انصارى الى الله....الآية (ال عمران ۵۲)

(۳)......اعينونى بقوة....الآية (الكهف ۹۵)

الجواب: المعترض كالحمار الاعمى لايستطيع الامتياز والفرق

maktabatulishaat.com

فیمابین الاستعانةمن الحی الحاضرفیمایقدر علیهاوبین الاستعانةما فوق الاسباب من الاموات الذین هم عن دعائهم غافلون واذاحشر الناس کانوالهم اعداء وکانوا بعبادتهم کافرین.

نحن لاننکر والحمدلله علی ذلك الاستعانةما تحت الاسباب من الحی الحاضرفیما یقدر علیها قال الله عزوجل...قالوا ادع لنا ربك یبین لنا...الآیة.(البقره۶۸،۶۹،۷۰)

ولما وقع علیهم الرجز قالوایاموسی ادع لناربك بما عهدعندك...الایة (اعراف ۱۳۴).

الاتنصروه فقد نصره الله اذاخرجه الذین کفروا...الآیة(التوبة ۷۰).

وان استنصروکم فعلیکم النصر...الآیة(الانفال ۷۲).

(۱)...... وقال النبی ﷺ انصر اخاك ظالمااومظلوما...الحدیث (بخاری ج۱ص ۳۳۰ك المظالم باب اعن اخاك ظالما او مظلوما.بخاری ج۲ ص۱۰۲۸ آخر کتاب الاکراه الترمذی ج۲ ص۵۱ك الفتن (باب المعری) ومسند الامام احمدؒ ج۳ص۹۹ ج۲ص ۲۰۱ ،والحدیث عن انس رضی الله عنه وفی روایةسنن الدارمیؒ عن جابر رضی الله عنه انظر سنن الدارمی ص۹۰۵ك الرقاق باب انصراخاك ظالمااومظلوما).

(۲)......عن ابی هریرةرضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ...والله فی عون العبدما کان العبد فی عون اخیه...الحدیث (مسلم ج۲ص۳۴۵ك الذکر باب فضل الاجتماع علی تلاوة القران وعلی الذکر،سنن ابی داودج۲ص۳۲۸ك الادب باب فی المعونة للمسلم،الترمذی ج۱ ص۲۶۳ك الحدودباب ماجاء فی الستر

maktabatulishaat.com

علـى الـمسـلـم،ابن مـاجة ص ٢٠ك مـقـدمة بـاب فـضـل العلمـاء والحث على طلـب العلم مسنداحمدج ٢ ص ٢٥٢، ٢٩٦، ٥٠٠، ٥١٤).

(٣)......عن جابـر رضـى الـلـه عنه قال اتيت النبى ﷺ استعينه فى دين كان على ابى ... الحديث(مسند الامام احمدؒ ج٣ ص٣٠٣).

(٤)......عن عـائشة ام المؤمنين رضى الله عنها.... وقعت جويرية بنت الـحـرث فـى الـسـهـم لثابـت بـن قـيـس بـن شماس... فاتت رسول الله ﷺ..فكاتبته على نفسى فجئتك استعينك على كتابتى.... (مسند الامام احمدؒ ج٦ ص٢٧٧).

(٤)......الاعتراض الرابع:فقد جاء فى حديث اذااعيتكم الامور فعليكم باصحاب القبور.

الجواب:قال العلامةالآلوسى رحمه الله فى تفسيره انه حديث موضوع مفترى بعيد عن الحق لم يروه من العلماء حيث قال:

ويـروون عن النبى ﷺ اذا اعيتكم الامور....وكل ذلك بعيد عن الحق بمراحل ...(روح المعانى ج٦ ص ١٢٥)

وقـال: تـوحى اليهم شيا طينهم خبراذااعيتكم الامور.الخ وهو حديث مـفـتـرى عـلـى رسول الله ﷺ باجماع العارفين بحديثه لم يروه احدمن الـعـلـمـاء ولايـوجـدفى شىء من كتب الحديث... (روح المعانى ج٦ص ١٢٧، ١٢٨).

<u>وقال الشيخ الاسلام ابن تيمية:</u>

وكذلك عباد الاصنام قد تخاطبهم الشياطين ولذلك من استغاث بميت او غائب وكذلك من دعاالميت ومن دعابه اوظن ان الدعاء عند قبره افضل منه فى البيوت والمساجدويروون حديثاهو كذب باتفاق اهل المعرفةوهو (اذااعيتكم الامورفعليكم باصحاب القبور وانما هذا من وضع من فتح باب الشرك... (الفرقان بين اولياء الرحمن واولياء الشيطن ص ١٦٠).

وقال فى الاقتضاء مانصه:

وما يرويه بعض الناس من انه قال اذاتحيرتم فى الامورفاستعينوا باهل القبوراو نحوهذافهو كلام موضوع مكذوب باتفاق العلماء... (اقتضاء الصراط المستقيم ص ٣٣٧).

وقال الشيخ الاسلام ابن القيم رحمه الله مانصه:

ومنهااحاديث مكذوبة مختلقة.... كحديث اذااعيتكم الامورفعليكم باصحاب القبوروحديث لو احسن احدكم ظنه بحجر نفعه... (اغاثة الهفان من مكائد الشيطان ج١ ص ٢١٥).

وقال مولانا عبدالحی رحمہ اللہ:

یہ حدیث نہیں ہے بلکہ کسی شخص کا قول ہے... (مجموعۃ الفتاوی اردو سوال نمبر ۱۰۹ص ۱۳۲).

المستدل الخامس:

عن جعفربن محمد عن ابيه عن جده على بن الحسين حدثنى ميمونةبنت الحرث زوج النبى ﷺ ان رسول الله ﷺ بات عندها فى

لیلتھافقام یتوضؤ للصلاۃفسمعتہ یقول فی متوضئہ لبیک لبیک ثلاثانصرت نصرت ثلاثا... فقال ھذا راجزبنی کعب یستصرخنی...(المعجم الصغیر للطبرانی ج۲ ص۷۳).

الجوب الصواب والی اللہ المرجع والماب:،

قال العلامۃالشاہ عبدالعزیز الدھلویؒ(معاجم ثلاثہ طبرانی)

لیکن محققین اھل حدیث نے فرمایا ھے کہ اس میں منکرات بھت ھیں...(بستان المحدثین۸۷)

قلت وھذا حدیث ایضا منکرضعیف لان فیہ یحی بن سلیمان بن نضلۃالخزاعی وھوضعیف انظر الکلام علیہ لایساوی فلسا،لایساوی شیئایخطئ ویھم... (میزان الاعتدال ج٤ ص۳۸۳،لسان المیزان ج٦ ص ۲٦۱،کتاب الثقات ج۹ ص۲٦۹،الکامل لابن عدی ج۹ص۱۲۸).

المستدل السادس:

قال الامام الغزالی محمدبن محمدبن محمدؒصاحب احیاء العلوم:

من یستمدبہ فی حیاتہ یستمدبہ بعد مماتہ

الجواب الصواب بتوفیق الملک الوھاب:

کل یوخذمن قولہ ویرد الا صاحب ھذاالقبر ﷺ کما قال امام دار الھجرۃالامام مالک رحمہ اللہ .

ما الامام الغزالی الا رجلاواحداولیس قولہ دلیل یثبت بہ شیء من

المسئلة خصوصا اذا كان مضادا عن القران والسنة قال الله تعالى ومن اضل ممن يدعوا من دون الله من لايستجيب له الى يوم القيامة وهم عن دعاءهم غافلون الاحقاف ٥ كعيسى وعزير والملئكة. المظهرى ج٨ ص ٣٩٤ وان يدعون من دونه الا اناثا... الاية نساء ١١٧. يعنى امواتا يعنى موتى قاله ابن عباس ابن كثير كبير خازن وغيرها.

فمن يستمد فى حياته ما تحت الاسباب فيمايقدر عليه لا يستمد بعد مماته قط لان النبى ﷺ قال لابن عباس رضى الله عنه اذا استعنت فاستعن بالله كمامر فى اول الاحاديث،

قال؛ ابوحنيفة الثانى اعنى ابن نجيم رحمه الله فى البحر فى مسئلة النذر... فيأتى بعض الصلحاء فيجعل ستره على رأسه فيقول يا سيدى فلان... ومنها ان ظن ان الميت يتصرف فى الامور دون الله تعالى واعتقاده ذلك كفر... (البحر ج٢ ص ٢٩٨).

والاستمداد من الميت يأتى بعد الاعتقاد ان الميت يتصرف وذلك كفر كماهو المصرح من البحر:. وقال الشاه محمد اسحاق فى جواب سائل ... (انظر مسائل اربعين ص ٤٧ الى ٤٩).

﴿مقام الامام الغزالى و كتابه الاحياء﴾

قال المولى محمد بدرعالم الميرتهى مؤلف فيض البارى على صحيح البخارى فى حاشية والغزالى لما لم يكن محدثا اتى فى الاحياء باحاديث

لااصل لها عند المحدثين... (حاشیۃ فیض الباری ج۱ ص۳۴۷).

وقال الملا علی بن سلطان محمد القاری رحمه الله فی شرح المشکوة فی تکثیر تسریح لحیته ﷺ.....فان قلت نقل انه یسرح لحیته کل یوم مرتین قلت لم اقف علی هذا اسناد ولم ارمن ذکره الاالغزالی فی الاحیاء ولایخفی ما فیه من الاحادیث لا اصل لها...(مرقات ج۸ص ۳۰۰ وکذا فی حاشیة المشکوة ص ۳۸۱ک الباس باب الترجل فی الفصل الثانی)

وقال الشیخ الاسلام احمدبن عبدالحلیم ابن تیمیة رحمه الله فیه وفی کتابه:

واما فی الاحیاء....ومنه ماهو مقبول ومنه ماهو مردود....فاذاذکرت معارف الصوفیة کان بمنزلةمن اخذ عدو اللمسلمین البسه ثیاب المسلمین... وفیه احادیث

وآثار ضعیفة بل موضوعة کثیرة وفیه اشیاء من اغالیط الصوفیة وترهاتهم.. (الفتاوی الکبری ج۱ ص۱۹۴).

المستدل السابع:

عن ابن مسعود رضی الله عنه انه قال قال رسول الله ﷺ اذاانفلتت دابة احدکم بارض فلاة فلیناد یا عبادالله احبسوه فان لله فی الارض حاضرا سیحبسه... کتاب عمل الیوم والليلة ص۱۷۰ وفی

maktabatulishaat.com

الطبراني:، قال النبی ﷺ اذاضل احدکم شیئا او اراد عونا.. فلیقل یا عبادالله اعینونی وفی روایةاغیثونی فان لله عبادالاترونهم ...البصائر لشیخی وسندی محمد طاهر رحمه الله رحمةوافرة.

الجواب وعلیه الصدق والصواب:

قال فی مجمع الزوائد فی روایة الطبرانی:،رواه الطبرانی ورجاله وثقواعلی ضعف فی بعضهم الاان یزیدبن علی لم یدرک عتبةمجمع الزوائدج١٠ ص١٣٢.

قال العلامةمحمدبشیرالسهسوانی رحمه الله بعد نقل العبارةالسابقةفالحدیث ضعیف بسبب الانقطاع... (صیانة الانسان ص٣٨٦).

وفی حدیث ابن مسعود معروف بن حسان وهوضعیف: قال فی مجمع الزوائد ج١٠ ص١٣٢ وفیه معروف بن حسان وهوضعیف وهکذاقال محمد بشیر السهسوانی انظر...(صیانة الانسان ص٣٨٤).

ثم قال :قال الذهبی فی المیزان معروف بن حسان ابو معاذالسمرقندی عن عمربن ذر.قال ابن عدی منکر الحدیث قد روی عن عمربن ذر نسخة طویلة کلهاغیر محفوظة...(صیانة الانسان ص٣٨٤).

وانظر الکلام علیه فی المغنی ج٢ص٤١٩ ،میزان الاعتدال ج٤ص١٤٣ ،لسان المیزان ج٦ص٦١ ،الجرح والتعدیل ج٨ ص٣٢٣ ،الکامل لابن عدی ج٣ص٣٠،

والجواب الثانی علی تقدیر ثبوت هذاالحدیث:

maktabatulishaat.com

ولوفرضنا ثبوته فهو لنا لاعلينا لان فيه النداء للاحياء منهم فيما يقدرون عليه وهذامما لا جدال فيه لاحد،

قال السهسواني وعلى تقدير ثبوته فليس فيه الانداء الاحياء والطلب منهم مما يقدر هؤلاء الاحياء عليه ...(صيانة الانسان ص ٣٨٥)

وهكذاذكرته في كتابي كشف الحجاب عن وجه المرتاب ص١٢٩ ١٣٠ في اللغةالاردية والحمدلله على ذلك،

النذر لغير الله شرك وحرام

القران الكريم:

(١)......قال الله تعالى انماحرام عليكم الميتةوالدم ولحم الخنزيروماهل به لغير الله....الآية(بقره ١٧٣).

(٢)......حرمت عليكم الميتة والدم ولحم الخنزير وما اهل لغير الله به والمنخنقة... وما ذبح على النصب...الآية(المائدة٣).

(٣)......قل لا اجد فيمااوحي الي محرما على طاعم يطعمه الاان يكون ميته او دما مسفوحا او لحم خنزيرفانه رجس ا او فسقا اهل لغير الله به...(انعام ١٤٥).

(٤)......ولا تاكلو مما لم يذكر اسم الله عليه وانه لفسق وان الشيا طين

maktabatulishaat.com

ليوحون الى اوليائهم ليجادلوكم وان اطعتموهم انكم لمشركون....(انعام ۱۲۱).

(۵)......انماحرم عليكم الميتةوالدم ولحم الخنزير وماهل لغير الله به...(النحل ۱۱۵).

(۶)......ذلك ومن يعظم حرمت الله فهو خير له عند ربه واحلت لكم الانعام الا مايتلى عليكم فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور...(الحج ۳۰).

(۷)......قل ارايتكم ماانزل الله لكم من رزق فجعلتم منه حراما وحلالاقل آلله اذن لكم ام على الله تفترون وماظن الذين يفترون على الله الكذب يوم القيامةان الله لذوفضل على الناس ولكن اكثرهم لا يشكرون...(يونس ۵۹،۶۰).

(۸)......فاما ترين من البشر احدا فقولي اني نذرت للرحمن صوما ...(مريم ۲۶).

(۹)......ثم ليقضوا تفثهم وليوفوا نذورهم وليطوفوا بالبيت العتيق ...(الحج ۲۹).

(۱۰)......وماانفقتم من نفقةاو نذرمن نذرفان الله يعلمه...(بقره ۲۷۰).

الاحاديث

(۱)......اخبرنا ابوالطفيل عامر بن واثلةقال كنت عندعلى بن ابى

maktabatulishaat.com

طالب فاتاه رجل.... قال قال لعن الله من لعن والده ولعن الله من ذبح لغير الله ولعن الله من اوى محدثاولعن الله من غيّر منار الارض... (مسلم ج۲ ص ۱۶۰، ۱۶۱ك الاضاحی باب تحريم الذبح لغير الله ولعن فاعله. نسائی ج۲ ص ۲۰۷ ك الاضاحی باب من ذبح لغير الله عزوجل مسند الامام احمد ج۱ ص ۱۱۸، ۱۲۵).

(۲)......وعن ابن عباس رضی الله عنهما ان نبی الله ﷺ قال لعن الله من غيّر تخوم الارض لعن الله من ذبح لغير الله لعن الله من لعن والديه... الحديث (مسند الامام احمد ج۱ ص ۳۱۷، ۲۱۷، ۳۰۹).

(۳)......عن نفيل بن هشام بن سعيدبن زيد بن عمروبن نفيل عن ابيه عن جده قال كان رسول الله بمكة هووزيد بن حارثة فمر بهما زيدبن عمروبن نفيل فدعوه الى سفرة لهمافقال ياابن اخی انی لا آكل مما ذبح على النصب قال فما رؤى النبی ﷺ بعد ذلك اكل شيئامما ذبح على النصب... الحديث (مسند الامام احمد ج۱ ص ۱۸۹).

(٤)......عن عبدالله بن عمر رضی الله عنهما ان النبی ﷺ لقی زيدبن عمروبن نفيل باسفل بلدح قبل ان ينزل على النبی ﷺ الوحی فقُدّمت الى النبی ﷺ سفرة فابى ان ياكل منهاثم قال زيدانی لست آكل مماتذبحون على انصابكم ولا آكل الاماذكر اسم الله عليه... الحديث (بخاری ج۱ ص ۵۳۹، ۵٤۰ ك مناقب الانصار باب حديث زيدبن عمروبن نفيل بخاری ج۲ ص ۸۲۷ ك الذبائح باب ماذبح على النصب والاصنام مسند

الامام احمدؒ ج۲ ص۶۹،۸۹،۱۲۷).

(۵)......عن طارق بن شهاب ان رسول الله ﷺ قال دخل الجنة رجل فی ذباب ودخل النار رجل فی ذباب قالوا وكيف ذلك يا رسول الله؟ قال مر رجلان على صنم لا يجوزه حتى يقرب له شيئا فقالوا لاحدهما قرب قال ليس عندی شیء اقرب قالوا له قرب ولو ذبابا فقرب ذبابا فخلوا سبیله فدخل النار وقالوا للآخر قرّب قال ما كنت لاقرب لاحد شيئا دون الله عزوجل فضربوا عنقه فدخل الجنة

...(کتاب الزهد للامام احمدؒ ص۳۲،۳۳، دار الکتب العربی، فتح المجید بتحقیق الدکتور الولید بن عبدالرحمن، حلیة الاولیاء ص۲۶۲ ج۱، کتاب التوحید ۴۹)

﴿الفقه﴾

قال الامام الحصكفیؒ صاحب الدر المختار علی حاشیة رد المحتار للشامیؒ:

واعلم ان النذر الذی يقع للاموات من اكثر العوام وما يؤخذ من الدراهم والشمع والزيت ونحوها الى ضرائح الاولياء الكرام تقربا اليهم فهو بالاجماع باطل وحرام... (الدر المختار علی رد المحتار ج۲ ص۱۳۹. وهكذا قال الشيخ الشاه منصوری المشهور به شاه منصور بابا فی تفسیره البرهانؒ ص۶،۳۲۸، بهشتی زیور مکمل مدلل ۲۲۵ باب منت ماننے کا بیان مسئلہ نمبر ۲۰،۲۱، مجموعة الفتاوی اردو ۴۳۴،۴۶۱، حاشیة فتاوی دیوبند مدلل ومکمل ج۱۲ ص۱۳۹ وفتاوی دیوبند مدلل ومکمل ج۱۲ ص۱۴۱ باب النذور. وكذا فی ج۱۲

maktabatulishaat.com

ص۲۱۴۳ص۱۶۱،۱۵۳،حاشیۃ باب النذور فتاوی حقانیۃ ج۱ ص۲۳۰ مافی مسائل ص۷۷ مسائل اربعین ۴۹).

(۲)......وقد نقل العلامۃ ابن نجیم رحمہ اللہ عن العلامۃ قطلوبغا عن شرح درر البخار فقال :،واما النذر الذی ینذرہ العوام علی ما ھو مشاھد کان یکون لانسان غائب اومریض اولہ حاجۃ ضروریۃ فیأتی بعض الصلحاء فیجعل سترہ علی رأسہ فیقول یا سیدی فلان ان رد غائبی اوعوفی مریضی او قُضِیت حاجتی فلك من الذھب کذا اومن الفضۃ کذا اومن الطعام کذا اومن الماء کذا اومن الشمع کذا اومن الزیت کذا فھذا النذر باطل بالاجماع بوجوہ:منھا انہ نذر مخلوق والنذر للمخلوق لایجوز لانہ عبادۃ والعبادۃ لاتکون للمخلوق ومنھا ان المنذور لہ میت والمیت لایملك ومنھا ان ظن ان المیت یتصرف فی الامور دون اللہ واعتقادہ ذلك کفر... للاجماع علی حرمۃ النذر للمخلوق ولاینعقد ولاتشتغل الذمۃ بہ ولانہ حرام بل سحت ولایجوز لخادم الشیخ اخذہ ولا اکلہ ولاالتصرف فیہ بوجہ من الوجوہ الاانہ فقیرا ولہ عیال فقراء عاجزون عن الکسب وھم مضطرون فیأخذونہ علی سبیل الصدقۃ المبتداءۃ فاخذہ ایضا مکروہ مالم یقصد بہ الناذر التقرب الی اللہ تعالی وصرفہ الی الفقراء ویقطع النظر عن نذر الشیخ فاذا علمت ھذا فمایؤخذ من الدراھم والشمع والزیت وغیرھا

ینقل الی ضرائح الاولیاء تقربا الیهم فحرام باجماع المسلمین مالم یقصدوا بصرفها للفقراء الاحیاء قولا واحدا اھ... (البحر الرائق ج۲ ص۲۹۸ انظر مثل هذه العبارة فی ردالمحتار للشامیؒ ج۲ ص۱۳۹ قبیل باب الاعتکاف. وحاشیة شرح الوقایة ج۱ ص۳۱۸ علی قوله (نذر بصوم یوم العید وایام التشریق) کتاب الصوم باب موجب الافساد وحاشیة شرح الوقایة ج۲ ص۲۴۰ (علی قوله کان قدم غائبی فوجد) ک الایمان قبیل باب الحلف بالفعل. مقدمة جواهر القران ج۱ ص۵۰، ۵۱، مقاتل ۸۵ الی ۸۸ امداد الفتاوی ج۲ ص۵۵۴، ۵۵۵ کتاب النذور).

۳)......وقال العلامة الشامی رحمه الله فی ردالمحتار: اما لو نذر زیتا لایقاد قندیل فوق ضریح الشیخ او فی منارة کما یفعل النساء من نذر الزیت لسیدی عبد القادر ویوقد فی المنارة جهة المشرق فهو باطل. واقبح منه النذر بقراءة المولد فی المنارة ومع اشتماله علی الغنا واللعب وایهاب ثواب ذلک الی حضرة المصطفی ﷺ... (رد المحتار للشامیؒ ج۲ ص۱۳۹، مقدمة جوهر القران ج۱ ص۵۱ امداد الفتاوی ج۲ ص۵۵۵ ک النذور).

(۴)......قال الشیخ شاه منصور بابا فی آیة سورة البقرة انما حرم علیکم المیتة الآیة وفیه داخل المنذورة للاولیاء هی حرام... (البرهان ۳۴).

وقال فی تفسیر آیة المائدة الا مایتلی علیکم ...والمسئلة الرابعة نذر العباد حرام یعنی یقول الناس هذه البقرة او هذه الدجاجة نذرتها باسم فلان ولی الله فهی حرام واکله منهی عنه... (البرهان ۱۱۱).

(۵)......قال مولانا سيدعبدالوهاب المانكى فى كتابه:،

در دستور القضاةدرآورده قال النبى ﷺحرم الله ما ذبح امتى على الاصنام والاوثان والازوارو الاوبار والبحارو الانهار والبيوت والعيون والاوديةفالذابح مشرك والمذبوحة ميتة وامرأته بائن انتهى

...(ص ٣١٩)هداية الابرار ص ١٠٠ وهكذا انظر ما لا بد منه لقاضى ثناء الله الفانى فتى ص ١٣٤،١٣٥،تذكرة الابرار والاشرار ص٢٣٨)

(٦)......قال المفتى محمد شفيع رحمه الله فى تفسيره:،

دوسری صورت یہ ہے کہ کسی جانور کو تقرب الی غیر اللہ کے لئے ذبح کیا جائے....جیسے بہت سے ناواقف مسلمان بزرگون پیروں کے نام پر ان کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے بکرے مرغے وغیرہ ذبح کرتے ہیں لیکن ذبح کے وقت اس پر اللہ ہی کا نام پکارتے ہیں یہ صورت بھی باتفاق فقہاء حرام اور مذبوحہ مردار ہے...فكل ما نودى عليه بغير اسم الله فهو حرام وان ذبح باسم الله تعالى حيث اجمع العلماء لوان مسلماذبح ذبيحةوقصد بذبحه التقرب الى غير الله صار مرتداو ذبيحته ذبيحةمرتد...(معارف القران ج١ ص٤٢١،٤٢٢).

پھر لکھتے ہیں:، یہاں ایک چھوٹی صورت اور ہے....مثلاً مٹھائی کھانا وغیرہ جن کو غیر اللہ کے نام پر نذر منت کے طور سے ہندولوگ بتوں پر اور جاہل مسلمان بزرگوں کے مزارات پر چڑھاتے ہیں حضرات فقہاء نے اس کو بھی....اشتراک علت یعنی تقرب الی غیر اللہ کی وجہ سے ما اہل بہ لغیر اللہ کے حکم میں قرار دیکر حرام کہا ہے اور اس کے کھانے

maktabatulishaat.com

پینے اور دوسروں کو کھلانے اور بیچنے خریدنے سب کو حرام کہا ہے...(معارف القران ج ا ص ۴۲۴،امداد الفتاوی ج ۲ص ۵۵۳ ک الذ ور،احسن الفتاوی ج اص ۵۰).

﴿دليل الخصم وجوابه﴾

قال الشيخ احمد المعروف بملا جيون الجونفوريؒ:

ومن ههنا علم ان البقرة المنذورة للاولياء الكرام كما هو الرسم فى زماننا حلال طيب لانه لم يذكر اسم غير الله عليها وقت الذبح وان كانوا ينذرونها له ... (التفسيرات الاحمدية ص ٤٥).

فعلم منه ان ماعليه العوام من ان ينذرون للاولياء الكرام حلال طيب صحيح عملهم:.

الجواب الاول:،المراد منه ايصال الثواب اليهم وهذا ممالا شبهةفى جوازه كماقال مولانا اشرف على التهانوى رحمه الله:،

بعض لوگوں کو تفسیر احمدی کی عبارت سے یہ شبہ ہوگیا ہے اس کا جواب منہیہ سے ظاہر ہے کہ تأویل ایصال ثواب کی بناء پر حلت کا حکم فرمایا ہے اور بلا تأویل حلال نہیں کہتے جیسا کہ اس قسم کی تأویل سے نووی نے ابراہیم مروزی کے قول کے بعد رافعی کا قول نقل کیا ہے تو جہاں یہ تأویل یقیناً منفی ہو تو اس کو کیسے حلال کہا جاوے گا اور عوام کا یہ فعل یقیناً قابل تأویل نہیں دلیل اس کی یہ ہے کہ اگر اس جانور کے بدلے اس سے دونی قیمت کی چیز ان کو دیکر کہا جاوے کہ بجائے اس جانور کے اس چیز سے ایصال ثواب کردو ہرگز وہ گوارہ نہ کریں اور استبدال میں اندیشہ ناراضگی ان بزرگوں کا کریں جس

maktabatulishaat.com

سے فساد نیت یقینی ہے اور یہی مدار تھا

حرمت کا خوب سمجھ لو....(بیان القران ج ا ص ۵۵).

قال الشیخ المفتی رشید احمد الدھیانوی رحمہ اللہ فی فتاواہ:

دوسرا حوالہ تفسیرات احمدیہ کا....اسکا مطلب یہ ہے کہ نذر تو اللہ کیلئے مانی جائے اور ایصال ثواب اولیاء اللہ کے لئے ہو یہ وضاحت خود مصنف نے منہیہ میں فرمادی ہے (بیان القران) اس جواز میں کوئی کلام نہیں...(احسن الفتاوی ج ا ص ۴۹).

الجواب الثاني :الذی یفهم من تفسیر روح المعانی انهم یطلبون بذلك منهم شفاء مریضهم او رد غائبهم وذلك شرك صریح.انظر ما قال مفتی بغداد رحمه الله تعالی تحت ایةسورةالحج(ان الذین تدعون من دون الله لن یخلقوا ذبابا)قال اشارة الی ذم الغالین فی اولیاء الله تعالی حیث یستغیثون بهم فی الشدةغافلین عن الله ینذرون لهم النذور والعقلاء منهم یقولون انهم وسائلنا لی الله تعالی وانماننذر لله تعالی ، نجعل ثوابه للولی ولایخفی انهم فی دعواهم الاولی اشبه الناس بعبدة الاوثان القائلین انما انعبدهم لیقربونا الی الله زلفی ودعواهم الثانیةلاباس بها لولم یطلبوا منهم بذلك شفاء مریضهم اوردغائبهم او نحو ذلك والظاهر من حالهم الطلب ویرشدالی ذلك انه لوقیل انذروا لله تعالی واجعلوا ثوابه لوالدیکم فانهم احوج من اولئك الاولیاء لم یفعلوا....نسأل الله العفو والعافیة...(روح المعانی

ج۱۷ص۲۱۲،۲۱۳).

﴿ان الانبیاء والاولیاء بعدالموت والذهاب عن الدنیالایشفعون لاحد ولا یستطیعونهاویوم القیامةعندالاذن یشفعون اللهم ارزقناشفاعةنبیك ﷺ﴾

(۱)......قال الله تعالی:من ذالذی یشفع عنده الاباذنه...(البقرة۲۵۵).

(۲)......واتقوایوما لاتجزی نفس عن نفس شیئا ولا یقبل منهاشفاعة.(بقرة۴۸).

(۳)......واتقوایومالا تجزی نفس عن نفس شیئا ولایقبل منها عدل ولا تنفعها شفاعة ولاهم ینصرون ...(بقرة۱۲۳).

(٤)......یومئذلاتنفع الشفاعةالا من اذن له الرحمن ورضی له قولا...(طه۱۰۹).

(۵)......لایملکون الشفاعة الا من اتخذعندالرحمن عهدا... (مریم۸۷).

(٦)......قل لله الشفاعة جمیعا له ملك السموات والارض ثم الیه ترجعون... (زمر ٤٤).

(۷)......أاتخذمن دونه الهة ان یردن الرحمن بضرلاتغنی عنی شفاعتهم شیئاولاینقذون...(یٰس ۲۳)

maktabatulishaat.com

(۸)......وكم من ملك فى السموات لاتغنى شفاعتهم شيئاالامن بعد ان يأذن الله لمن يشاء ويرضى...(النجم ۲۶).

(۹)......ملك يوم الدين...(الفاتحه۳).

(۱۰)......ذالكم الله ربكم له الملك والذين تدعون من دونه مايملكون من قطمير...(الفاطر۱۳).

(۱۱)......ليس لهامن دون الله ولى ولاشفيع وان تعدل كل عدل لايؤخذمنها...(الانعام ۷۰).

(۱۲)......ليس لهم من دونه ولى ولاشفيع لعلهم يتقون...(الانعام ۵۱).

(۱۳)......فمالنا من شافعين ولا صديق حميم...(الشعراء ۱۱۰،۱۰۱).

(۱۴)......فما تنفعهم شفاعة الشافعين....(المدثر۴۸).

(۱۵)......مامن شفيع الامن بعداذنه افلا تذكرون...(يونس ۳).

(۱۶)......مالكم من دونه ولى ولاشفيع افلا تتذكرون...(الم سجدة۴).

(۱۷)......ما للظالمين من حميم ولا شفيع يطاع...(المؤمن ۱۸).

(۱۸)......قد جاءت رسل ربنا بالحق فهل لنامن شفعاء فيشفعوا لنا...الآية (اعراف۵۳).

(۱۹)......ولا يملك الذين من دونه الشفاعةالامن شهد بالحق وهم يعلمون... (الزخرف۸۶)

(۲۰)......ام اتخذوامن دون الله شفعاء قل اولو كانوا الايملكون شيئا

maktabatulishaat.com

ولایعقلون ...(الزمر ٤٣).

(٢١)......یوم یقوم الروح والملئکة صفا لایتکلمون الامن اذن له الرحمن وقال صوابا....(النباء ٣٨).

(٢٢)......یوم لاتملك نفس لنفس شیئا والامر یومئذلله...(الانفطار ١٩).

(٢٣)......الا لله الدین الخالص والذین اتخذوامن دونه اولیاء ما نعبدهم الالیقربونا الی الله زلفی...(الزمر ٣).

(٢٤)......ویعبدون من دون الله ما لایضرهم ولا ینفعهم ویقولون هؤلاء شفعائنا عندالله قال اتنبئون الله ما لایعلم فی السموات والارض سبحانه وتعالی عما یشرکون... (یونس ١٨).

(٢٥)......قل ادعوا الذین زعمتم من دون الله لایملکون مثقال ذرة فی السموات ولافی الارض ومالهم فیهما من شرك وماله منهم من ظهیر ولا تنفع الشفاعة عنده الالمن اذن له....(سباء ٢٢،٢٣).

﴿الاحادیث﴾

(١)......عن ابی هریرة رضی الله عنه ان رسول الله ﷺ قال اذامات الانسان انقطع عنه عمله الامن ثلاث صدقة جاریة اوعلم ینتفع بهاو ولد صالح یدعو له... (مسلم ج٢ ص٤١ ك الوصیةباب ما یلحق الانسان من

الثواب بعد وفاته،ابوداودج۲ ص۴۲ ك الوصيا باب ماجاء فى الصدقةعن الميت،الترمذى ج۱ ص۶۵۶ ك الاحكام باب ماجاء فى الوقف،النسائى ج۲ ص۱۳۲ك الوصاياباب فضل الصدقة عن الميت بمسند الامام احمدؒج۲ ص۳۷۲).

(۲)......عن انس بن مالك رضى الله عنه قال قال رسول الله ﷺيجمع الله الناس يوم القيامةفيهتمون لذلك(وقال ابن عبيد فيلهمون لذلك)فيقولون لو استشفعنا على ربنا حتى يريحنامن مكانناهذاقال فيأتون آدم عليه السلام....فيقال يا محمد ارفع رأسك قل تسمع سل تعطه اشفع تشفع...قال فاقول يا رب ما بقى فى النار الا من حبسه القران اى وجب عليه الخلود... (مسلم ج۱ ص۱۰۸،۱۰۹ك الايمان باب اثبات الشفاعةواخراج الموحدين من النار،بخارى ج۲ ص۱۱۰۱،۱۱۰۲،ك التوحيد باب قول الله لما خلقت بيدى، وص۱۱۰۸ - ۱۱۱۸وغيرها،ابن ماجةص۳۱۹،۳۲۰ك الزهد باب ذكر الشفاعة،سنن الدارمى ص۴۴،۴۵ ،مقدمة باب ما اعطى النبى ﷺمن الفضل).

(۳)......عن المختاربن فُلفُل قال قال انس بن مالك قال رسول الله ﷺ انا اول شفيع فى الجنة لم يصدق نبى من الانبياء وماصدقت وان من الانبياء مايصدقه من امته الا رجل واحد.... (مسلم ج۱ ص۱۱۲ك الايمان باب اثبات الشفاعة واخراج الموحدين من النار،سنن الدارمى ص۴۴ ،مقدمةباب ما اعطى النبى ﷺمن الفضل).

(۴)......عن انس بن مالك قال رسول الله ﷺانا اول شفيع فى الجنةوانااكثر الانبياء تبعا... (مسلم ص۱۱۲ك الايمان باب اثبات الشفاعة

maktabatulishaat.com

واخراج الموحدين من النار).

(۵):.....عن ابى سعيد الخدرى رضى الله عنه قال قال رسول الله ﷺ اناسيد ولد آدم يوم القيامة....فيقال لى ارفع رأسك سل تعط واشفع تشفع وقل يسمع لقولك...الحديث (الترمذى ج۲ ص۱۴۷ك التفسير سورةبنى اسرائيل.وعن ابى هريرةرضى الله عنه الترمذى ج۲ ص۶۹،۷۰ك القيامة باب ماجاء فى الشفاعة، مسندالامام احمدج۳ص۱۴۴).

(۶):.....عن ابى سعيد الخدرى رضى الله عنه قال قلنا يا رسول الله هل نرى ربنايوم القيامة....فيشفع النبيون والملئكة و المؤمنون ...الحديث (بخارى ج۲ ص۱۱۰۷،۱۱۰۸ك التوحيد باب قول الله وجوه يومئذناضرةالى ربها ناظرة).

(۷):.....عن ابى سعيد الخدرى رضى الله عنه عن النبى ﷺقال ا اعطى كل نبى عطيةفكل قد تعجلها وانى اخرت عطيتى شفاعة لامتى وان الرجل من امتى ليشفع للفئام من الناس فيدخلون الجنة وان الرجل ليشفع للقبيلةوان الرجل ليشفع للعصبةوان الرجل ليشفع للثلاثةوللرجلين وللرجل...(مسندالامام احمدج۳ص۲۰،۶۳).

(۸):.....عن عثمان بن عفان رضى الله عنه قال قال رسول الله ﷺ يشفع يوم القيامةثلاثة الانبياء ثم العلماء ثم الشهداء...(ابن ماجةص۳۲۰ك الزهدباب ذكر الشفاعة).

(۹):.....سمعت ابابكرة عن النبى ﷺقال يحمل الناس على الصراط

maktabatulishaat.com

یوم القیامة...قال ثم یؤذن للملئکةوالنبیین والشهداء ان یشفعوا فیشفعون ویخرجون ویشفعون ویخرجون ویشفعون ویخرجون...من کان فی قلبه مایزن ذرةمن ایمان،(مسند الامام احمدج ۵ ص ۴۳).

(۱۰)......عن ابی موسی الاشعری رضی الله عنه ان النبی ﷺ کا یحرسه اصحابه...اتانی آت من ربی عزوجل فخیرنی بین ان یدخل نصف امتی الجنة وبین الشفاعةفاخترت الشفاعةفقالا یارسول الله ادع الله عزوجل ان یجعلنا فی شفاعتك فقال انتم ومن مات لایشرك بالله شینافی شفاعتی...(مسندالامام احمدج ۴ ص ۴۰۴ ج ۵ ص ۲۳۲،۲۹).

﴿الجواب عمایستدل بی الخصم﴾

قال صاحب المدارك فی تفسیره قوله تعالی ولو انهم اذظلموا انفسهم جاء وك.. لوجدوا الله توابا رحیما...النساء ۶۴ قیل جاء اعرابی بعد دفنه علیه السلام فرمی بنفسه علی قبره وحثامن ترابه علی راسه وقال یا رسول الله قلت فسمعنا وکان ینزل علیك ولوانهم اذظلموا انفسهم الایةوقدظلمت نفسی وجئتك استغفر الله من ذنبی فاستغفرلی من ربی فنودی من قبره قد غفرلك...(مدارك علی الخازن ج ۱ ص ۳۹۹).

الجواب ومنه الصدق والصواب:

الجواب الاول:

ذکر المدارك هذه القصةبقیل لفظ التمریض اشارة الی ضعفها.

maktabatulishaat.com

الجواب الثانی:

لیس فعل الاعرابی دلیلا فی شریعتنا قال الله تعالی الاعراب اشد کفراونفاقا واجدر ان لایعلموا حدود ماانزل الله علی رسوله...التوبة۹۷.

وقدجاء اعرابی فبال فی المسجد کما عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قام اعرابی فبال فی المسجد فتناوله الناس فقال لهم النبی ﷺ دعوه واهریقواعلی بوله سجلامن ماء او ذنوبامن ماء فانمابعثتم میسرین ولم تبعثوا معسرین ...(بخاری ص۳۵ک الوضوء باب صب الماء علی بوله فی المسجد).

وفی سنن ابی داودعن ابی هریرةرضی الله عنه ان اعرابیا دخل المسجدورسول الله ﷺ جالس فصلی قال ابن عبیدةرکعتین ثم قال اللهم ارحمنی ومحمدا ولا ترحم معنا احدافقال النبی ﷺ لقدتحجرّت واسعاثم لم یلبث ان بال فی ناحیةالمسجدفاسرع الناس الیهم فنهاهم النبی ﷺ وقال انما بعثتم میسرین ولم تبعثوامعسرین صبوا علیه سجلامن ماء او قال ذنوبامن ماء.(ابوداودج۱ص۶۰ک الطهارقباب الارض یصیبها البول.)

وفی حدیث انس بن مالک قال جاء اعرابی فبال فی طائفة المسجد...الحدیث ...(بخاری ج۱ص۳۵ک وباب المذکورین سابقا مسلم ج۱ص۱۳۸ک الطهارات باب وجوب غسل البول وغیره.)

maktabatulishaat.com

الجواب الثالث:

انما امر فی الآیة بالمجیء الی النبی ﷺ حیث قال ثم جاء وک ولم یقل جاء و قبرک فالمجیء مقصور بالحیاة ولیس کما فعل الاعرابی المجهول المذکور سابقا من المجیئ الی قبره الشریف ورمی النفس علی قبره الشریف فان فعله هذا ایضا محظور شرعا.

الجواب الرابع:

ماقاله العلامة محمدبن احمدبن عبدالهادی المتوفی سنة ٧٤٤ هجری فی کتابه: ان هذا خبر منکر موضوع واثر مختلق مصنوع لا یصلح الاعتماد علیه ولایحسن المصیر الیه واسناده ظلمات بعضها فوق بعض الهیثم جدا احمدبن الهیثم اظنه ابن عدی الطائی فان

یکن هو فهو متروک کذاب والا فمجهول وقد ولد الهیثم بن عدی بالکوفة ونشأ بها وادرک زمان سلمة بن کهیل فیما قیل ثم انتقل الی بغداد فسکنها.

قال ابن عباس الدوری سمعت یحی بن معین یقول الهیثم بن عدی کوفی لیس بثقة کان یکذب وقال العجلی وابوداؤد کذاب وقال ابوحاتم الرازی والنسائی والدولابی والازدی متروک الحدیث وقال البخاری سکتوا عنه ای ترکوه وقال ابن عدی ما اقل ماله من المسند وانما هو صاحب اخبار و اسمار ونسب واشعار وقال ابن حبان کان من

maktabatulishaat.com

علماء الناس باليسر وايام الناس واخبار العرب الاانه روى عن الثقات اشياء كانها موضوعات يسبق الى القلب انه كان يدلسها.

وقال الحاكم ابواحمدذاهب الحديث وقال الحاكم ابوعبدالله الهيثم بن عدى الطائى فى علمه ومحله حدث عن جماعةمن الثقات احاديث منكرة وقال العباس بن محمد سمعت بعض اصحابنايقول قالت جاريةالهيثم كان مولاى يقوم عامة اليل يصلى فاذااصبح جلس يكذب... (الصارم المنكى فى الردعلى السبكى ص ٣٢١، ٣٢٢ باب ٥ حكم زيارةالقبور)

انظر الكلام على الهيثم بن عدى الطائى فى الكتب المندرجة فى الذيل.

التاريخ الكبير ج٤ ص٢١٨، لسان الميزان ج٦ص ٢٠٩، ٢١٠، كتاب الضعفاء للعقيلىؒ ج٤ص١٤٥٩، ١٤٧٠، كتاب الجرح والتعديل ج٩ص ٨٥ ترجمه ٣٥٠ الكامل فى ضعفاء الرجال ج٨ص٤٠٠، ٤٠١، ميزان الاعتدال للذهبىؒ ج٤ ص ٣٢٤، ٣٢٥، سير اعلام النبلاء ج١٠ ص ١٠٤ كتاب الضعفاء الصغير للبخارىؒص ٢٧٩ ترجمه ٣٩٠، كتاب الضعفاء والمتروكين للنسائى ص ٢٠٦ ترجمه ٦٠٨، المغنى فى الضعفاء ج٢ص ٤٨٨.

﴿ان المبارک فی کل شیء هو الله تعالی ونفی الشرک﴾

﴿فی البرکات﴾

القرآن الكريم:

(۱)......ان ربكم الله الذى خلق السموات والارض فى ستةايام ثم استوى على العرش يغشى اليل النهار يطلبه حثيثاوالشمس والقمروالنجوم مسخرات بامره الاله الخلق والامر تبارك الله رب العالمين... (الاعراف ٥٤).

(۲)......ولقد خلقناالانسان من سلالةمن طين ثم جعلناه نطفة... فكسوناالعظام لحما ثم انشأناه خلقا آخرفتبارك الله احسن الخالقين... (المؤمنون ١٢ تا ١٤).

(۳)......تبارك الذى نزل الفرقان على عبده ليكون للعالمين نذيرا... (الفرقان ۱).

(٤)......تبارك الذى ان شاء جعل لك خيرا من ذلك وجنات... (الفرقان ١٠).

(٥)......تبارك الذى جعل فى السماء بروجا وجعل فيها سراجاوقمرامنيرا... (الفرقان ٦١).

(٦)......تبارك الذى بيده الملك وهو على كل شيء قدير... (الملك ۱).

(۷)......الله الذى جعل لكن الارض قراراوالسماء بناء وصوركم

maktabatulishaat.com

فاحسن صورکم ورزقکم من الطیبات ذالکم اللہ ربکم فتبارک اللہ رب العالمین....(المؤمن ٦٤)

(۸)......وتبارک الذی لہ ملک السموات والارض ومابینھما ... الآیۃ (الزخرف۸۵).

(۹)......تبارک اسم ربک ذوالجلال والاکرام...(الرحمن ۷۸).

(۱۰)......وھذاکتاب انزلناہ مبارک فاتبعوہ واتقوا لعلکم ترحمون..(انعام۱۵۵)

(۱۱)......ولوان اھل القری امنوا واتقوالفتحنا علیھم برکات من السماء والارض...الآیۃ(اعراف ۹۶).

(۱۲)......وجعلنی مبارکا اینما کنت ...الآیۃ(مریم ۳۱).

(۱۳)......سبحان الذی اسری بعبدہ لیلامن المسجد الحرام الی المسجد الاقصی الذی بارکنا حولہ لنریہ من ایاتنا انہ ھوالسمیع البصیر...(بنی اسرائیل ۱)

(۱٤)......ولسلیمان الریح عاصفۃتجری بامرہ الی الارض التی بارکنا فیھا...الآیۃ(الانبیاء ۸۱).

(۱۵)......قیل یا نوح اھبط بسلام منا وبرکات علیک ...الآیۃ(ھود۴۸).

(۱۶)......ان اول بیت وضع للناس للذی ببکۃ مبارکا وھدی للعالمین...(ال عمران ۹۶).

maktabatulishaat.com

(۱۷)......کتاب انزلناه مبارك ليدبروا اياته وليتذكر اولوالالباب...(ص۲۹).

(۱۸)......الله نورالسموات والارض.... الزجاجة كانها كوكب دری یوقدمن شجرة مباركة...الآية(نور۳۵).

(۱۹)......اناانزلناه فى ليلة مباركةاناكنا منذرين...(الدخان ۳).

(۲۰)......وقل رب انزلنى منزلامباركا وانت خير المنزلين ...(المؤمنون۲۹).

(۲۱)......ونزلنا من السماء ماء مباركافانبتنابه جنات وحب الحصيد...(ق۹).

(۲۲)......قالوا اتعجبين من امر الله رحمة الله وبركاته عليكم اهل البيت انه حميد مجيد...(هود ۷۳).

(۲۳)......فاذادخلتم بيوتا فسلموا على انفسكم تحيةمن عندالله مباركةطيبة ...الاية(نور ۶۱).

﴿الاحاديث﴾

(۱) .....حدثنا انس بن مالك قال اقبل نبى الله ﷺ الى المدينةوهو مردف ابابكر ....فقال النبى ﷺ اى بيوت اهلنااقرب فقال ابو ايوب انايانبى الله هذه دارى وهذابابى قال فانطلق فهيّء لنا مقيلا قال قوماعلى بركة الله...الحديث (بخارى ج۱ ص۵۵۶ ك مناقب الانصار باب

هجرة النبی ﷺ واصحابه الی المدینة).

(٢)......عن انس رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال اللهم اجعل بالمدینة ضعفی ماجعلت بمكة من البركة...(بخاری ج١ ص٢٥٣ك فضائل المدینةباب (المعری)مسلم ج١ص٤٤٢ك الحج باب فضل المدینة ودعاء النبی ﷺ فیها بالبركة..مسندالامام احمدج٣ص١٤٢).

(٣)......وعن ابی هریرةرضی الله عنه عن النبی ﷺ قال بینا ایوب یغتسل عریانافخر علیه جراد من ذهب فجعل ایوب یحتثی فی ثوبه فناداه ربه یاایوب الم اكن اغنیتك عما تری قال بلی وعزتك ولكن لاغنی بی عن بركتك... (بخاری ج١ص٤٢ك الغسل باب من اغتسل عریاناوحده فی الخلوة،وص٤٨٠ك الانبیاء اباب قول الله عزوجل وایوب اذنادی ربه الایة ، وج٢ص١٠٩٨، ١١١٦،ك التوحیدباب قول الله وهوالعزیزالحكیم سبحان ربك رب العزة..وباب قول الله یریدون ان یبدلواكلام الله...مسندالامام احمدج٢ص٣١٤).

(٤)......عن ابن مسعودرضی الله عنه قال كنا نقول التحیةفی الصلوةونسمی ویسلم بعضناعلی بعض فسمعه رسول الله ﷺ فقال قولوا التحیات لله والصلوات والطیبات السلام علیك ایهاالنبی ورحمة الله وبركاته السلام علینا وعلی عبد الله الصالحین اشهد ان لااله الاالله واشهد ان محمداعبده ورسوله فانكم اذافعلتم ذلك فقد سلمتم علی كل عبد لله صالح فی السماء والارض... (بخاری ج١ص١٦٠ك العمل فی الصلوةباب من سمی قوما اوسلم فی الصلوة علی غیر مواجهة وهولایعلم،مسلم ج١ ص١٧٣ك الصلوةباب التشهد فی الصلوة).

maktabatulishaat.com

(۵)......عن عبدالله بن مسعود رضی الله عنه قال كنا اذا كنا مع النبی ﷺ فی الصلوة قلنا السلام علی الله من عبده السلام علی فلان وفلان فقال النبی ﷺ لاتقولوا السلام علی الله فان الله هو السلام ولكن قولوا التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبی ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلی عباد الله الصالحين...الحديث. (بخاری ج۱ ص۱۱۵ ك الاذان باب مايتخير من الدعاء بعد التشهد وليس بواجب، وج۲ ص۱۰۹۸ ك التوحيد باب قول الله السلام المؤمن، وص ۹۲۰، ۹۲۱ ك الاستيذان باب السلام اسم من اسماء الله.

(٦)......حدثنا احمد بن عبدة نا عمرة بن شعيب بن عبدالله بن الزبيب العنبری حدثنی ابی قال سمعت جدی يقول بعث رسول الله جيشا الی بنی العنبر فاخذوهم بركبة من ناحية الطائف فاستاقوهم الی النبی ﷺ فركبت فسبقتهم الی النبی ﷺ فقلت السلام عليك يا نبی الله ورحمة الله وبركاته اتانا جندك فاخذونا وقد كنا اسلمنا...الحديث (ابوداود ج۲ ص۱۵۲، ۱۵۳ ك القضاء باب القضاء باليمين والشاهد).

(۷)......عن ابی طلحة الانصاری....قالت (عائشةؓ) لا ولكن ساحدثكم بما رأيته فعل خرج رسول الله ﷺ فی بعض مغازيه وكنت اتحيّن قفوله فاخذت نَمَطاً كان لنا فسترته علی العرض فلماجاء استقبلته فقلت

السلام عليك يا رسول الله ورحمةالله وبركاته الحمدلله الذى اعزك واكرمك...الحديث(ابوداودج٢ ص٢١٩ك اللباس باب فى الصور).

(٨)......عن عمران بن حصين رضى الله عنه قال جاء رجل الى النبى ﷺ فقال السلام عليكم....ثم جاء آخرفقال السلام عليكم ورحمةالله وبركاته فردعليه فجلس فقال ثلاثون...(ابوداودج٢ص٣٥٩ك الادب باب كيف السلام).

(٩)......عن صخر الغامدى رضى الله عنه عن النبى ﷺ انه قال اللهم بارك لامتى فى بكورها وكان اذابعث سريةاو جيشا....الحديث (ابوداودج١ ص٣٥٨،٣٥٧ك الجهاد باب فى الابتكارفى السفر،الترمذى ج١ص ٢٣٠ك البيوع باب ما جاء فى التبكير با لتجارة).

(١٠)......وعن ابى محمد كعب بن عجرةرضى الله عنه قال خرج علينارسول الله ﷺ فقلنايا رسول الله قدعلمناكيف نسلم عليك فكيف نصلى عليك؟ قال قولوا اللهم صل على محمد وعلى ال محمد كماصليت على ال ابراهيم انك حميدمجيداللهم بارك على محمد وعلى ال محمدكماباركت على ال ابراهيم انك حميد مجيد...(بخارى ج١ ص٤٧٧ك احاديث الانبياء باب ١١،مسلم ج ١ص١٧٥ك الصلوةباب الصلوة على النبى ﷺ بعدالتشهد،ابوداودج١ ص١٤٧، ١٤٨ك الصلوةباب الصلوة على النبى ﷺ بعدالتشهد).

﴿ادلة الخصم وجوابها﴾

maktabatulishaat.com

قال احدمن المشركين لاثبات البركةمن غير الله جاء فى حديث البخارى فى كتاب التيمم...ماهى باول بركتكم يا ال ابى بكر..الحديث بخارى ج١ ص ٤٨..يعنى فيه اضافة المصدر الى الفاعل.

الجواب ومنه الصدق والصواب:

فاما الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه ... ليس فيه اضافة المصدر الى الفاعل بل فيه اضافة المصدرالى المفعول معناه ماهى باول بركتكم بل كلما نزلت بكم الحادثةفان الله جعل فيها لكم البركة يا ال ابى بكررضى الله عنكم بل جعل فيها للمسلمين ايضاالبركة.

كما نقل البخارى فى كتاب النكاح فى باب استعارة الثياب للعَروس وغيرها... عن عائشةرضى الله عنها انهااستعارت من اسماء رضى الله عنهاقلادةفهلكت فارسل رسول الله ناسامن اصحابه فى طلبها فادركتهم الصلوةفصلوابغير وضوء فلما اتواالنبى ﷺ شكوا ذلك اليه فنزلت آيةالتيمم فقال اسيدبن حضيرجزاكِ الله خيرافوالله مانزل بكِ امر قط الاجعل لكِ منه مخرجاوجعل للمسلمين فيه بركة ...(بخارى ج٢ ص ٧٧٦).

قال العلامةبدرالدين العينى رحمه الله فى شرح البخارى.

maktabatulishaat.com

وفی روایة عمروبن الحارث لقدبارك الله للناس فیكم وفی تفسیر اسحاق البستی من طریق ابن ابی ملیكة عنها ان النبی ﷺ قال لها ما كان اعظم بركة قلادتكِ وفی روایة هشام بن عروة الآتیة فی الباب الذی یلیه فوالله ما نزل بكِ امر تكرهینه الأجعل الله للمسلمین خیرا... (عمدة القاری ج٤ ص٥ وذكر العلامةابن حجر العسقلانی رحمه الله ایضاهذه العبارةانظر الفتح الباری ج١ ص٥١٨) ففی الاحادیث السابقةدلیل واضح علی ان الاضافة الی المفعول لا الی الفاعل.

﴿ان ارواح الاولیاء الكرام یتصرفون فی العالم ویدبرون﴾
﴿نظام العالم الدنیاعقیدةشرك﴾

القرآن الكریم:

(١)......وربك یخلق مایشاء ویختار ما كان لهم الخیرةسبحان الله عما یشركون... (القصص٦٨)

والایات السابقات فی نفی التصرف ما فوق الاسباب من غیر الله عزوجل شرك جلی صریح.

(٢)......قل من یرزقكم من السماء والارض ومن یملك السمع والابصارو یخرج الحی من المیت ومن یخرج المیت من الحی ومن

maktabatulishaat.com

یدبر الامر فسیقولون الله فقل افلاتتقون...(یونس ۳۱).

(۳)......یدبر الامر من السماء الی الارض ثم یعرج الیه...الایة (الم سجدة ۵).

(٤)......ان ربکم الله الذی خلق السموات والارض فی ستة ایام ثم استوی علی العرش یدبر الامر مامن شفیع الامن بعد اذنه ذلکم الله ربکم فاعبدوه افلا تذکرون...(یونس ۳).

(۵)......الله الذی رفع السموات بغیر عمد ترونهاثم استوی علی العرش وسخر الشمس والقمر کل یجری لاجل مسمی یدبر الامر یفصل الایات لعلکم بلقاء ربکم توقنون...(الرعد ۲).

(٦)......ولله ما فی السموات وما فی الارض وکفی بالله وکیلا (نساء ۱۳۲).

(۷)......ویعبدون من دون الله ما لایملك لهم رزقامن السموات والارض شیئا ولایستطیعون...(النحل ۷۳).

(۸)......خلق السموات بغیر عمدترونهاوالقی فی الارض رواسی ان تمیدبکم وبث فیها من کل دابة وانزلنا من السماء ماء فانبتنافیهامن کل زوج کریم هذاخلق الله فارونی ما ذاخلق الذین من دونه بل الظالمون فی ضلال مبین...(لقمان ۱۰،۱۱).

(۹)......قل ارأیتم شرکائکم الذین تدعون من دون الله ارونی ما

maktabatulishaat.com

ذاخلقوا من الارض ام لهم شرك فى السموات ام اتينهم كتابافهم على بينة منه بل ان يعد الظالمون بعضهم بعضا الاغرورا...(الفاطر ٤٠).

(١٠)......الاان لله من فى السموات ومن فى الارض ومايتبع الذين يدعون من دون الله شركاء ان يتبعون الاالظن وان هم الايخرصون...(يونس ٦٦).

(١١)......الذى له ملك السموات والارض ولم يتخذولداولم يكن له شريك فى الملك وخلق كل شىء فقدره تقديراواتخذوامن دونه الهةلايخلقون شيئا وهم يخلقون ولايملكون لانفسهم نفعاولاضراولايملكون موتاولاحياتاو لانشورا...(الفرقان ٣٠٢).

(١٢)......قل هل عندكم من علم فتخرجوه لناان تتبعون الاالظن وان انتم الاتخرصون...(الانعام ١٤٨).

﴿الاحاديث﴾

(١)......عن على رضى الله عنه عن رسول الله ﷺ انه كان اذاقام الى الصلوةقال وجهت وجهى للذى فطر السموات والارض...واهدنى لاحسن الاخلاق لايهدى لاحسنها الاانت واصرف عنى سيئها لايصرف عنى سيئها الاانت.... الحديث (مسلم ج١ ص٢٦٣،ك صلوةالمسافرين باب صلوة النبى ﷺ ودعائه بالليل،ابو دارد ج١ ص١١٧ك الصلوة باب مايستفتح به الصلوة من الدعاء. الترمذى ج٢ ص١٨٠ك الدعوات باب (المعرى)النسائى

ج ۱ ص ۱۴۲ ک الافتتاح باب نوع اخر من الذکر والدعاء بین التکبیر والقراء ة .سنن الدارمی ۳۲۵ ک الصلوة باب ما یقال بعد افتتاح الصلوة،مسند الامام احمدؒ ج ۱ ص ۹۴، ۱۰۳،۱۰۲).

(۲)......عن مسروق قال سالنا عبدالله عن هذه الاية ولاتحسبن الذين قتلوا فی سبيل الله امواتابل احياء عند ربهم يرزقون قال اماانا قدسالنا عن ذلك فقال ارواحهم فی طير خضر لهاقناديل معلقةبالعرش تسرح من الجنة حيث شاء ت ثم تأوی الی تلك القناديل فاطلع عليهم ربهم اطلاعة فقال هل تشتهون شيئا قالوا ای شیء نشتهی ونحن نسرح من الجنة حيث شئنافعل ذلك بهم ثلاث مرات فلماراوا انهم لن يتر كوامن ان يسألوا قالوا يا رب نريدان ترد ارواحنا فی اجسادناحتی نقتل فی سبيلك مرةاخری فلما رای انهم ليس لهم حاجةتر كوا ... (مسلم ج ۲ ص ۱۳۶،۱۳۵ ک الامارة باب فی بيان ان ارواح الشهداء فی الجنةوانهم احياء عند ربهم يرزقون،الترمذی ج ۲ ص ۱۳۱،۱۳۰ ،ک التفسير باب سورةال عمران،سنن ابن ماجة ص ۲۰۱ ک الجهاد باب فضل الشهادةفی سبيل الله،ابن كثيرج ۱ ص ۱۹۷ تحت قوله تعالی ولاتقولوا لمن يقتل ..الاية بقرة ۱۵۴ ،وج ۲ ص ۴۲۶ تحت قوله ولاتحسبن الذين قتلوا..الايةال عمران ۱۶۹ الترغيب والترهيب ج ۲ ص ۱۹۹،۱۹۸ سنن الدارمی ص ۷۷۷،۷۷۶ ک الجهاد باب ارواح الشهداء،وفی رواية الترمذی عن ابن مسعودؓ مثله وزاد فيه وتقرئ نبينا السلام وتخبره اناقد رضينا ورضی عناهذا حديث حسن،الترمذی ج ۲ ص ۱۳۱ ک التفسير سورة ال عمران)

(۳)......عن ابن كعب بن مالك عن ابيه ان رسول الله ﷺ قال ان

maktabatulishaat.com

ارواح الشهداء في طير خضر تعلق من ثمر الجنة او شجر الجنة... (الترمذی ج١ ص٢٩٣ ك الجهادباب ماجاء فی ثواب الشهيد، الترغيب والترهيب ج٢ ص١٩٢ ك الجهاد باب الترغيب فی الشهادة وماجاء فی فضل الشهداء).

(٤)......عن انس عن النبی ﷺ قال ليس احدمن اهل الجنة يسره ان يرجع الى الدنيا الا الشهيد يحب ان يرجع الى الدنيا وان له الدنيا وما فيها الا الشهيد لمايرى من فضل الشهادة فانه يحب ان يرجع الى الدنيا فيقتل مرة اخرى... (الترمذی ج١ ص٢٩٣ ك الجهاد باب ماجاء فی ثواب الشهيد، سنن الدارمی ص٧٧٦ ك الجهاد).

(٥)......سمعت جابر بن عبدالله قول لما قتل عبدالله بن حرام يوم احد قال رسول الله ﷺ ياجابر الا اخبرك ما قال الله عزوجل لابيك قلت بلى قال ما كلم الله احدا الا من وراء حجاب و كلم اباك كفاحا فقال يا عبدی تمن علی اعطك قال يا رب تحيينی فاقتل فيك ثانيا قال انی سبق منی انهم اليها لا يرجعون قال يا رب فابلغ من ورائی فانزل الله عزوجل هذه الآية ولاتحسبن الذين قتلوا فی سبيل الله امواتا الآية كلها (ابن ماجة ص٢٠١ ك الجهادباب فضل الشهادة فی سبيل الله، الترمذی ج٢ ص١٣٠ ك التفسير سورة ال عمران، الترغيب والترهيب ج٢ ص١٩٠، ١٩١ ك الجهاد باب الترغيب فی الشهادة وماجاء فی فضل الشهداء. ابن كثير ج١ ص٤٦٧ سورة ال عمران).

maktabatulishaat.com

(٦)......عن عبدالرحمن بن ابی عمیرۃان رسول اللہ ﷺ قال ما من نفس مسلم یقبضھا ربھا تحب ان ترجع الیکم وان لھاالدنیا ومافیھاغیرالشھید...(النسائی ج١ص ٦٠ مشکوۃ٣٣٥).

الفقه

(١)......قال ابوحنیفۃالثانی اعنی ابن نجیم رحمه الله تعالی فی شرح الکنز قبیل باب الاعتکاف فی وجوہ بطلان النذر لغیر الله من الاموات،

ومنھاان ظن ان المیت یتصرف فی الامور دون الله تعالی واعتقادہ ذلک کفر...(البحرالرائق ج٢ص٢٩٨).

(٢)......وھکذاقال الفقیه العلامة الشیخ محمدامین اعنی ابن عابدین الشامیؒ فی ردالمحتارعلی الدرالمختار فی ج٢ص١٣٩.

(٣)......وقال مفتی العصرمولانا رشیداحمد اللدھیانویؒ فی فتاواہ انظر السوال وجوابه لتکون من الموقنین:

سوال:،اولیاء کرام کی ارواح کومتصرف فی الاموراورعالم الغیب کہنا کیسا ہے بینوا تواجروا:

الجواب ومنہ الصدق والصواب

اس عقیدہ کا کفر ہونا قران وحدیث وفقہ میں مصرح ہے کقولہ تعالی:

maktabatulishaat.com

قل لااملك لنفسی نفعا ولاضرا الاماشاء الله ولو كنت اعلم الغيب لاستكثرت من الخير وما مسنی السوء ان انا الابشير ونذير لقوم يومنون،الاعراف١٨٨.

قل انی لا املك لكم ضرا ولارشدا.الجن ١٢

من قال ان ارواح المشائخ حاضرةتعلم يكفر بزازيه

ذكر الحنفية تصريحابالتكفيرباعتقاد ان النبی ﷺ يعلم الغيب لمعارضةقوله تعالی قل لايعلم من فی السموات والارض الغيب الاالله.شرح فقه الاكبرومنها ان ظنّ ان الميت يتصرف فی الامور دون الله تعالی واعتقاده ذلك كفر...البحرالرائق (ج٢ص٢٩٨)قاضی خان وغيره كتب فقه ميں ايسے شخص كی تكفير كی هے جو نكاح ميں خدا اور رسول ﷺ كو گواه بنائے اس لئے كه اس نے رسول الله ﷺ كو عالم الغيب سمجها،اس باب ميں آيات احاديث او رعبارات فقه اس كثرت سے هيں كه انهيں تحرير ميں لانامشكل هے فقط والله اعلم...(احسن الفتاوی ج١ص٣٦)

وذكر فی فتاوی حقانيةفی مواضع عديدةانظر الاسئلةوالاجوبة جميعا:

(۴)......اولیاء کرام کومتصرف فی الامور سمجھناموجب کفروشرک ہے:

سوال:۔اگر کوئی شخص یہ عقیدہ رکھے کہ ااولیاء اللہ ہم پر بارشیں .

برساتیں ہیں.... انکو متصرف سمجھتا ہو تو ایسے شخص کا شرعا کیا حکم ہے؟

الجواب: اولیاء اللہ اگر چہ اللہ کے مقربین اور محبوب ترین بندے ہوتے ہیں مگر انکو خدائی کا درجہ دینا اور متصرف فی الامور سمجھنا موجب کفر وشرک ہے بارشیں برسانا لوگوں کو نفع ونقصان پہنچانا اللہ تعالی کا کام ہے غیر اللہ کو اس میں شریک کرنا شرک جلی ہے۔ اسلئے اس قسم کے عقیدے سے اجتناب ضروری ہے۔

لما قال العلامة ابن نجیم المصریؒ: ،ومنها ان ظن ان المیت یتصرف فی الامور دون اللہ تعالی واعتقادہ ذلک کفر...(البحر الرائق ج۲ ص۲۹۸ فصل عقد لبیان ما یوجب العبد علی نفسہ بعد ما ذکر ما اوجبہ اللہ تعالی علیہ:(فتاوی حقانیۃ ج۱ ص۱۸۹) .

(۵)......غیر اللہ کے متعلق یعلم ما فی الصدور کا عقیدہ رکھنا:

سوال:، اللہ تعالی کے علاوہ کسی نبی یا ولی کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ دلوں کے راز جانتے ہیں

الجواب: دلوں کے راز اور بھید جاننے والی صرف اللہ تعالی کی ذات ہے...غیر اللہ کے بارے میں ایسا عقیدہ رکھنا شرک ہے قال اللہ تعالی۔

قل لایعلم من فی السموات والارض الغیب الااللہ،سورۃ النمل ایت ۶۵.قال اللہ تعالی:وان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہ یحاسبکم بہ اللہ سورۃ البقرۃ ۲۸۴.

maktabatulishaat.com

بلکہ فقہاء کرام نے غیر اللہ کو عالم الغیب ماننے اور متصرف فی الامور سمجھنے والے کو کافر تک کہا ہے لمافی الھندیۃ: رجل تزوج امرأۃ ولم یحضرہ الشھود قال خدائے را ورسول را گواہ کردم، قال خدائے را وفرشتگان را گواہ کردم

کفر...(الفتاوی الھندیۃ ج۲ ص۲۶۶ ۔الباب التاسع فی احکام المرتدین...(فتاوی حقانیہ ج۱ ص۱۸۹،۱۹۰).

(۶)......کسی غوث یا قطب کو مافوق الاسباب متصرف سمجھنا شرک ہے:

سوال: کسی غوث یا قطب کو مافوق الاسباب متصرف کہنا درست ہے یا نہیں؟ اوران القاب کا استعمال انکے لئے از روئے شریعت جائز ہے یا نہیں؟

الجواب: احادیث میں نیک اور صالح لوگوں پر ابدال، اولیاء اور مجددین کا اطلاق درست ہے... ہاں اگر کوئی آدمی کسی غوث قطب یا کسی دوسرے ولی اللہ کو مافوق الاسباب متصرف سمجھتا ہو یا یہ عقیدہ رکھتا ہو کہ اللہ تعالی نے سارے عالم کا نظام وانصرام ان کے حوالے کیا ہے اور جزوی امور کو خود ہی حل کر لیتے ہیں از روئے شریعت جائز نہیں ہے بلکہ اس کا معتقد مشرک قرار دیا جائے گا...(فتاوی حقانیہ ج۱ ص۲۰۲،۲۰۳).

(۷)......اولیاء اللہ سے دعائیں مانگنا بدعت اور شرک ہے:

سوال (۴۸) اولیاء اللہ حقیقۃً قادر اور متصرف جاننا اور ان سے مرادیں مانگنا اور مزارات پر جاکر حاجتیں چاہنا کہ اے پیر...

الجواب: قادر متصرف علی الاطلاق حقیقۃً حق تعالی ہے کسی کے لئے اولیاء اللہ میں سے

maktabatulishaat.com

یہ صفت ثابت کرنا عین شرک ہے ایات واحادیث اس باب میں بکثرت ہیں بندوں کا یہ فرض ہے کہ وہ جو کچھ مانگیں اللہ تعالی سے مانگیں اور مدد چاہیں تو اللہ سے چاہیں اگر دعاء کریں تو اللہ سے کریں حدیث شریف میں ہے واذا استعنت فاستعن باللہ اور سورۃ فاتحہ میں خود ارشاد ہے ایاک نعبد وایاک نستعین اور فرمایا ادعونی استجب لکم۔ پس اولیاء اللہ سے مرادیں مانگنا اور انکو متصرف جاننا سب دام شیطان ہے اور بدعت اور شرک ہے...(عزیز الفتاوی ص ۱۰۷ اور بدعات).

لا یأتی الارواح الی دار الدنیا ولا یستطیعها لانها اما ارواح الکفار فهی فی النار واما ارواح المؤمنین فهی فی الجنة وهکذا کما قال الامام احمد رحمه الله فی روایة لبنه عبدالله:،

ارواح الکفار فی النار وارواح المؤمنین فی الجنة والدلیل علیه قوله تعالی فلولا اذا ابلغت الحلقوم وانتم حینئذ تنظرون ونحن اقرب الیه منکم ولکن لاتبصرون فلولا ان کنتم غیر مدینین ترجعونها ان کنتم صادقین فاما ان کان من المقربین فروح وریحان وجنة نعیم واما ان کان من اصحاب الیمین فسلام لک من اصحاب الیمین واما ان کان من المکذبین الضالین فنزل من حمیم وتصلیة جحیم...(الواقعة ۸۳ الی ۹۴).

وقال اللہ تعالی: ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیهم الملئکة ان لاتخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنة التی کنتم توعدون نحن اولیائکم فی الحیاة الدنیا وفی الاخرة ولکم فیها ما تشتهی انفسکم ولکم فیها ما تدعون نزلا من غفور الرحیم...(حم سجدہ ۳۰ الی ۳۲)

وقال اللہ تعالی: یا ایتها النفس المطمئنة ارجعی الی ربک راضیة مرضیة فادخلی فی عبادی

maktabatulishaat.com

وادخلی جنتی...(الفجر ۲۷ الی ۳۰).

ومن یحب من ارواح المؤمنین ان یأتی الی دار الفناو المشقة من دار النعیم المقیم وای عقل یسلم ذلک، واما ارواح الکفار فلا یستطیعون الخروج من النار بل کلما ارادوا ان یخرجوا منها اعیدوا فیها وقیل لھم ذوقوا عذاب النار الذی کنتم بہ تکذبون...(السجدہ ۲۰).

قال العلامة المحدث الشاہ محمد اسحاق رحمہ اللہ فی بیان تصور الشیخ ما نصہ:

وایں پندارد کہ ارواح مشائخ درآن وقت حاضر میشوند ومیدانند کہ درست نیست بلکہ کفر است.... من قال ارواح المشائخ حاضرة تعلم یکفر...(ماۃ مسائل ۱۰۷).

وقال فی مسائل اربعین:، وآنچہ در بعض روایات آمدہ کہ روح میت بخانہ خود در بعضے شب ہا مثل شب جمعہ وشب برات وشب عرفہ وغیرہ مے آید ایں روایات در کتب صحاح ستہ نیست وتا وقتیکہ روایات صحیحہ مرفوعہ متصل الاسناد نباشد از درجہ اعتبار ساقط است اگرچہ بعضے آنرا در کتب خود نقل کنند بلکہ بعضے علماء محدثین مثل

ملا علی قاری وشیخ الاسلام وغیرہ ایں روایات را تضعیف ہم فرمودند...(مسائل اربعین ۴۱).

قال المولانا المفتی رشید احمد الجنجوہی رحمہ اللہ فی فتاواہ مع ثبت توقیع الجبال الراسیات للعلوم فی جواب سائل عن ھذا:

ارواح مؤمنین کا شب جمعہ وغیرہ اپنے گھر آنا کہیں ثابت نہیں ہوا یہ روایات واھیہ ہیں اس پر عقیدہ کرنا ہرگز نہیں چاہئے فقط واللہ اعلم کتبہ الراجی رحمة ربہ رشید احمد گنگوہی.

الاجوبة صحیحة ابوالخیرات سید احمد عفی عنہ مدرس دوم مدرسہ عالیہ دیوبند.

الاجوبة صحیحة محمد یعقوب النانوتوی عفی عنہ مدرس اول مدرسہ عالیہ دیوبند.

maktabatulishaat.com

الاجوبۃ صحیحۃ احمد ہزاروی عفی عنہ:

الاجوبۃ کلھا صحیحۃ عزیز الرحمن الدیوبندی کان اللہ لہ وتوکل علی عزیز الرحمن.

الاجوبۃ صحیحۃ عبداللہ انصاری عفی عنہ.

الاجوبۃ صحیحۃ محمد محمود عفی عنہ الٰہی عاقبت محمود گردان.

ثم یقول المفتی المذکور رحمہ اللہ فی جواب سائل:؛

جواب: یہ روایات (ای اتیان الارواح لیلۃ الجمعۃ مکانہ) صحیح نہیں۔ فقط واللہ اعلم

ثم یقول المفتی المذکور فی جوب سوال:؛

جواب:، مردوں کی روحیں شب جمعہ میں اپنے اپنے گھر نہیں آتیں روایت غلط ہے...

(فتاویٰ رشیدیہ ص ۵۴۰،۵۴۱).

ملنے کا پتہ: یمان جنرل سٹور محلہ تینی چوک تورڈھیر تحصیل لاہور ضلع صوابی پاکستان

چیک اینڈ پرینڈٹ :عبدالرافع ابومحمد

maktabatulishaat.com

مصنف کی دیگر تصانیف

نور اللہ کمپوزنگ پرنٹرز
جی ٹی روڈ پشاور 0314-9074877

maktabatulishaat.com